t مُرَابِ : المروة في الحج و العمرة "ثَاَّوَيْ فِي الْمُورَ"

تستيف دهرت ملامر مولانامقتي مرعطاء التدليمي مدخل

سي اشاعت : ذي تعدد 1428 هـ- ديم 2007 ء

تعداداشامت (إراول)

اشر جمعيت اشاعت المسنت ( إكتان )

لور مجد كاغلا كياز اربينها در بكرا چي فول: 2439799

نوشخبری: بیرساله website: www.ishaateislam.net

www.ahlesunnat.net

-439.44

# العروة في الحج و العمرة

# فتاوی حج و عمره

دالية. حضرت علامه مولا نامفتی څجرعطا ءالله تعیمی مدخله

ناشر جمعیت ا شاعت اهلسنّت (پاکستان)

نورمىجد، كاغذى بإزار، تايھا در، كراچى، فون: 2439799

لأن السبعي غير مؤقّت فشرطه أن يوحد بعاد الطُّواف و قاء

(2 2) - 12 9

لینی، کیونکہ سعی غیر مؤقت ہے اس ال کی شرط یہ ہے کہ وه طواف کے

العديائي جائے اور وہ بائي گا-

والله تعالى أعلم بالصواب

يوم الأربعاء، ٢٥ شوال المكرم ١٤٢٧ هـ، ١٧ تو تمبر ٢٠٠٦م (٦-249)

ملاعلی قاری نے ام محرعلید الرصد کی مندرید میارت تقل کرنے کے بعد تکھا:

الأن فيه منفعة القفراء، قلتُ : و محتة الأغناء (٣)

لینی، اس میں نقر اوکا فائدہ ہے اور (ملاعلی قاری فریاتے ہیں) میں کہتا ہوں مالد اروں کے لئے آ زمائش ہے۔

والله تعالى أعلم بالصواب

يوع الأربعاء، ٨ سوال المكرم ٢٧ £ ١ هـ ١ لوقسر ٢٠٠٦م ( 233-E)

چ کی معی نہیں کی تو حاجی پر کوئی یا بندی ہاتی رہے گی؟

المستسفة اعتار كيافريات بين علاءوين ومفتيان شرع متنين ال مسئله ميل كالمي خض فے طواف زیارت کے بعد سعی میں تأخیر کی تو اس پر کوئی یا بندی رہے گی پانہیں؟

(السائل بحرفان ضائي ،كراجي)

باسممه تعالى وتقدس الجواب الشخص ياحام كاكف إيدى نہیں رہے گی کیونکا سوائے ہوی کے حاول ہونے کے باقی ساری یا بندیاں حلق یا تقیم سے قتم مو کئیں ، باقی رہی یہ آفری بابندی وہ بھی طواف زیارت سے تم مو تی اس لئے اگر کو تی مخص عواقب زیارت کے بعد سعی سے قبل اپنی موی سے جماع کر لے تو اس پر پچے لازم ٹیس آناء چنانچ امام الومنصور عبر بن تحرم كرما في حنى متو في ۵۹۷ مه لکھتے ہيں:

> ولوسعي بعدما حرّ من حجّته و واقع الساء أجزأه لین، اگر کسی مخص نے ایت عج سے (طواف زیارت کر کے ) فارٹ ہونے اور دیویوں سے جماع کرنے کے بعد سعی کی اتوا سے جائز ہے۔ كيونك معى كراني وقت متعين ليس، چنانچ امام كرماني لكيت بين:

# مناسكِمنی

	,	
_1	آ تھ فہ والمج کومتیٰ جایا اورنو کی رات منی میں گز اربا	35
-1	کیا رہ اور ہارہ فو والحج کی را نیس متی میں گز ارما	38
.r	اا اورها تا رخ کوری کاعکم	41
-1~	فروب آفاب کے بعدری کا تھم	51
-0	تر كبيارى كاتفكم	52
- 4	منی میں عثمل کی صورت	56
_^	منی میں شمل فرض ہونے کی صورت میں تیم کرنے کا حکم	57

## مناسكِعرفات

-1	وقو ف عرفاه ررقعت بال	59
Ĺ,	كيابي م دندلام في مين شامل ب	62
_r	وقوف عرفه كالحمل وت مجدتم و عرفات سے خارج تھے میں	
	گز ارنے والے کا تکم	63
-1~	حاجی اور یوم عرفه کاروزه	67
- 4	عرفات مين نوؤ والحبركوجع مين الصولا تنبن كأخلم	70

# مناسكِ مز دلفه

	6
74	- الشب مر ولفه مين مغرب وعنثا وكالعم

# فهرست مضامين

عذيم	عنوا نات	تمبرثار
8	<del>ف</del> يش لفظ	☆

#### 3

9	متعلى متجد لحرام كى حدود مين بناؤار ق	ul.
12	سعی میں ایک چکر سےم او	-5
14	からい きょう	-1"
15	ع كى عى يس أنشل كيا ب ؟ طواف زيارت سے پيل كرا إجديس	-6
19	منی روا تھی ہے تبل کچ کی سی کہا جائز ہے	-4
22	منی روا گلی ہے تیل کی جائے والی نامج کی سی شیں احرام کا بھم	_4
23	حالت حيض مين على كافكم	-2
25	عج کی علی میس نا خبر کا حکم	_^
27	عج کی عی کئے ایغیر ولکن والیق کا تکلم	_9
	ع کی چوزی پوئی سی درمرے خرمیں اداکرنے پر زم سائف دوگایا	_10
28	نين؟	
33	ع ک عن من کاو کیاها جی پر کوئی با بعد قدار قرر ب گی؟	-11

يُل جُ وَعُمْرِ ه	لحج و العُمرة 6 قَأَوا	الغروة في ا
112	مورت کاتفیم سے بل تفعی کرنا	-4
113	محرم کا بھولے سے تلیل مدت کے لئے اپنے چیر کے کہالیا	-2
115	احرام میں مندیا سر پر ہاٹھ رکھے کا تھم	~A
	تعولے سے ماکن دوم سے محل سے کم م کے مر باچر سے پر کیز	_9
117	آجانے کا تھم	
121	ووران کی زوزین کاشیوت کے ساتھ ایک دوسرے کو پھو ا	-1+
122	متعتع كاقربانى بي تبل علق كروانا	-0
123	رى بقربا في جلق اور طواف زيارت مين برتيب كانتكم	-11

# عورتوں کے مسائل

133	مورت کن کن مرووں کے ساتھ عوج جمرہ کے لئے جا سکتی ہے	- 1
133	بغيرمحرم كيسفر هج كاشرى تحكم اورحكومت كى هج بإليسى	4
139	حورتو ب كابلند؟ وازتمبيه ميز هنااوروما نيس مانكنا	_r
140	حالت میض میں مورت احرام کیے بائد مضاور افعال کی کیے اواکرے؟	- 6
141	حالب ميش كون كون سے افعال محتور عير، ؟	_ 4
143	ع سے اروروز قبل عمر و کے احرام کی حالت میں چیش کا آجا ا	۲_
144	حامد کے لئے اور ام فی کے وقت عسل کا علم	-4
146	عورت عالب فيض بين اللواف زيارت كرافي في كاعلم	_A

الغروة في	الحج والفرة	5	فآويٰ کج وتمه ه	B
_r	مزولفه مين حقوق العباد كج	يامعا في	80	
_٣	مرولفہ ہے منی کو کب روا	الماد	83	

### قرباني

88	تج تنتع اور قران میں جانور ذیج کرتے وقت ثبت	-1
88	مشتع جا نوروج ویر علقه کیا کر ہے	_ *
90	قربانی پر قدرت ندر کھے والے حال کے لئے روز وں کا تکم	- 1

### علق وقصر

95	عمره والااحرام تحول كرحلق يا تصركرائي يا تھو لئے ہے تبل	J.
96	عمر وكريكم كالمجهدمد منذ الاتواحرام عايره والانبيل	LF
97	تقصیم میں ایک بورے سے تم بال کو انے کا تھم	_r
98	احرام کھولتے کے وقت اپنے جیسے کا سرمونڈ یا	-1"

# جنایات (جُرم اور أن کے کفارے)

101	ويد ووانستاتر ك واجب كالاثكاب كرما	LI.
103	صدقه کی مقد اراه راس کی اوالیگی کافکم	_٢
104	حلق يأتقهم كروائ يغير ممنوعات اخرام كاار ثكاب	_1
110	عمر ہ بین تھی کے بغیر علق کروائے کا تنکم	-1"
110	عمر و کی سمی کے بعد حلق یا تقصیر کے بغیر دوسر سے احرام کا حکم	_6

#### بيش لفظ

عج اسلام كا اجم زكن بي جم كي اوا فيكي صاحب استطاعت برزند كي يسم مر ف ايك بارفرض ے،اس کے بعد جتنی بار بھی تج کرے گائل ہو گاا ور پھر لوگوں کو دیکھا جائے تو چھے تو زندگی میں ایک ى إرج كرت ين وكرووا تكن إراقل قيل ايد يدين بن كريرال ياماد عد فيب موتى ے۔ الذاقح کے مسائل ہے عدم واقلیت یا واقلیت کی کی ایک نظری امرے۔ پھر کچھ لوگ او اس کی طرف قوجہ بی تیں دیے ، وہ روں کی ویکھا ویکھی ایے افعال کا ارتفاب کرتے ہیں جوم اسرا جائز موتے میں اور وکھ مالاء کرام کی طرف رہوئ کرتے میں مناسک تج وہر و کی تیب کے حوالے سے ہونے والی انتشوں میں شرکت کرتے میں تجربھی فا ورت بالے نے یہ تج میں موجود علم اللہ اللہ علا میں موجود علامے رابطہ کرکے متلہ علوم کرتے ہیں ۔اور ٹیمر علام کرام میں ہومسائل کچے وہمرہ کے لے کئیب فقہ کا مطالعہ رکھتے ہیں وہ تو مسائل کا سی جواب دے یا تے ہیں اور جن کا مطالعہ تیں ہوتا وہ اس سے ناجز ہوتے میں۔ تارے ماں جمعیت امثا حت الجسنت (یا کتان ) کے زیر اجتمام نورمسجد مینما در میں پھیلے کی سالوں سے ہر سال إ تاعد ور تيب ع سے حوالے في تيس موتى جي اى لئے لوگ تج وتر ہ کے مسائل بین جاری طرف کشر مدے سے ربوع بھی کرتے میں اکثر تو تربانی اور بعض تحریری جواب طلب کرے جین اور پچھے مسائل کے بارے میں تام نے خود وارالا فقاء کی جانب رجو گ كيا وريكي منتى صاحب في عام اهم ١٠٠١ م عن في ين مار ترسد ين تريز مات اسطرح عارے دارالا لمّا مے منا مک کیج وہر واورا می سفریش ٹی ٹیٹن آنے والے مسائل کے بابت جاری ہونے والے فاوی کو ہم نے بلیحدہ میاان میں سے جن کی امثا عت کوشر وری جانا اس مجموعے میں شال کر دیا اور شخامت کی وجہ ہے اے تین حصول میں گفتیم کر دیا، الندا یہ حصد دوم ہے جے جمعیت اسًا عت المسنَّت اللي الله الثاعث كے 164 وي نبر يرشائع كردى ہے۔ الله تعالى كى بارگاه میں دنیا ہے کہ وہم سب کی کاوش کو قبول فرمائے اورائے عوام وخواص کے لئے ما تع بنائے ۔ آئین فقيرمجدعرفان ضائي

148	ما ہواری فتم ہونے پر خواف زیارت کیا کے پھر شروٹ ہوگئ	_9
151	حالضه عورت اورخواف وواث	-10
152	التضيم سے لل مورت كالب مركونكا كريا	-11
153	احرام کے بغیر طواف میں مورت چیر منبیل کھولے گی	-16
153	عورت مفرقح میں بو دیموجائے تو مناسک فج الا اگرے یا نہ	_ir

تنام ممبران کومطلع کیا جاتا ہے کہ اس سے پہلے اکتوبر کی کتاب بیں آپ حضرات کو ہم 2008 و میں ممبر شپ جاری رکھنے کے لئے اور نگام میں حاصل کرنے کے لئے فارم جاری کر چکے ہیں ، لہندا آپ حضرات سے گز ارش ہے کہ جن حضرات نے اب تک اپ فارم پُر کر کے روانڈیٹس کئے ووجلد از جلد اپنی ممبر شپ جاری رکھنے اور نگی ممبر شپ حاصل کرنے کے لئے رابط کریں۔ پر انے ممبر ان اگر خط نہ جمیجتا جا ہیں تو منی آرڈ ر پر اپنا ٹون فہر اور دو جودہ ممبر شپ فہم لکھے کرروانہ کریں۔

فوٹ: ''بن حضر ات کوئبر شپ فارم نبیل ملاان کے لئے فارم کتاب کے آخر میں موجود ہے۔ ویکر معلومات کے لئے فون پر رابطہ کریں: فون: 1109-24390 صح 1118 شام 2014 المسغى (٢)

یعنی، علی از دق سے مروی ہے کہ میں حضرت ابو ہریہ ہو رضی اللہ عند کو فرماتے سنا کہ ہم کتاب اللہ عز وجل میں پاتے ہیں کہ مسجد حرام کی حدّ حزورہ ہے مسلی تک ہے۔

البذ المعلوم موا كرمعى (سعى كى جكه )مجد س فارق ب-

اور معلی جنب مسجد سے خارج ہے تو حاتھہ و نفسا یورٹ کو وہاں جانے کی مما نعت جسی نہیں کیونکہ مما نعت تو ڈخول مسجد ہے ، اما م ابو داؤد نے اپنی دسٹن' میں اور امام بخاری نے '' کا رہے گیجر' میں اُم الموسنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ہے روابیت کیاجس میں ہے حضور ایک نے فریاما:

> " لَا أُجِلُّ الْمَسْجِدُ لِحَالِمِنِي وَ لَا حُنْبِ" لِعِنْ الْمِن عَالِمِهِ اورجِنِي كَ لِنْ مَجِدُلُوعِ الْمُنِينَ كُرِنا -

اور ائن ماجد اورطبر انی کی اُمُّ الموسنین اُمُّ سلمہ رضی الله عنها ہے رہ ابیت میں ہے کہ حضور ﷺ نے بلند آ واز سے ارشا ونر مایا کی دمسجد جنبی اور طائفیہ کے لئے طال تین "۔

اور فقیاء کرام نے بھی لکھا ہے کہ حاتصہ تورت کو مجدیثی آنا ممنو ٹ ہے چنا تجے امام ابو الحن احمد بن محمد القدوری متو ٹی ۴۶۸ ھ لکھتے ہیں :

لأناء بعل المسجد (٣)

ليني، ( حالفد مورت )مجدين د افل ندهو كي-

ير مان الشريطة محود بن صدر الشر ميداحمد بن تبيد الله أحمد في "وقاية الرواية" من الكية مين!

يمنع الفبلاة و الفبوم و دخول المسجد الخ زياب الحيف)

یعنی چیض نماز اروزه اور دخول مبجدے مافع ہے۔

اورها فظ الدين إو أبركات عبدالله عن احمد عن محموله على منوفى ما كدو" كسنوال القائن"

#### اسكى

مسعی مسجد الحرام کی څدو د میں ہے یا خارج

استفتناء ته کیافر ماتے ہیں ملاء ین دمنتیان شرخ شین اس منلد میں کرمعیٰ (سعی کی جگد )مجد الحرام کی عدود کے اندر ہے یا خارج ، اور تو رت جینس اور نقاس کی حالت میں سعی کرسکتی ہے یانہیں؟

بداسه مه تعالی و تقدیس انجو اب: منعی مجدا حرام سے فارق ہے، چنانچ امام محدین اسحاق فوارزی حقی متو فی ۱۲۵ هر لکھتے ہیں:

> واعلم أن البت في وسط المسحد الحرام، و المسحد الحرام في ومسط مكه والعبقا خارج المسحد من الحائب الشرقي، و العسقا في حهذ الحسوب، و المروة كالمك في الحائب الشمالي (1)

> لینی، جان لیجے کہ بیت الله متجد الحرام کے وسط میں ہے اور متجد الحرام مکد معظم کے وسط میں ہے، اور صفاح شرق کی جانب متجد الحرام سے خارج ہے اور صفاح ہے جنوب میں ہے اور مرود ای طرح (متجد الحرام سے خارج )جانب شالی میں ہے۔

علامه ابو الوليد مجمر بن عبد الله بن احمد از رقى لكهية بين:

عن على الأزدى قال: سمعت أبا هريرة يقول: إنا أتحاد في كتاب الله عزّ وحلّ أن حدّ المسحد الحرام من الحزورة إلى

٢. أعبل مكة المحلد(٢) باب ذكر غورز مزم و ما جاء في ذلك ، ذكر حدَّ مسحد الحرام، ص ٢

<sup>.</sup> مختصر القدوري ، كتب اطهارة، ياب الحيش

إلرة الترغيب و انتسويق إلى المساجد الثلاثة و البيت العنبق القسم الأولى، القصل الخامس و الخمسون في ذكر ما جاء في بناء المسحد الجرام الغ ، ص ٢٠٤

بالمك ره

این ،پی اگر کہا جائے کہ خواف دخول میجد کے بغیر نہیں ہوتا اور اس سے منع تو پہلے جان لیا گیا تو طواف کے ذکر کا کیا قائدہ ہے؟ اس کے جواب میں کہا گیا کہ وہ اس صورت میں معتصورے کہ جب عورت کو جن آئے تو وہ میجد کے الدر ہواور وہ طواف شروع کردے یا طواف کے صراحة ذکر کے فائدے کے الدر ہواور وہ طواف شروع کردے یا طواف کے صراحة ذکر کے فائدے کورت کے فائدے کورت وہ کرے جو طابی کرتے ہیں جیسے وقو ف عرفہ وغیرہ ، کھی گمان کرنے والا یہ گیان کر لے کا اس کے لئے طواف بھی جائز ہے جیسا کہ اس کے لئے قواف بھی جائز ہے جیسا کہ اس کے لئے قواف بھی جائز ہے جیسا کہ اس کے لئے قواف کا صراحة فی نے تو طواف کا صراحة فی نے تو طواف کا صراحة فی کے اور وہ اس سے نیادہ تو ی ہے تو طواف کا صراحة فی کے اور وہ اس سے نیادہ تو ی ہے تو طواف کا صراحة فی کرکرے اس وہم گااز الد کردیا گیا۔

والله تعالى أعلم بالصواب

يوم الثلثاء، ٢٩ شوال المكرم ١٤٢٧ هـ، ٢١ نوفمبر ٢٠٠٦م (257-F)

#### سعی میں ایک چکر ہے مراد

است فت اعت کیافر ماتے ہیں علا وریں ومفتیان شرع مثین اس منامیں کہ چکر کا مطلب ہوتا ہے کہ جہاں سے جلے گھوم کر اس جگہ واپس ہینچ، ای طرح سعی میں ایک چکر مفا سے صفائر شار ہونا جا ہے جس طرح کہ طواف میں ہے تو سعی میں اس طرح چکر شار ہو گایا صفا سے مروہ ایک چکر اور مروہ سے صفادومر اچکر شارکیا جائے گا؟ نیز اگر کی نے مروہ سے سعی شروع کی تو اس کا چکر کہاں سے شار ہوگا؟

(السائل: سيدطام نعيى ، كرايي) بساسمه تعالى و تقداس الهجو الب: عثار شبب نبى ہے ك عى ش چكر الك طرح شارعوكا كر عقامے مردد ايك چكرا درم دد سے صفا دومرا، چناني علام مران الدين

ه. الحوهرة النبرة، المحلد (١)، كتاب الصلاة، باب الحبض، ص ٣٨

میں لکھتے ہیں:

و يمنع صلاقه و صوفاً، و دخول فسحد الحراب الحيف) ليخي عض نماز اروز داور دخول مجد سافع ہے۔ اور يض وظام حواف سے بھی ماقع ہے جیساک "وضاية الرواية" اور "كسز المقالمي"

11

. اورامام ابوالحن احمد بن مجر القدوري متو ني ۴۶۸ ه تکحته ميس:

> و لا تطوف بالببت (محتصر الفاورى). ليني، ووبيت الذكاطو الشنيم كركي .

اورطو افسے کعب سے ممانعت کی مبدو خول مسجد ہے، جنانچ شارح و تا مدخلا مدنج بد اللہ من مسعود بن تاج شارح و تا مدخلات کھتے ہیں: مسعود بن تاج الشريعة "و قايد الروايد" كے قول "يمنع الفلواف" كے تين

لكونه يُفعل في المسحاد (ع)

لین طواف ہے ممالعت اس لئے ہے کاطواف مجدیل ہوتا ہے۔

چر ایک موال بیاے کہ جب طواف مجد میں ہوتا ہے اس لئے حالت میش میں منوع ہے چر ایک سوال بیائے مالت میش میں ممنوع ہے چر جب فقیاء کرام نے فرمایا کہ حائفہ مید میں وافل نیس ہوگی تو طواف سے مما نعت کا بہت ہوگئ اور محون جو کر مختر ہیں ان میں طواف کی مما نعت کو صراحة وکر کرنے کی کیا ضرورے تھی تو اس کے بواب میں عامد ابو بکر بن علی منوفی ۸۰۰ ھ لکھتے ہیں:

قان قبل: النظواف لا يكون إلا بدخول المسجد فقد عرف منعها منه مما القائلة في ذكر الطواف، قبل: يتقبور ذلك قيما إذا حالها النحييض بعدما دخلت المسجد و قد شرعت في النظواف أو نقول لما كان للحائص أن نقيع ما يقسعه النجاج من النوقوف و غيره ربسا يطن طان أنها يحوز لها الطواف أيناساً كما حازلها الوقوف و هو أقوى منه فأزال هذا الوهم

#### فج کی سعی اوراحرام

است فت اعد کیافر ماتے ہیں علاء ین دمفتیان شرع شین ال مسلم شی کہ بعض است فت اللہ مسلم میں کہ بعض اوا کو است کی اور بغیر احرام کے لی تو کیا ان کی سعی ادا ہوجائے گی ادر یہ بھی کہ اس سے بل تقلی طواف ضروری ہوگا جس طرح منی روائی سے بل نقلی طواف کے بعد سعی کرنے کا تکم تفایا بغیر طواف کے کہا کانی ہوگی؟

(السائل: محر اليل الادرى ازليك مح الروس، مكه مرمه)

بساسه مه تعدالي و تقديس البجو اب: هم كن من غير مؤات جاور
واجب حج ب جائل كادا يكى بن بالهمها فيرفيل كرنى چا بين الركس عذرك وبهت الباعذرة في حد ب سا تلا بوجائه كا ادا بوجائه كى اورواجب في م ب سا تلا بوجائه كا ادا بوجائه كى اورواجب في م ب سا تلا بوجائه كا ادا بوجائه كا ادا بوجائه كى اورواجب في م ب سا تلا بوجائه كا ادا بوجائه كى ادر اجب في مب طواف زيارت ك بعد كرية الدرة في كام المرام شرفيس - چناني صدرالشر مي مجد البد على من المرام شرفيس - چناني صدرالشر مي مجد البد على من في الدرة الحدوهية السرة الله الله كارت بس ك

ا استی ش احرام اور زمان کی شرط نیس مندکی موتوجب بھی اداکر لے ادا موجائے گی''۔(۹)

اوراس میں احرام شرط نیمیں جیا کہ مندرجہ بالاسطور میں ہے ای طرح تقلی طواف بھی شرط نہیں کیونکہ ال سعی کوجب جاتی فے طواف زیارت کے بعد ادا کیا تو اس کے ذمے میں واجب ہو چکی تی فرجب ہو گاتو اپنے فرج سے واجب کو ما تو کرے گا، بیاس طرح ہے جس طرح کی شخص نے عمر و کا احرام باند حالا ورام وکا طواف کرنے کے بعد چندون میں کس کی وجہ سے می خدکر کا اور احرام می میں رہاتو جب بھی وجہ می کرے گاتو سعی ادا جوجائے کی اور سعی کے لئے تقلی طواف کی حاجت بھی خدمونی کیونکہ اس معی کے جوب س طواف کی وجہ کی اور سعی کے اور سی طواف کی وجہ سے وہ وہ اے ادا کر چکا ، اب سے طواف کی حاجت نہیں ۔ اس طرح بیبال بھی جس طواف

على بن مثمان أوى حقى متو في ١٩٥٥ ه لكهية بين:

و السبعي من العبقا إلى المروة شوط، و من المروة إلى العبقا شوط هو المختار (١)

یعنی، اور منی صفا ہے مروہ ایک چکر ہے اور مرود سے سفا ایک افگ چکر ہے، کبی مختارہے ۔

اورجس في مرووي سي على شروع كى اورووصفاي آيا قواس كاليه چَرشار ند موقا بكد اب وه عفاس مرود كى جانب بطي كا تؤوه اس كالها چكر موگاء امام تمر بن حسن شيبانى متونى ١٨٩ احد كى "كتاب الاصل" ميں ہے:

و إن بساء بالسروة و بعتم بالصفاحتى فرغ أعاد سوطاً واحداً لأن الله ى بدأ فيه بالمروة ثم أفيل مها إلى الصفا لا يعتاد به (٧) لين ، اكر عى كوم وه عرش وم كيا اورصفار فتم كيا يبال تك كه فارغ جو كيا تو ايك چكركا اعاده كرے (لينى صفاے مروه تك كے چكر كا اعاده كرے ) كيونك وه چكرك جس بين وه مروه ہے شروع بواا ورصفا كوآيا وه (سعى ) بين شارئيس كيا گيا۔

اورصدر الشريعة كالمجرعلى الطمي متوتى 14 الاستار" اور العالم يكوى الكيم على المحدود المرابعة المسكوري" في المحا حوالے سے لكيمة إلى:

> اگرم وہ سے معی شروع کی او پیچیا ایمیم اکسم وہ سے صفا کو ہوا شار نہ کیا جائے گاء اب کے صفا می وہ کوجائے گاوہ پیچیا ایمیم ایوگا۔(۸) واللّٰہ تعالٰی أعلم بالصواب

يوم السبت ، ٢ حمادي الأولى ٢٨ ١٤ ص ١٩ مايو٧ ٢٠٠ م (٦٦١-٢)

١- الفتاري السر اجيه كتاب الحج ، باب ترتيب أفعال الحج ، ص ٣٣

المسوط المحلم (٢) كتاب المناسات باب السعى بين الصفا و المروة من ٣٤٢

٨ - بيا رشريعت، حصيفتم، صفاومروه كي سخ كالمان على ٥٩

یعنی، کہا گیا کہ پہلا (لیعن تقدیم سعی) انصل ہے، اور کہا گیا کہ دوسرا (لیمنی طوان زیارت کے بعد سعی کرنا) انصل ہے۔

لبندا ثابت ہوا کہ نشیلت میں اختلاف ہے اور اختلاف فیمر تا رن کے حق میں ہے، چنانچے ملامہ رصت ملند بن غیر اللہ سندھی حنفی کھتے ہیں:

> و الحلاف في غير الفار ن ليني، اختلاف فير قارن من ہے۔ اور مانلي قاري حتَّى اس كے تحت لكھتے ميں:

و هـــو الــمـــةــرد مـطــلقاً و المتمتع آقاقياً بلا سبهـــة أو مكياً قفيــه مــاقشــد ٧-١٦

لیمن ، اور غیر تارن مطلقا مفرو با گئے ہے اور بلاشبہ منتع آفا تی ہے با کی بے تواں میں منا تشہ ہے۔

اور قارن کے بارے میں علامہ رحمت اللہ بن توبد اللہ سندهی حنی لکھتے ہیں: أما القاران فالا فصل له مقادیم السعی أو یسن (۱۱) لیتنی ، قارن تو اس کے لئے سعی انتقل ہے یا مستون ہے۔

اگر قارن کے لئے تقدیم سعی نصل موقو تاخیر بلاکر اہت جائز تر اردی جائے گی اوراگر مسئون موقو تا خیر تکر وہ سخ کہی موگی چنانچ ملاطی قاری حنی سونی ۱۳ مار صلامہ رحمت الله سند شی کی مندر جہا لاعبارت کہ قارن کے لئے تقدیم سعی انصل ہے کے تحت لکھتے ہیں:

> ہ بحور تا تحیرہ بلا کراہ ہ لیٹن ،اوراس کی تا خیر بلاگراہت جائز ہے۔ اور قارن کے لئے لفتہ ہم سی مسئون ہے کے تحت لکھتے ہیں:

أى فيكره تـأحيره لأنه يُلط طاف طوافين و سعى سعين قبل

کی ہجہ سے بیستی لا زم ہوتی ہے وہ طواف زیارت ہے وہ اسے اداکر چکا ، اب سمی اداکر نے کے لئے نے طواف کی حاجت نہیں ، طواف زیارت میں چونکہ احرام شرطنبیں اس لئے سمی میں جھی احرام شرطنبیں جب کی طواف زیارت علق کے بعد ہوکیونکہ حاتی طواف زیارت اگر حلق سے بھی کرتا تو احرام میں کرتا تو بھی ورست ، وجانا اگر چہ بیخلاف سنت ہے اور اگر حلق کے بعد کرنا تو بلااحرام کرتا ، بھی حکم سمی کامے کہ طواف زیارت کے بعد سمی اگر حلق سے قبل کر سے تو احرام میں کر سے تو بھیراحرام سے کر سے گا۔

يوم الحميس، ١٥ دو الحجة ٢٧ ١٤ ١ هـ ، يناير ٢٠٠٧م ( 342-F)

والله تعالى أعلم بالصواب

مج كى عى مين افضل كيائي ؟ طواف زيارت سے يہل كرنا يا بعد مين

است فتاعد کیافر ماتے ہیں ملاء ین ومفتیان شرع شین اس متله ش کامنی روا گی ہے قبل طواف زیارت کی سمی کرلیما جائز ہے گر اُفغل کیا ہے کہ طواف زیارت کی سمی طواف زیارت کے بعد کرے امنی روا گئی ہے قبل احرام بائد ھاکر مل واضطباع کے ساتھ فی طواف کرنے سے بعد کرے؟

(السائل: طالب تادری، جمشیررو ، کرایی) باسمه تعمالی و تقدیس العجو اید: کی سوال ملامه رحت الله من عید الله ستری حق نے لکھا ہے ک:

> وهل الأفصل نفاديم السعى أو ناحيره إلى وفته الأصلى لينى كياسعى كي تقريم أهل ہے يا اس كى اپنے اسلى وفت (ليعني طواف نيارت كرنے كے بعد ) كي طرف تأخير۔ لؤخودى جواب بيس لكھتے ہيں كہ:

> > قبل الأول، و قبل؛ الثاني

١٠ المسلك المتقسط في المنسك المتوسط عص ٢٠٧

١١ \_ لباب المناسك مع ترجه لملاحلي القلري، فصل في إحرام الحاج من مكه المشرفة، ص٧٠٠

لم يستحق فيه قصار كسائر الأيام (١٤)

لینی، حسن بن زیاد نے امام الوصنیقد رضی اللہ عند سے روابیت گیا کہ جب
ووآ ٹھٹا ریخ کویا اس سے بل جا ہے کہ من جانے سے بل من کر لے اور
سیمار سے زویک انعفل ہے گریا کہ ووآ ٹھٹ و والحج کوز وال کے بعد احرام
باند ھے نو اس وقت منی کی طرف روا تھی اُنعفل ہے ( تقدیم سعی اُنعفل
فہیں ) کیونکہ زوال کے بعد اس برخی کی جانب روا تھی لازم ہے اور
وقت نک ہے ، نو اس وقت ایسے کام میں مشغول ہونا جائز فہیں جس کام
کی اس وقت جگہ فہیں بخلاف زوال سے قبل کے کہ اس وقت میں روا تھی

امام کرمائی نے فرمایا کہ زوال کے بعد اس پرمٹی کی جانب روائی لازم ہے، اس سے مراد ہے کہ بیروا گی سقت کی اوائیگی کے لئے لازم ہے نہ کہ واجب کی اوائیگی کے لئے کیونکہ۔ مٹی میں قیام سنون ہے نہ کہ واجب۔

مب کر بعض نے ۱۶ خیرسی کو انعنل قر اروپا ہے چنانچ ملائلی نا دی حنی متو فی ۱۰۱۳ اسر دومر مے قول مین ناخیر سمی کے انعنل ہونے کے ارمے میں لکھتے ہیں:

> و عسحمحه ابن الهمام وهو الطاهر ختموصاً للمكبي فإن قبه خلاقاً للشاقعي

> لینی، اے (صاحب منے القدیر امام کمال الدین محربین عبدالواحد) این البهام (منو فی ۱۱ ۸ھ) نے سیح قر اردیا ہے اور بھی ظاہر ہے جصوصا کی کے واسطے، ایس اس میں امام شافعی کا خلاف ہے۔

ادر الألى قارى دومرى صورت يعنى عدم القريم عنى كور في ويت يوس الكت بين: و المحسروج عن المحداف لكونه أحوط مستحب بالإحماع، فبسغى أن يكون هو الأفضل بالاحلاف و قراع (١٥)

١٠ المسالك في المناسلة، المحلد (١)، القسم الأولى، فصل في بيان أنواع الأطوفه، ص ٤ ٢٤.

١٥ - المسلك المتقسط في المتسك المتوسط ، فصل في إحرام الحاج من مكه المشرقة ، ص ٧٠ ٢

الوقوف بعرقة (١٢)

یعن، یا مسنون ہے میعنی تو اس کی تا خیر مرود ہے کیونکد میں ملطقہ نے اور دوسعیاں فر مائیں۔

اور ہم نے کراہت کو تنز مبی کے ساتھ مقید کردیا کیونکہ میکراہت سنت کے مقابلے میں سے ندک واجب کے مقابلے میں۔

البند انتیجہ بینکلاک نے افر اوکرنے والے کے لئے متبع آفاقی اور کی کے لئے تقدیم سعی افضل ہے یا اس میں اختلاف ہے بعض نے تقدیم سعی کے افضل ہونے کور جج دی ہے اور چنانچ امام او منصور محد بن مکرم بن شعبان کرمائی حنی متونی 40 ھ ھائی کے منی روانہ ہونے سے قبل طوانے زیارت کی سمی کرنے کے بارے میں لکھتے ہیں:

> و هو أقضل عندنا لها مرَّ في قصل طواف الفاءوم (١٣) لين ، يه بمار منز ديك أضل م جيما كه طواف تقر وم كَ تصل ش گزران

اور امام کر مانی کے فزویک یا نسیلت اس وقت ہے جب وہ پوم تر وید یعنی آٹھ و و المجد کے زوال سے قبل طواف وسعی کر لے ورند انقل مید ہے کہ وہ بلاسعی من کوروانہ ہو جائے اور طواف زیارت کے بعد سعی کر سے چنانچ لکھتے ہیں :

روى الحس عن أبي حبيقة رحبي الله عنه أنه إذا أحرم بالحج يوم التروية أو قبلة إن شاء طاف و سعى قبل أن يأتي إلى مني، و هنا أفتضل عندا ألا أن يهل بعاء الروال من يوم التروية، قحينقاد الرواح إلى مني أفضل، لأن بعاد الروال الرواح إلى مني مستحنى عليه، و قاد صاق وقته، قالا يحوز الإشتغال بفعل ليس بموضع له في ذلك الرقت بحلاف ما قبل الروال، قإن الرواح

٢٤ السلك المتقسط في المتسك المتوسط ، قصل في (حرام الحلج من مكة المشرفة، ص ٧٠ ٢
 ٢١ المسالك المناسك: ٨٢/١١

هو جار سب

سنن ، ارمک سے تح واج مور سے والا یا ہے کہ وائن جانے ہے لل طوال اسلی الے مرفوال زیارت ن کی اطوال زیارت سے ید افعالو ب کے مدر لے ڈیا ہے۔ أن و كل مع قبل هو زيمل كونو وم شائل بني الال بين بهنا نجوعا مدرو في لكنة مين

وحد السافقي رحمه مه يسب بحور سم ١

الله ، وام شالعی رحمداللہ کے ، ویک بھی وہ ج اسے۔ و ما اللي مًا ري حني منه لي ٢٠٠ هـ يكن سي

الم بالرع الكي المحكي والمن لمعاهد بيم السعي ملي فير ف عيرد أن النع أل وأحمم فني السعى أل يكول عليه، لما الله الحاد الواحب في الأن الأنا ورجم له المعافي التحتمية تعبدار حمدفحية يتنفر عنواف لأنديس بمكي وا م رفي حكمة صوف الماوم الحرهو عد فوقي فيأي المكي عنوال عوالعا يأح م الحج مسلح العمالج ال یینی البراً کیلی ورود حوتی کے عظم میں سے طور پ زیارت سے قبل معی یا جائے ہیں وجود کل تے باہ سے کے رکن سے موج ہوے م

مناسبت سے فسل بیا ہے کہ ووقع ف کے بعد ہو، محر ملت روام کے ہے گی جمعہ می کومقدم پر ہے ہی رفست دی ٹی ہو اس وات و وقعی طوف رے گا یونک کی ور موقعی کے علم میں ہے اس کے سے طوف قدم الل عوالة قاقى كے ساما عامل في جرم ورس

کے جدائقی عوال پر 🚅 یا س بل علی در سٹ یاجا ہے۔

المنابد المتفاعظ في المنابد البيواعظ فصر في حرام الجداح مي مكه المبارقة ص لا ٢

زوده طفاط ہے، قریبات کہ اس کا ف مر ت کے غیر یمی عفل ہو۔ پہر مال جو زئیں کوئی گاف ایس ہے ورمنی رہ نگی ہے جمل یقیبا س قدر بھیے میں بول کے مس لکہ رکھیے میں تاریخ کے حد ولی جاتی ہے تا حورتوں پر ترصی مرب ر معقد مالا 

والتفاقي فلم القبوات

366 F pt 1 2 2 2 2 5 1 7 7 4 9 366 F

### منی روائلی ہے قبل نج کی تعی رنا جو ہزنے

المستقت المستران في من ماء ين مفتول شراع التي المستدين المستلد من المات ے تیت کے کے بیان ش م ے رہے ۔ جرم کے مدائی رہ ساوے کے ل رونی تھس ملی طواف کے عدم می کرے وطو ب رہورت کے عدم می فیصر مرت ایس مسرف طو البوريورت برعيها فائل ہے، تائن ہے بياستان ہے، شوق ہے اور والد دو تيم و سے رواں ايو وَبِهُولِي لِي لِي لِينَ لِلْأَوْلِ مِنْ أَوْمِ بِينَا وَ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ أَمْنِ اللَّهِ مِنْ أَل ک کے ہے تو ہے۔

(المال يك عالى ريك على روب كدتوريه)

وسلمله تعالي وتقناس الجواد مساوي والاستايان اس مانت چند کاب کے والیہ ہے وال بولی کاب موجود کیں ہے جو موجود میں ب ب بار اس س مسدیوہ صحیح سر میٹا ہوں دیٹا نو فقایا یا حمالف میں ہے مناسب محج کے ماہ فقیدابومسور مجمد س مَرَم وَن تعبيل مَعْي مَنْ في ١٩٥٨ وه ماسك في ين آمات بين مكت من ا

ه از اینج مایجچهای که آیتوف وینجی فیزاد بأني فيني في معام سعي جي صوف والاحتجام صوف

البيانة في البيانية المحمد تا لف مالاتم في ينابيا الجم لم فصر الم ١٩٤

جاجت شريون - ٥

ەللەھ <sub>ك</sub>اخىم قىرات

يع در عد ١٤ دوالحجه ١٤١٥ ٣ يسي ٩٨١ ٢ م

منی روانگی ہے بل کی جانی والی مجے کی سعی میں احرام کا تقلم

ست منت میں میں اور مائے ہیں مواد ہو ہی مفتی میں کا شیس ال مناسش ما بھا تھا۔ عمالہ سے آبل می کرے قامی سے آبل کی طوف منا لا رم موتا ہے یہ کہ سی بخیر طوف کے مشر مان میں قامی میں سی میں حرام واردا شام ہے؟ طوف سے آبل احرام وردا صاحب مری ہے واسمی سے قابل آباء کے واقع المواد ہو کہ آ

( السائل، يك حاجي المدترمد )

ے سے مدہ تعربی و تقدیس اجو سینہ و م نے کی ہے ہو ہو زیارت ن کی گر ہاتی ہو کی بے آئل ہوتی ان میں بھی حرامیش و سکاہ پٹانچ صدر شر میر گھر امہر میں ان کے دائل ہے ۔ ان کے دالے ہے کی از تے ہیں

> کے بی می سرانی سیران سے قبل رہے تو واقت میں بین بھی حرام ہونا شراہ بے مرانی سیران کے حد ہوتے سات میرے کہ حرام شوں چنا ہور ام مرد امر ہے مقدم رکھتے ہیں.

> > واللَّمَعَ في حيم عبوات

يوم لأسبر ٢٠ دوالحده ١٤٢٧ و١٠ يسير ٢٠٠٧م - ٦٦٠.

١٩٠٠ قرور يحوية الحجمد ١، أو الاهارة عظ ع الح الاس موس

م ٧ - بي شريب جد « انصر ١ ، صفاوم وجود على على على الله

ان بهاشريد ،جد ما الصراء أن في و مح اوروقو وعرو ال

ور الد وم محمد ہا شم تصفیری من منتوبی سے میں سب محمد باش بی آناب میں تحمیر ا

مبند شف مرک اگری مرم کے اور ست می خوالد کا تقدیم کند سی را الل زطو فیوزیورے بر الطافوف و حام فیق را مقت الله بیاری جد و می رابی الله بیاری با بیاری بیاری

مروم بست وم حمد رضامتو کی سات ہے کہتے ہیں مرد و تفاری و کے ان ال و می ساتو ف قد وم میں قارع ہو ہو کر مشتع سے بوطو ف ان کی کا دو تمر سے کے سے کچھ کے را اسٹی اس سے و فد ہو ہے اس (یان مشتع ) پرطو ب قد وم ہے کی ان قاری کی حراج اس میں یہ امور آر کے فر افت یو لے۔ بذات روہ ہی پہتے سے قارع یو جا جی ہے قوجب کچھ کا حرام ہو یہ سے قاد اس کے حد کیک شال

ه حياة الموت في يده المجبوب ياب جهارم ريا معر بين الصفاع المروة فصل و دامر يا
 مرافظ صحب عي صادة

<u>~</u> ¥

ه داميم ن کم خوانده يوندي لاقي المسلح الذي مكام اللم الد فالقيهار فالمن اللي الطها كالشعى و الوفوف عرفه و المانية فاراني الجمار او كواند بادفى المسلح الاقتهار د

یکن مناسب فح کا قامدو طلیہ ہیاہے ۔ '' جمجد کو م بیس س کا و سریا الیس ہے قائیر طہارت شرط لیس ہے جسے سمی مرحر قامت و مزو عد کا بیس ہے واقعی مردمی جمارہ اور موجماعت خوا جد میں اوال جانے ہی اس میس علیار سے شرطے ہیں۔

# حات حيض مين سعي كاحتم

ستفۃ ، یوفرہ نے میں مدورہ میں مشتیاں شریعتیں اس مسدیش کورت ہے۔ عوالیوڑی سے سرایو و رس اور اور دورائ و ان عالم واق موڈی قالیو دو اس حاست میں سمی سرستی ہے و سرادہ اس حال میں آئی سرالے قواس کے کھلاڑ موٹنیس آئے گا؟

(الرال محد يل لا رو رمنيه في روب مَدَارر رو

ب سده ما التحالي و تقد اس البجور من مسورة مسول عورت الله عامت الله عامت الله عامت الله عامت الله عامت الله عام على صعام وه كي ما يكن على مراطق بي وراكر مراك تواند الله يرايك لا أم بوكا ورندى وه ١٤٠٠ ما المعالم الله على و عالى وينا نج الدوم محمد والمعموس وسح منه في عهد الله يحت مين

> جائز ست مررب عاصر ، وتميع فعال في مقر و زحرام لله ف الرفات المعلى بيال سدام مراة منيم آل فاطو ك كعب خ عام يعنى عورت كو مميع فعال حج مقر والى المستنظى جائز ہے فيسے حرام المدهناء لله ف عرفات ورصعا وم وہ كے والين معى مرنا وقير الا سے مواف كو الين معى مرنا وقير الا سے مواف

<sup>---</sup>

لاك المساول المحمد - كتاب الساسة الباد الحامم في كيفية أمم الحج ص ١٤٥
 المساد المتعبّضة في المساد المتواجع بالمحمد في الصحاو المروج م ٩

۲۲ حياه لعبوب في يوه المجبوب سر ويصر ينجم و كيعب حرام م ۴۲

<sup>18.</sup> J. J. 41

ل عالى عابت ع يمعى مور عفري عدر ورمورم عمعى والسال م تدرو ہے ل دھی میں ہے۔

والله على أحمم عموات برمال أن الموالعلما عن هراكيا علم 397F

#### مج کے سعی میں تاخیر کا حکم

یہ جنے آت یا ۔ امپافر ہوائے میں علومہ ال مفتری شراع متیل میں مسئلہ میں آپ ان مجمل المسائلين بالس بين الورورت كے هدائق ندل وريدي من الما ياس ياسي كان ور الله البيازيات كي يام تم به كياب ال كيات الياظم ب

( بال څرگرياب شاني )

باسمه تعالم وتفدي المحور مرسماليل عوالا ووحب تك المدكر مرب والمعلى مرال يكهدلانم نديوكا كوكار على فيرما أف يدر ریٹا نچہ مام ابر مسبور مجرد ہی اعزم ہیں شعبا ب انگر ما لی تھنگی متنو کی ہے 69 ھ کھتے ہیں۔

> رُّ سعى خد موف ٢٦ یحی ، یوی سی فیرموات ہے۔

ور العدائد عيد العالم على المراميدين وارب المعدار اللي تتحييل الن المحت إل ر. كان سيعير ما قوف والساط أن ياتي الأنع الصوف و ف

لائل کیوٹرائی ٹیم موان سے بلک شرط بیان با ٹی طواف کے حد بولی ں ہے موہائی تی۔

صحب معنی کی بیک شراہ اس کا طواف کے جدا یا یا جانہ از یا آیا امر طواف ہیا ہے فرص

المطالع في المناصد المنفعة الأنفية الثاني فصر في الربي فيه (أي في السعي) م ١٧٠

٧٠ - المنظر في المعا الجمعي كتب الجم باب الحديدة أحم ١٠٤

رویا علی طوف کے عدامتی کی ٹی قو درست جا جانے کی فرق صرف یہ ہے کہ ج کے اُل ارے کا تاج میں شن طواف کے حد رہے گا اور آر آناف کے بعد رہے گاتو طواف زیارت کے بعد برے گاتو جم م مونا شرط ند موگان میں وی تحدومتات کے بعد برے گاتو غیر \* مریس سرے کا مرحلق نے کیل یا توطو ہے رہارت بی طرح معی بھی \* مریس میں سرے کا سے معلی ہوئے کیا ہے۔

مر پی صورت مسالد میں مج ن بولی بابند ق بھی اس کے ساتھ تھی شیس اس سے ک ا مع ہے جمال کے ساری پر ندیوں توسلت ہو تھا ہے اٹھ کمیں ہوتی رہی گئی تشری ہو بندی و وظو الب ي في كي باره (٣) ١٠٨ محالاً "فيات فروب جو بالتيماط البياز بارت فاوجب وفت بَرْ رَبُّها ال کے بعد معلی ن اتبا س پر کہ تھولا زم کیس مانگا۔ جاتا تھے ملامہ رحمت اللہ من حمید اللہ اندائش الصحیح میں ا

> ا با الا المعلى في يام معدا و والهور الا لي فيية میں اُریکی میں قریالی کے دلوں سے (میٹی ور مال کے فروپ "قات عا عاد اليورية أريدي والراس عن الحري الواسي المُرُولِ مِنْ الْمُرْلِي مِنْ الْمُرْلِي مِنْ الْمُرْلِي الْمُرْلِي الْمُرْلِي الْمُرْلِي الْمُرْلِي

> > ال كي تحت الأخلى القاري متولى ٢٠٠ و الصحة س

10 4 a Sign 3

-c 30 / 1 / 2 / 2 / 1 / 1 / 1 / 10 = -

ا اور رہاں اور جات سے مواہ اور است تھو میں معاق بیونک راست تھے کی چوں او کو فی ته ما خدلار من منها تفي حالاتك و في ته ما خدلار مركبيل بعد مار "ربولي تنفي التي تيمور الرب بالاستياق وم و المراكب الله المراكب المر ر جیدی ماہ اللہ تو بھی علی و عبول ہے ہی ورس پر پاکھ لارم عیس آ ہے گا جیس کہ اللہ علی ورس

البيان المتفيِّظ في المبياد الموابط وفي الجدودي فهر في الجدود في ١٣٥٨ م

مج کی حچیوڑی ہوئی سعی اوسر ہے سفر میں اوا سرنے برؤم می قط هوگا پائيس؟

الديشفت و البيافروات ين موء ي ومفتون شرع التي الم معديث والراوي ط تبوزورے کے حدیثی ن او مکنی شن ویدو سے بیان تک با وام ا فرون کے من ) اً 'رجا مل تو الله يا بالازم يوگا وروسائل تيز الله يرام رڪي وراير ووٽي ڪ قيم وهمي و بیاں وہ بیا تا اس کے ب ایا محکم ہے؟ اور آر اورش سے ایس سے ایم محج و عمر و بیل " رہیماری يولي التي الم الحوق من ألو يوكانو أثال؟

فاستمنه تعالي وتقدس أجواد صورت مولايل ل يوفي یا بندی میں یونکہ مح میں وہ صال میں لیک علق یا تقلیم ہے وہم اطو فیوزیارت میں سے م المال روالي الموالي على المرابية المال ورود كالمال كا وروم المالية بى دار جونا جرباني لائل لقا ومتونى مدهمة

> سعي عليج ۾ اليين أن ۾ الل معامي ۾ يعلم آنه الالم سي ال السارة و ما أيَّ عبو ف ديارة ويعد أنه بساليًّا عالما الله يولك في شروه حول من حول وكلن مرس سام الله حال ہو جاتی ہے ہو ے گورت کے وروسر طو لے زیارت سے عاں مرک سے فورت بھی صاب یہ صافی ہے۔

مرحل ورام على علم الله في بي ك حافي أرهنت كي هدائو فيوزو رت ر يك فارع مو ور ال نے یوں سے رہا ت آب فائد اللہ فو اس یہ مجھالا زم میں سے گا۔ بیٹا تی مد مد جمت اللہ ين عبدالله الدهمي حني ليهية من

و طاف بحجته و و فع لساء فيمسعي ه سد ١٠٠٠

ے ی و امری کی ے رہائے شہالیشیہ ہے۔

ہ للہ ہے ۔ سہ عبر ۔

يع در عد و الملام ١٤١٥ والوف ٢ م ع 112

مج کی سعی کے بغیر و مکن واپیل کا حکم

المستعقدة الما يام والتي مين موه بن مهفتيان الأستعمل من مسدين بالتحف ( سال بخلفر کھارا روزین)

واستمله تعالم و تقدس الجواء الصويحة سوليش الواع أو تواي ورسى چوتىدە دبات كى ساتى وى كى أن كى سىروم لازم دوگارنانچ مدىدىنام الدىن كى التونى الا مراسم س

> وقر كالسعي بن سينا والما وها فعيناتهم واحتداءم في 'ك ،ور جي ٩٩

ليني ويس من صدد و مرود كرواين على وتيمه ويرة ال يروم لازم ب الدرال فالحجام من الحاض في المرب الله الماس

وروم مر رئيل حرم إلا يناسه ورن بيامد الله على الدائرة ولد بالكي فأس محمر وي كل کے سے جائے وہ کے کورقم اسر یں وہل بناا کے باحد وجرم بیس اور س برطر آپ سے ام فا جِ تُورِدُ مُنَّ مِن ہے۔ وہ سے جو نے روق پانٹی رے کراڑ کے وجب آناہ ہے۔

والله ع ہے جسم علو ۔

يوم السب ٢٠٠ حماسي دوي ٢١٤٢ ۾ ١٥٠ يو ٢م ٦٦6٠

٣٠ التبيين المتفيَّظ في التبيير المويِّظ عنب هو أف الزير م، ص ٢٣٢

يبات المناصرة مع برجة ملاحم القران باب الصابات فصرا في الصابة في السعية

e 9 - الصاري الهندية المحدة أن كتاب الحج الباب أثنام أفي الحديث القصر الجامي في العواقبه والسعم الح ص ۴ و ۴

۲۵۲ ہے کھے س

ف سعی و جر محدوم نیم سع و السدین اللہ ۱۹ میں اللہ اللہ میں اللہ اللہ میں اللہ ۱۹ میں اللہ ۱۹ میں اللہ ۱۹ میں م میں آراس سے میں ہوتا ہا ۔ یو امر میں چھا یو قاتر کے میں صور ہے اللہ برام لازم مولی روکو میں کے کے مدہوں میں سے ہے مرتا ہے جب کی میں سے ہم لارم رمیگا۔

> و مذہبے جسے ہے۔ یہ ایسے واقع میں صفحہ ۲۱ میٹن ''کی مختلف نہیں مونا مگر مکہ تعرب سے نکلنے ہے۔(میٹن مکہ نعرب سے مطلح کا توار کے مختل موج ہے گا)

یونگہ سب تک ہو مکہ ٹیل ہے ال مالت تک ال سے اس کا منت باڈیل ہے، جنا ہے جہ مہ سیر مجمد بین من من میں شامی منت کی ۲۵۴ ہو کھتے ہیں۔

> ر آندہ سام فیم سم یصاب دہ ہم یا دائساد ۱۹۰۰ انٹن کیککہ جب تک مکدیش ہے اس سے اس فاصل بائیس یاج تاجب تک وہ مار دوندر ہے

مر گر موسوقا را و در بیٹا ہے تا ہاں ہے شہامطا بدا ہے داموطو فیصدر مرسے میب کیل مرتا امر چاہ جاتا ہے تو ال سے تشکل موجونا ہے امریقر امر ال امریب کے الے پر لازم آئے الاو مریس این بلک آمر الائران ہے جو ان کائٹ عرصہ عدمی آئے تا اس پر پیکھولارم میں آٹا بیٹانی علامہ زائین الدین الرائی مرکی منتائی معدوج کھتے ہیں لیکی، کر ہے گئے کے سے طوف ہے مربوبیں سے جمال ہے گئے کی کے حد سمی راتو سے جا جہوں

وروام الومنسورال أقرم إل شعباب للكروا في تحقى لكهية مين

و نو نعی ہو او حوالی حجہ دو وقع نسا و حافہ ان سعی حد موقت صاطحاً کی و حافہ میں فید فی وہ وہ ہو۔ اگلی آئر آج سے (طوف ٹرورٹ کے) یا ٹی ہو ادرج چی سے اندان بیاچر ٹی کی ڈ سے ہا دہے یو کا کی ٹی موقت ہے ہیں اس کی آئر دیا ہے طوف کے جد ہو در دوپائی ٹی ( اُٹی ٹی داخواف کے حد

ر آنڈ سیمنے میں آرم سے اور یہ بھور آنڈ سے میدہ ہور مینی، ارسمی کواتر پالی کے الوں (مینی میں اللہ بڑا تا ارائ کے کم اب آفات کی ہے موادر ایو کا بہری واد (اس شراعا ٹیے کی) آس پہر آپاتھ (19 زم ) میں۔

ک سے ال علی ہے ۔ اس الرحل ہے اندازی ہی اللہ اللہ ہے۔ اس اللہ ہی اللہ ہی اللہ ہے۔ اس اللہ ہی اللہ ہی اللہ ہی اللہ ہی اللہ ہی ہی اللہ ہ

٣٢ - المستد المتقبُّظ إلى المستد المتوبُّظ عاب طواف الزيرة م ٢٥٦

٢٤ - ب ب السام د باب طواف الريو ه

۲۶ المحترجي العرالمجتر النحية ۲۰ كتاب الجح باب الحاود معني لا يحي
 الصمة الح ص ۵۷۹

۲۱ البر مختبر كتاب لجح تاب لمناود الم ۵۵۷

٧٧ - المحدر عبي البر المخفر ٢٠٥٥

أَمَارِ بِالسَّرِلِدِيُّ مَا إِنَّ مِنْ أَحَادِ أَنِي مِنَا الْحَقَّةِ مِنْ يَدِقِهِ سَيِّ فَسَيْلًا وَأَحَادَ الْمَيْفُ فَا ١٩٩

لین مصف ہے آئے آر اس طرق شارہ بیاک آر وہ ہے ؟ یتا ہے تنے اس نے آک کر یواق اس پر مطابقا ایکندلازم شدہ دکا کو تاہدہ د (میشن طور سے صدر ) مواقع نیس ہے۔

عا مد بیرتگر میں میں عابد ہیں تا تی صاحب عظی مندری ولا میں رہے تھی ہرے کے عد الجھتا ہیں

Ma a je u je u uga ...

میلی، س کے مصوبی مالت (مقرر) نمیں ہے کہ جس کے اوت ہوئے مصابو نے صدر اُوت ہوجا ہے۔

القدام کے ٹوارہ کما فی منجہ الحالا السائم کی ہے ہیں۔ والو اللہ سلعب واراجاج التی تقدہ فٹر یا تعوید یعود والا الم حالات والد حالا المثلا الم الا

یش کی گراستی و چیوز میر مرب ال کی طرف لونا ( معنی میتات سے نکل کی یا میں سے لاحل قاری ایٹر مکملو نے قارارہ واپو فائے ہے مرام کے ساتھ لو سے گا ( میچی حرم میں مطل ہو سے سے سے میان میں ملاحل قاری ) ویس جب میں نے المجھوڑی مونی کئی ) فاجاد و مربی قوم میں اور موقات میں کے شف ملاحل قاری کی متو کی میں میں مدھکھتے ہیں

و قدم تقدّم به رد عاد بوجر م جديد قول كال تعمره فيأس أو لاً بافعال العمره ، فم يسعى ، ورن كان بجح قطوف أو لاطوف الله وم لم يسعى بعاد ع

ب بيامسد بالتي چيوڙ مروش عيد بات کے عدد بيل "مرسي و مر کے من الو مرو الفقل ہے يوس صوحت ميں موجه بيا لفقل ہے پتر جو ہوں " بيانة" ہے قا القياد الرم نے فرمايو ہے الى صورت ميں وم وساديا فقل ہے دينانچ استاب و حسانا

> و ہے جہ البی میں الحوج ا شکی میر ہے امکیسالوے ہےوم، ہے بنائریو دریانہ بیرو ہے۔

٢١ البحر الرائو برح كير الدفتو المحمد (٢٠ كتاب الحج باب الحيايات ص ١٤
 ٢٥ المجتبر حير البر المحمد ٢٥٠٠٥

ع البات المات الحايات فصر في الحاية في السعي

السيد التعبُّط في السحيد السويط عدد الحبيات فصر في الحاية في السعي م ٣٩٠٠.

<sup>25 -</sup> المبيوط المحمد ٢٠٠ كتاب المدينية بالرابع بين الصفاع المروة ص 251

المنابانية فيه سنَّه كما في المحتظ ١٠١ للكي ( أو تاريخ كي ) رات أي يل سر ريا تؤ ووصف سے جيس ك محمط ش ے۔

مر کی نے پارٹ ٹن میں ہر تیاں بھر ہو جا و پارٹ کو میں رہاہ دیا خات یش یو این ہ جگہاء ال نے سات کے خلاف سر کے را ایوا بانانچ عام ابوم تصور مجھر ہی آمرم ہاں شعبال برمان عني متو ني ١٩٥٥ ه مكت بين

> وال بات بمكد مدوقة ومني بها العد ومرد فيها لي عرفات و قراطلي فيي جر سيده و لکيه مسي فيه اي و ح اللي اللي يلوم الدوية بلله و كالسلم اكا وه والله ، وره

الله و أرع أيان رات ورائن بران وروه زائي ومن المري والم ے مرفات رہ ندیو ہوئٹی ہے آنہ تو سے موجان یو مین موسل لل مراوت (ار ) مرائ والا روا يونكر أكوروه الحروق بالمات سے ہ براک سان کر ہو ہے کر یہ ان شرق شرہ سے ہی میں ایک الغروديل)

> ١٠ مه رحمت الله بال حميد الله المدهمي منتو في ٩٩٠ ﴿ وصحة بال وال المكامل السوحر وأدرو و ملکن کر دورت کریش پر می توج این موج و رک ہے اور سات ورندر ومرثير والم محصوبي منكي متولي همله الها يكهت مس

± 2 المحدر دير الدر المحدر المحدد ٢ - شاب الحج فصر في الوجرام مطلب في الرواح إلو برفات م ۲ ه

- المساسد في المساسد فصر في الروح م مكة الي مني من ١٩٠٠
  - الع باب الماحد بابر حطبه يوم سايع فصر في الروح

#### مناسک منی

# " تُطِيرُ وْ ١٠ حِبِهِ كُومَنِي بِ نا ٩٠ رِنُو كَي راتُ مِن اللِّينَ مِرْ ارِنا

بسائندہ وہ ما سیافر والے میں اور وہ ب مفتیا ہائٹ سائٹیں اس مئلدین کا اور وہ محدی ر سے اُن ش را ایا ہے ور وطرق آ کھ کے در اوکا کی جل ہوتا ہے ور جومان می ر عالو کی میں نداز رہے ہی کے سے اعظم ہے؟

باستمله تعالم وتفسس الجواد أوده عمل حأن على ما سنت ہے ، رہنا نمی مار مد عمت اللہ ،ان عبد اللہ اندھی منتے میں ا

وال با يحكون السيد حرو و ال

يكي، فوه شاق رائك أركد شام الأواره يه دراي ف الاست ر(ش رس)ر

#### س كي تت الماطي القاري من أن ٢٠ و ه يكهي من

المالية المناه فالتي الحلوم لها فعال العراسي المع كم في the second Bered

لینی است کے قول ور بنا یا ک سف کی معیا ہے سامت لازم تلی ے ملا مداناری کے محصر کی بانٹش آرہایو منی ش ( اور و انجہ ال ارديم الماسكان عام

٥ رواد مد بير تير ايل ايل باي اي على منه في ١٥٥٠ من ملية من

ه ﴾ - باب الماست باب عضيه يوم المديم عصر هي الرواح

٤٤ - التبييد المستقبط في المسائد المتوافظ بأبية فطية يوم السايع م ال الجحة فصر في الروح ص ۲ ۲

ہے قبل آپ تو چی جا ہزے ہے طرت زوال کے عدیقی جاہرے پیوٹریظیر کی فہار وہاں پراھٹی ے، یا نوصدر شر موجر محد سی عظمی مصح س

> (١٩٥ ق في )مب قاب كل يك وجود " مقب كل كيك عی جاو یا جب بھی جا و ۔ مگر حد میں ستر ۔ مرم م س کے حد بھی ا جا سما ہے مگر غیر و نہازی میں ہر تھے، ایوس کے بھتے میں کہ اپنی ظہر ہے وہ یں ل میں تک وہی مار یں بیان( اس میں اپر عور بیال رات تو

اورا باصائب کے المجمعتام الت کوئی جاتی از مرکوک سے مرفات پہنچا ہے میں ور . هب و الحرجي يني عالية من كران الحرص في رات وي ع الأت أيَّ عا من تاكوان من بھک جام ہو ہے کے باعث ی کے جاتی پریٹان نہ ہوں ور پانٹینٹ سے بازیو گاڑیوں فو نار چ ہو، یا ہے کلتی میں وہ اُنٹور نے میں چنس جاتی میں باتھ سالو کو بیاد ہے یہ ہے معلم ويُبهِ ربر إن يعلى صحح ال وكارُي في مام براينا به "كي منت بهي نديو ورجيم على تصييحا الديشاهي ند به الرجد لفعل يدي رهون " قاب ع هرم دات وره شاهو

واللَّهُ فِي حُمْمَ عَمْمِ .

برم السام الدي مع د ١٠٢٠ ه ٢ بوم ١ ٢ م 262 F

#### گیا رہ اور رہ ذواج کی را تیں منی میں پڑارنا

ستنفق و المافرو على على المفتول أو المنظم المستدين بأبوره وروره ۱۰ تھ کی رقب میں کوئی مارتی بک یہ کے یہ جمع کئی نہ تقو ما اس ریکھہ جب ہوگا؟ ساستمنه تنعالی و تقدیل فجو د ایم رق کار تی کی تن گرار با

يون شيع أيار مني سنة استاه بيل أر وْأَنْف تموا شيع أيار مكه ما ارع فات را ارجا ہے ایگر ساوت برا دیا شدہ سب " پ سات 🕝 🕝 يتى مر أيل تونى بى مواست بيار ردب عرايك بالمراجع وعرفات على ورفيدة مل في العامل كالما الماس كالماس الماس كي مرصدرات بوجرائير ملاحق في ١٠١ مل ح يكية من أرع دن رات مدش أز ري و و ين لوي ير هراي ساروان ع بات میں پہنے واقع موں سے گامگر رہ یا باست کو یک بات ہ بي طرح و وهمم حورت أن بين في تقا مرهون " قاب ع قبل مرفات و فارس أ

بھی ۔ یہ بینانی صدراشہ موجر کرمل کھتے ہیں

یو پیس آمر رہے تھی میں گزاری گرفتن صاوق ہوں سے بھی یو نیاز فجر ے یعید "فاب کے سے معام فات ہوا اس فرر ہوں اور

ا مرا العلا رائ ال يُل أن والله العصائب مراس فالا رب الأصاف فالا رك الما ويا ي محد مع مير ما تم صحوق متولي مد مد و الصح س

> ١٠ وي مروي زنگ يمون من و رووز و پيست من يال مُرف وي ند م ۱۰ د به به روز ساء ت م ۱۶ با تد جو سطه مخالفت سبت مگریس ک الله ہے اللہ عمل

> الله في الرواه الروائد في أن في جامل كالما الله الحالي أنه الله والرائد الكاراتور الياء ال معيد سے كما ال في سامت و محافقت و مكر بدك ال واقد اللغ أن عار ( شرق ) في من سے بور

وروں میں جی وریق نگلنے کے حدث ورہ شدیونا تصل ہے در اگر ہونی طام یہ اقتاب

حياه القنواني في ايراه التحيوات بالتي يتضم فصل جهرام ما يا ا

ه به شریعه مصروا ، ع كانيان ، كون و كلياه در وراقة ف، ص ما

۱۲ به شریعه و مهر ۱۲ ما ۲۷

۵۲ حیاه العبوب فی پره المجبوب ص ۷

لبذ الأصل بيار تول ش الك يهم كوليم أني ندا عدوما ركي سب ووكا وراس ما يد معلیٰ الرود عوفا ویا نیجا مدرحمت الله اندهمی ایساب" میں ورملاقی کاری این بیشر ح میں

> و يو ... ك منه في خد مني كو جي . يه و وا يرقه السبي أرحاء ٥٩

> يَتَانَى الله عالم على محل محل المواه والمرتبكية كراران في الكرواتيز الماني الملاكا ورسمارات ويك السياح الأم ندهوكات

المرحلة من البير تيم الله الله على شاعي منتو في ١٩٥١ م الكيمة الله

ف نها دفي آياني يام لا في هو ١٠٠ فو ف العدرة

اده و دیده د ۱

ایس و جاتی رق نے سے یام رقی کی رہیں تنی میں اُر رہے گا ماست ے ایس از ال أن كي الله والله والله المبكر على أو ريا و الروادة ماكا وراك رياكيلازم شايوق

وریکھلام ندیمنا س سے ہے کہ ای کی تھی ٹی بٹی یہ ساہ جب ٹیس ویٹا ہے مدرة عفر لد ب س الباعاتي متولي ١٩٥٠ ه مكت من

و د بوخ با مسافي ه د الله ي معيّ و يكو به و و

المرافية في الاجه أبيء بي دفي دوهي سه عداد ياحسا

و د چې خده د و د پ خده ا

سنتی ام ب رقول و تی میں بر سماہ بیت تیں پر تے ( تورک دی

٥٩ - التبيير التفيُّع في التبيد التويُّع م. ٢٦

١ محمع البحريم فصر في صفة أف الجح ص ٢٠

في التمنية ، لا يافي رقبي التحالمية و حامة في "فسدة ₹/۹۰/۹ والله للعلم في قلم به و المان في فالحبحة و بارضيني في "البلة والحدائم في المحاصر لین ( غو ف رہارت را دیکی کے هند ) نویجا کے کہ کورر ہے انی تر بھالاے مروم تر ان فراتی میں اور راب ا مريام الومسور في بن الرم ل جعمال مريالي حتى متولى ١٩٥٥ ها الصحة من المروى الأليبرُ لِكُ الله المراسي الأمل وهالا السوالة

سی س سے المروق ہے " ہے ایک اِن ﷺ نے رقی فی رہی ہی اور يل الراه الروري في (أن بن ) الراء الراسير أيه اللك

٩ رمد. منه رحمت الله أن عبد الله البرشي المحقة عن

ه مدنالید امیادی اینځالمی اه ٠٠ ولا ملي القيار والمنتوني ٢٠٠٠ جريكست بين.

و بينو لا مني ما مها الملاح، أنا ١٥٥ لیکن کیونکہ بار ٹیل ٹی میں گز رہا تھارے ، ایک سے سے ورصدر الشر لو مجر الجد على منة في ١٤٠٨ من مريكيت من

و موری ایوار ہوائیں ہوار دیواری کی رائٹی ٹی میں سر مریا سنگ ہے۔ ۵۸

عمر البيانة في التناسط البيعية الإصرافي أحوا ملاه بطواف الريزة م ١٩٤٠

١٥ - بيات المناسف يات الواف الزيارة الصرارة فرع م الطواف

السبيد المتفشط يرميا طوافه الريزام فصراء أفراع مي الطوافية ص ١٦٠

۵ ۵ م بي شريعي عصر ۱ ، ع كاليور ، طو و ارسي ، مل م

١٠ - ١ المنحقم حتى المر المنحم المنصر عن كتاب الحج معني في حكم صلاة العِد و المتبعدور مواص ۲۵

غب نے فرمایو سیخی وہ ستیں ہیں۔ ٹریارہ مورہ ورتیج دیکی رہے ) ور الل فار السائر و المارات

ور ثارت سے ملک ہے تی ہیں سے بہتے والی رقب ہیں تیج وی رہتے بھی ویر ق المساقة تيره وراب كى شاريد كرنا ال تحص الحال مين الشراب وه كالشيطة الأرق والورق مي میں بی شروب رہوں ۔ اور اور ایس سے مراوق سے کا انتو میں سے رہ کر میں کا ووو جب کے متعامل ہوئی سے جب کہ ان میں راستانا قام انارے راہ پیسانہ سے اور جب علی آمیں بلکہ عنوں ہے۔

> والله في أحسم عبوات 263 F. At 1 wast of the edit of a college

### گيوره اور بوره تاريخ کورمي کاحکم

الما يتلفت الما اليوفريوا تي ميل عليوه إلى ومفتي بي فرائيس من مسيش أراثياره ور یا روبوری روال ہے کیل برنا شریعا کیا ہے؟ ارکونی تحص روال ہے کیل رمی سرالے تا وہ رمی تار ہوئے یا نہیں ٹر ٹیمن تو اس ال مراحل ہے ششر من وفتت میں جاوہ **لا زم ہوگا ،** رفض <sup>ح</sup>تی ہیا ہ مرام روال سے قبل رمی کو جا بروقر 🕟 نے میں ال کے قب دا غشہ ر ہوگاہ ٹیمیں؟

( مال محمر ما مانسانی )

ساستمته تعالي و تقديل أجو أبوره دروره و مُولَ رَيُ فَا مقتصار وال کے حدثہ وٹ مونا ہے و رسی وقول کے مطابی اس سے کمل رش واقو رست نديون بينانو محدوم مجروا شم صحوى على منابل مه الهريكية بن

منت محت ، سے رقی جم ت علاق رروز فاق وفاحث ز و منح ال تد ، \* به هند از ۱۹ ال است پیل جام مینند رقی قبل روی ۱۰ سیم ۱۹۰ وز ۱ توں سے مشہورہ ہومین ارص سب ہے۔ یہ" وہ ف دیسے جب رہ ہ

السكافي والساائع ونيمام وروره يَنْ أمده كاجار مت رقي ورين وورقبل زروال والي والي عديظ رحمة الدنولي وأبرجه لفل حد الزوال ست وسيل ظهر افره بيذتول ول ست - (١٠٥٠

عنی ، یا منج کے بہرے امرتیب ہے وزرمی جمرے کے رست یو ہے کے واقت کی بند اور وال کے بھر ہے وہاں ال دولوں وہ ان مار وال عيد ، و دير ح صاحب کو ، درص حي اير او عہ هم داخل ہے۔ وریک رویت (حوکہ ٹیم فوج افرویت ہے) میں تا ہے یا ں وہ وہ اور میں رو ل آفتاب کے کال رمی عام الو عنیدہ پر ارمد کے ، ایک جا ج سے اگر چہ لفل رقی عدازہ ل ہے الاس تھانے مرہ بیت یہ باتھ ل ہے اور ہو ہامدم جو زماتھ کی ہے ال

امر الحماد العلوات " کے عاشیر شکل ہے

وحرافي المتعلط سية في صاها ولي حمالياً و العجاكيم في المنتسي على يأدام أنه وارساعة في موم الت يافع الدو احترابة أبيرقي، لا في المنسوط و كد قيل المعبر ، وهييره يه حي أبي يو نديه كا في ح شحوي وحبي ها دا والدحمو الناس البيع وافتها رحيمة احماقي احماء فاستراح المحتسد الأوا المحارة للحافظة طاها للوالمكوافية الأماها معت ك مصنف قدى الله سره أو شت قول الى ضعيف ومرحوح است با رغيبه المسد مصفور بدر أن ثودا باز مكي في وسير و

على وشروح ورق وي بي جمهور على ويريس - صدى الشي فرماي یتی صوب سے در ورسل سی زیاد نے رویت باے کر امام عظم الوطنيدها يه مزهمه سي كروه والمنح تحتير بروز ( يتني ورود و محد و) اُحق عاد ورعة ل كيانا الكاروزوال ے قبل رقی کر لیے، اگر چہروال کے حدر فی برنا کفل ہے ور دو تھیں س رور بوٹ فاراہ ڈیش رہنا ہی ہے ہے زوال سے قبل ری مرما جارہ المردوض م المعروم م المردوض الروية كفلاف م وحضور الما كالحل ورتب ك عدات ك سی برام کے فعل کی گھری کے حوال سے ور سے ایس فرمان یہ باب ( على حج فاباب ) قال على يجاما عامكة وتف عايجا ہے قبل مالا ساق جا اجتمال کیوئی معتقریت ندھو ہے ہی معید ہے منقوں کی ا تات وسد او ب مح مید (رمی آل الروال با را تین ) حد ور سر المحدر اللي الرويون ويون فواح والمحل يا الاراك المحاج ما قراي قلعہ کے اِنْوَ آلی ہوجا کے گا ہرائٹی وکا آتو ہی ، سے ٹیل ہے رہ وات کے و سائل الله المحاويات المحاسبة الممال يوالد (الرافيون في باق ت عليه ما الله المحصور في بال ك مقام یسیل ہے۔ تعلی ) مراتا رائ فرمان السخ بدائے بدائی ب المرطامية ي لدين وري معلمة في ١٠٥ صاحب التركية في ورم المدسور ال الساف ما يا المناه الله المراجع الله المراجع المراجع المراجع المراجع الله المراجع ا يم ت دري ر) كرفت كمية س

يجورفنو وفى فاها ويدوفنه لجمهوروني . عضاء التملوات فالسيوفاج فالمدواج، فا في المنظال وهيا علوا العورون حمل لحروهيا حاف صاها الرويدة واحاف المرافع فعلا فعو فعو الفلحالة عالماه ف في لا ألع وها بالأيعرف بنا م والترفيين الاه و ف في العالج الأسجور فيهما فيو الروا الدف لو لالوب بالح المناوع ع المعاموية الأدف في الر ف بالفيل فينه أديم يا في دويا القاهر فيقتي الافقيع أو حنامو فيما حيامو الله ( طاء وقد السارح و القمحيج آنه م بنج في بومين لأعد ترواز مصنفاً ١ ه (٦٣ الله ربوجي حاكم في مسين على مام عظم سيره ربوب أرحاتي الیم ہے درزوال سے الل کو ان مرفور رہ در ہے ہیں گے ہے والر عاكري رالع، وطرح ميسوط المرشمة على على ع کے یہ مام او بوسف سے بک رہ بیت سے مراض \_\_\_\_\_ المصحبوب الش ہے۔ اور ال يا في لو و إن المل م اور ال ش حمت ے مت ے و یا دیسر ی باسد را محسر شیع معالمات فالهم الله المكنى حلى عليه الله المراكح الكن الحالي مصنف (محد وم مجمر ہاتم ) قدیل ہرو ہے وہریبا وہ ہر تی صفیف و م جورت سے اللہ اللہ اللہ الله الموصف الله في قاوم الله على مكت میں میں ظام اور ویڈ میں رق قبل مرہ ان جا وقبیل ہے مراضی ہے بال كياصورت بيك جب مساءة "ب فاج مره ييش مدورهو ورفقهاء م ف وحرى روبيت كي سيح كي يوجو خام الروبية تب الحرفي بين مروي بوتوا ال توان والت الله الم تان پوگا که س د فقه پار م نے سنگی و پیٹانج کھتے ہیں۔

تعلم بر فلحجر رويد أجال فالمام الاويديلغ

ا تان کی جائے کا میں میں میں اور

ورفاج الرواية الله فالب عبي ولونا بيان وه المراكلة في الام عظم العابيسات ورمجد 'سن ) فاقوں ہویا پ کے عض فاقو یہ ہو

> لكن العالم السائع في صفر ويد أن يكون فوا الكم أو عصنهم فيا

> عَنْ اللَّهِ صَالِمَ اللَّهُ مِنْ فَاسِ وَرَبَّانِ هِ مِنْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ ے حصر حاتوں پو۔ است حصر حاتوں پو۔

> > پین ال کے نے لیک ٹامدہ سے پٹاٹی کھتے ہیں

و ماك المعطين بن تهمام كما في فدو بن للما له العالمة فاللم رف لم يعدد فعدم فيه حالاً في في يوم حميه ١٩٠٠ میں جھٹن ہی مام نے ور ابوجیوں کیا ہے شائر وسور قاسم کے المحتاه كالمس سے جب نياس ساله يل مام محرات في في دوايت ته م ي قوه و سب ( يتن مر تلديده م عظم مام بو بيسف ورمام م کھر ) جاتھ کے ساتھ کے ا

ور مرجد مدامل س منصور ورجندی قامین متو فی ۵۹۴ در ۱۱ مکت میں ور سام عد مدافاتهم ال مطلو الفاحي منه في ١٥٥ مر ١٥ مر ب الصطاعة سيرتكر الل الما عابرين شاكي

ساءيُّه افته وه هو المسهور سي وافاح لینی (مصنف فالیقن یا رائوں میں) رقی کے من مثبت فالیا یا ہے ) ور مام مظلم ( ئے الوال بین ) ہے شہور ( قول ) ہے۔ لیر مام نظم نے نیر مشیر رتوں کرے کے جد مکھتے ہیں

11 . 9 . 2 9

الله في منه منه من بالأول الناب بهذ بهر صورت ال ١٥ و تول في رقي قبل الروال من شهور في

با الله ورم ب مداولة الله الله على مركم كرد المرتب الرتب بروز في فا یتد اللہ وقت زوں اور اللہ کے حد سے سے وران سے آل می درست بر مون اور اللہ اللہ اللہ آ با که جب رقی درست نه بهونی تو ایاد و لازم بهوا در دفت بل ایاد و ندم ب کی صورت بل دم لارم يونكر نب قاية صوص الأب من لك تان بين صورت تان م كالارم بوما نظر الم يمين كرارات - ورعض هملي علاء عام الله كي مل زوال رمي كوجا الإيماء "مزيم" مراه رست نهين و إلى اليد قُولِ إِنَّا عِلَى اللَّهِ رَبِيلِ كَيْرَنُو مِنْ بِعِنْ فِيهِ مِنْ أَنْ مِنْ أَنْ أَنْ أَنَّالِ رَقِي فا ورست تداوونا خاج الروابية بينا مي ورفاح الروابية الحرار بالش علاملة بيرتكر اليس من عاجر ال أن في منوا في الما يريكي س

> معادة م كان من المساع في الكب التي رويا حي محم الي العلمين رويه و ه على له و د لم يد ، حو شيعلمه ١٥ لیکی و فعام الروسیة فالمتحقی بدای کی و و مسئلیدال من ال مثل سے روحوال الله بن سے معمول ام محرور الله على الله الله الله الله الله تحديد بيت بيا تي جه الله بيات كي و بالله كي و بالله تعرف المول أن الله (منایه) رهبی در سپ در ره

١٦ (قاون فاصبحاء عبر هامم الماول الهدية المحد م ٢

١٥ - و انصحيح و الترجيح من محتصر القدو ١٠٠ مقدمة النواف الم ٢٥ - ٢٥

النهر الفنو برح كثر الدفيو المحدث كتاب الجنع باب الإجرام م ٩

التعموعة الناتو في عالماني التراح الراباط المشماة لعمود راسم النفتي التي ال

JE 15 10

المعلى في في ما مر ديم د الد المعلى في فستانه النظم من و فعد الكال المسلمة و به من ديمانا في الوجاد عناها و الأحلاف سهم في الاحلاف اللهم و يلاني بدو يهم و الأيمانا للهم و يلاني بدو يهم و الأيمانا للهم و يلاني بدو يهم و الأيمانا الأل التناها اللهم و الأيمانا اللهم و الأيمانا المحليمة و الأيمانا المحلم و الأيمانا المحلم و الأيمانا المحلم و الأيمانا المحلمة و المحلمة المحلم

س سے تابت ہو کی مقدر یہ بہتر ہوتا ہے بھی عام الرام بیت فاصل ف بار انگیل، ا جب اس مقدر کے سے بینکم ہے مائی تہدائش ہے تا بھر مقدر کھن کے سے مار فار الرام بیت فا علاق کیسے جا الدوسیانے مہذری مساویل فار الرام بیتا یہ بھی کمل موقال

مر سر مولی میں ہے ، جو زہاقی ہی ہام عظم سے لیک رہ بیت ہے آ ال کے سے عرض میرے ، اس سے کا رُسمی کا فتی ، مرس کے ا عرض میرے ، اس سے کا رُسمی کا فتین ، اس میں شہری کی بھی العام ہے مگر ساتھ میں میروٹ ہو، رُسمی جو سے ، مدم جو زہاقی خوج سرہ میرہ ہے ، رہام عظم سے مشرو ررہ میرت ہے۔ مرضی

ار و بید و مشہور تو رہی ۔ گئے ہے وروسری روایت فو در کی رو بیت ہے و رفید مشہورتوں ہے۔ اس سے وہ م جورتی ہے اور مر جورتی رائٹ کے مقامید شان کا حدم ہوتا ہے بنا نچے ما مدانا ہم ماں تعلق حاصل مصلے میں

و المد حواج في المدالله المنح المدالله المعام 14 المدالله المواج في المدالله المنح المدالله المدالله المناطقة المناطقة

ه خوخ فید اف پاخه خ ۾ ۱۰

ین در گر مقد موقان کے سے جانا ہے کہ وہ ہے مدب بیل ( ہے مام کے ) مشہر ( قول) پر افتاق و سے در اس کے ساتھ علم ال ار ہے آر چار ( و و م م کی پور قول) کی افتاق و سے اور کیک رائے تہ ہوں گر علم ور فوق کی بیل خواص کی پیروں قومو الدار مام ہے در مرجوں قول ایر علم کرنا یا فوق ہے مان کے علاق ہے۔

مرجب ال یام بیل فر میں قباب کے عدائی ری جارے مرچاکرہ وہے ہوگا۔
اللہ میں میں گئی کے معالی میں اللہ میں

۱۵ معموده بربر از داندی مرح از بالدیکتره تعمود ، برالیفی ص ۶۶ ۵۶

١٩ الصحيح و الترجيح مقتمة لنبوع ص ٢

٧٠ الصحيح و الرحيج عني مختصر الفنو اي ص ٩٠

وهوفتم التي طوح جيمين سي عافورسي ي<sup>ي و</sup>بيخ و الاهاكافي المحيطات

مین امو (مین محمت رقی کا مقت ) گلے روز انکے طور پر مقاب تک ہے۔ ابندا گراس ہے راستا میں رقی ان قرار ست روش کا رچید کر مواج ہے۔ اس کے قت مدار سیر میں میں مان عاملہ این تا کی مصلے میں

العالم المسافي المحال المحال المحال المحال المحال العالم المحال العالم المحال العالم المحال المحال

ہیں عال ہم منسق عاید وقت شان علم بٹر تجر و لے کیس تا بھی آبار رہ ور رہ یوزوں ہے۔ لے مرحلو بٹر تک کا ای وقت ہے۔

٥ البحرالرائو ٢٠٨٢

٥٠ منجة الجدوح عدية البحر الرائو المحدد (٤٠ كتاب الجح باب وحرام بجب في الخبر بم
 الواضو فرم الح و بحاث فو البحر و هو مصد إلو طبوع السمم الم ١٤٠٠

والله عالي صم اعتوال

#### غروب فی ب کے بعد رمی کا تھم؟

الاستناعات البيافريون تي مين معاليات بين المفتي من منتيل الل منظاري كان يوكوني المنظم كان يوكوني المنظم كان يوكوني المنظم في المنظم في

باستهام سبیعالم و تعالی و تفایس ایجو د رقی به اتعالی ایران می به اتعالی ایران می به اتعالی ایران می به اتعالی ا استام جب به مردان تا رش ای ای ای ای ای ای اینان می اینان ایران می ایران می ایران ایران می ایران ایران می ایران می به ایران می ایران م

عدر سيرتكر على ال عاجري شامي من الماه الم يكفين بين ك

ویک میسید \* نامی عروب الی عبد و کا یک مصر صبر ح البیدان بید و ما الباد ۱۳۰۲

١٠٠ د المحدر المحدر؟ كتاب الجح قصن في الا حرام وصفة المقر با جحج معلب في مي
 ١٠٠ د العقية ص ٥ ٥

یکٹی مرغر مب کی ہے جار فیج نئٹ رقی کرنا گروہ ہے کی طرح عدری نظفے سے پہلے بھی گروہ ہے۔ سعہ اللہ مربیہ جس کل مقت ہے جب کوئی مذر زند ہو۔ معتہ عظمی جال معترجی بنال میں منتہ کی مورجہ سے کہارہ ہوں۔

مرسفتی مظمم ہوں تاب معتی گھرہ فار الدین منٹو فی موسم کے کھنے میں کہ ''رات میں الی مرنا آ رچہ امرہ دیسے انگر مقدر ال معبارے میار البات وقع ''میں رائی کے '' معال

والله عالى خيم السوات

يرم يسي د م يو المكام ٢٠٠٤ ه الاسم. ٢ م. A ، ٢ . 392 .

#### ترك رمي كالقلم

یه بنده می میدیدن کا میشی به می می می می باشد باشد با می میدیدن کا میشی سال می باشد و این می باشد و این می باشد می ندن آمیا ال برای و سب کرز ب کے ملاوہ و رکونی می لازم بروگا دیسے تر سیار شہب و نیر و این میں اور این میں ایس (سیال میلیم مرین )

التباور م ف كيدول كاري من والي علي المري أو المال المري المري المراك المواد كالمراك المراك ا

۷٤ وقا القنادور، الجد ۲ ، كتاب المرس، بن ظاميان، بن شريا ب بنا ب والمركز مشيت، السام الم

يَّعْرُ حِدْ نَغُو النَّذِهِ مِن عِنْ مِن إِن رَقِي بِي أَن مِن فَو المِن وَمِن المُن عِنْ السِينَاءِ وَالمُن ل اً ریک در ای رقی تر ب جوجات پرو موجه بر اور در ب در و با ایک ایس ای ایک به ایر عاقب س س ا پ فادم دے دیا پھر سرتیسرے اپ جس رقیم میں تو تیسر ، مرتیم اینا ہوگا۔ اور آ یہ رقی یک ان بہا مؤں کی تیوں ٹی بہترات ہائے مربوم رقی ڈرانے کے قد اس نے ام ا یو قو کیک تل ایم دانی رو کا رقی مواہے کہا ہے اور کی آئے ہے بھولی رویو تیجو ہے اور میں اس

بِنَا يُومُ عَلَى مُحْدِهِ أَوْرَالِدِينَ مُصَعَّمِينَ مِنْ بِينَ مِنْ بِينِهِ مِن وَجِينِ فِينَ وَن وَ یک شیطان کی چیوٹ جانے پر تنہوں کی ، پکتر پالی و جب پوئی و وریقر پالی زمیس حرم پر

على مد عبد الله بن مجمود موصلي حمل منتو في على ١١٨ جو بليسته من

ويويرال مي عصر كنها أويرم وحا أوجه معسديرم

البعد فعيبة شروان

ميني. " رقد مرجم ت ان رقي تر ب ان يو يک دب ان يو يو ميم مين جمر د عقبہ ن (تمام صورتوں میں) سی بری (وم کے طوریہ ک سرا)

J 2 10 10 J

معتاقة كهاجي فريا المامل م أيام التسرياء لأخ الدوجية والحروف لمعرد السماريفيها خال الله لکن پخت الم احد ها ما داد او درايي يوم و حد فياشده سفيوساء و كالحم د العلمة يوم المح

فيعتب سرم ١٠٠

١٠ وق النتاو إوجدر ١٠ و كراب السريك و بن ظهور على الم

٥٧ ليجم ٢

٥٨ - كتاب الرجيم تغيير المجم المحمد - كتاب الجم باب الحاوات ص ١١

ينن ال واحق يد على فرات ري والا مار ويون تك أو وح ال کے مشتری ہوم فا موری فر وب ہو ٹرور پیان اس سے مک وی جیش فا ہ جب " ب این اور اگر جاری غم اب شاہو اللہ التیب کے ساتھ رقی رے گا ہیں (اس صوب میں ) رقی میں تا تیجہ کی میدے مام عظم رضی اللہ عبد کے رویک ہم وجب سے پرحد ف صاحبیں کے وریک ان ل رقی فار سامی الشانقلیور ( فار س ) ہے ہیں طرح اپیم محرین جمر ہ عقبہ میں رقی ( عیادت مقامور و سے ور س کے آگ عیادت مقامور و کا الكوال ) قر عورام ) كري ( 16 أن منا ) من الله

ا ورتمام صورة ب این کیک عی وم لا زم آئے بن سید ہو سے یا جنورت کیک عی جنس ب بن دنا نو وم رونی کھے س

> مم قيد إله يكفيه دم وحد لأل الرمال كله م حدر و م المورد والعير فعيار كالمركات بدوواء بأسر وفيها فلكلمه

الله م بار سے بک م طاقع نے کیونکہ ( رقی ط) علی ماند صورة و معلی کے جس سے اور سے مواہد کو الل سے میک مرامت او ب والله عالي الله الله المالي الله الم الله الله ه رفقه الو من الدين الويو في منو في ٥٠٠ ١ من من من

والساب جندل واحا فيرزؤ والعيل الراجيمعت فيراث

كعديه و حد فلكلم م و ح

يَكُ ، رميال صورة ، ورمعي يك جنس جن ، جب ائ يو على قر يك بنايت كي مشل يوكنين أو كيب وم حالي سه -

التنايد في التناسي التحديد ٢٠٠ فصر في تصايد الرقة والم القة ومني التحديد ٢٠٥٠ في

الفتاري الرير الجيم التحيد 🕝 كترب الحج المصر الريم ذكر أيام من التحير 👩 ٥٥٥

ورود مدسر في الدين عمر س بريم بن ميم متولي ١٠٥٠ ها محصة مي له كله مه د بالكوالد يالد الحلم كه في

معنی الل رق ورز ب را بر یک ی اسلام الله این این این این استان است. ہذ یہ صافی میں ان رق در اور سے اور سے روم رق از رے کے حدام میں ام سے پٹانچ مام پومھور میں اسلام ان محمد سے موالی مثلے کی ہے 6 کا یہ تکھتے ہیں۔

> وحسدهم واحافي في المعدد الالميعاد ١٢ لیکی، آر یام تھ ال کے شرق ال اور قرام اللہ اللہ سے رقی ا با الله يوشى او الله ي الله الصحيف ( المناف ) كيَّة ب ين الله الله ي يك

امریائی ہوا رفت ہوے کہ ای مجب ہے اور جب کا بدعد رز کے را اتنا دے توا مذرر کے رق میں بنا یہ ہوئنا ولا زم آیا دور مور سے سے معان آئیں ہوتا بلکہ س کے سے کی تو یہ بھی مریاضہ مردن ہے وہ پھر مرون جلکہ جمروئی رقی کا آگ کے لیک لیگ میں مثالا ہے۔ کے سطحت سے ایک می کی رقی جاملار از ب جولی میں سے موسط رجو تو اس ف اس آنا وی موالی کے سے قَ بِيكُ وَرَقَ بِيكُ ثُمْ مِنْ صِياءُ وَالْ مِنْ وَ كَوْرُونَهُ / سِافًا عِيْدَ وَرَفْقُ رُهُ وَرَا فِي رَوْهُ وَ عَمَا وَمِدَ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ مِنْ مُعَالِمَةً بِأَرْبُ مِرْ يُتَّكِيلُ سِيةً بِالسَّالَةِ مِنْ سِكَالَةِ الله ال من بن رقي بين يه جيمور الرابناه ما قو جيم معاف فره وي ورال فاع م مصمم يدعونا جا ہے کہ آبادہ یا مناوئیل بروں گاہیا وہ س شرح تو پارے گا قودہرے ورتیس ہے روز کی رقی و کیجی چی بارمذ تبیس جیمور ہےگا کہا و المد تعالیٰ سے صدہ وجرم میں معد ہ رجا ہے ہ ر یک مسلمان خزت افر مت و لے وکوں میں عظمت و لے مقام پریڈی ٹیاں و سے رہے ہے ان او معد و کے علی می بعد بود دون بعد اور اے کی جس سے معرب

٨ النهر العامر المحمد ٢٠ كتاب المحم باب المحدود م ٢٩

۶۸ السام في المناسبي ۲ ۸۸

5,00 Bes 0 الغروة في الحج و الغبرة 🔰 66 ورعلاء برام فصلص فح من تربيت كرب والوب ورفح وعمره كيوبت عن مسال بتا ہے و لوں بوجائے بالو کو بیس قصوصا مالد روب میں جو ویٹے پیر جوری سے باو ہیں ہی

ت عدم اے ویل کے س طرح موس و جب ورا سارہ سے س س تعد مرماند موقع ا فا الدير به في وشش . ب و تربيب ب إيام به كائه بالوَّب حج كي سرف ١٠ . كل ١٠ ریں نے باقی تمام و حمات کے تارک ہوجا میں کے سابو بنا میں باتم و م وے برائک وجب فالقر ركساقو مرالو كم كرممه السهر بإرمذرين ساير حوالله واعد التي رمار الن عوا ورقم شرکار ہوے کی فالبورہ کے میں ہوں برتم متنتے ہوئے پہ لمائز ہے، جب فاستانا اسلام ر ہے جو اور ان پروہ ہے جو رہے ہو وہ ان اللہ تحال علی فاویو ہو ہے کہ جس می تم باقر مافی سرتے مختاجی ہو گے تا ہی کرہ گے۔ اس ہے تم بی ال متنی موجی کو" ب اردہ۔ اور پھر " پ وجب میر لارم نے ولے تناوہ کی عمل ہے ہم تی وروو تی تربی ہے ہم آپ میں وہ دمناو ور نے کے موسم کے مواقعہ اللہ غوالی کے حضور رہ رہ برس کی مرہ سے اُنا می معالی عاملوں من حرح ال في تربيت في جائے عليم تعجيا جائے تو مير ب با ياتني موق تشريو ں شریق میرو بھے یو تے ہیں گریٹر میڈ قس جیسے جرم ش عظیر نماز احرم ش الله الى والى يراب وتيه ما قال وارس بين مجي ما زمين حج بمروق صدح شروري ما الله 

#### والتقلي سم عر

عج در عد الله د۲۰ ۱ ۲۲ ص ۲۹ وقت ۲ ۲ م 266 F

## مني مير غسل كي صورت

الله التعلقات المالي التي المناسع على والمفترين شراع منتين الس مسلم مين كالمريض كالم نٹاتا مرتنی میں ہوتو مام روٹین میں عورت کو ہی وقت نہایا ہوتا ہے وہاں مسل نیا تو ب ب تو حیت

کے پڑڑے نظر اورت دیا کرے؟

( السال فو تيل زسك في روب مكونورد )

باستمه تعالى و تفسس جو . من جم قات يام الله د ك یا نے وہ سے سیاست کے میں سے وہ لی بیانی سے جو طالب خیض میں یا خیض میں ہو ہے کے حد منسل شہر کے کی جا است میں ﴿ شاہرہ کنے ﴿ رَبَّا رُبِّي اوْ الْمُنْكِي جَا حَاصِيصٌ مِينَ ﴿ يَسَاعِي ممنون ہے اور پیل کے تم جوٹے کے حدثمار سرٹ کے ہے کورٹ پارس سے کہ ویشسل اس یونک غیر میں کے نماز ند ہوئی اور وہاں موجود میں ناٹوں میں میں میں جا کہا ہے سر ف نماز کے واقات میں رش ہوتا ہے و گیر واقات میں میں تہیں روفی ورجہاں لیک مسل المائن المن براي كيام ما كلو ما ها القال جالا من كالماس المائن المائن فات بویالی سے احویویا ہے۔

والله فالي خلم علي

ع م رأس، فيوالحيد، ١٤٢ ص ٢٤٠ س. ٢ ٢م ٦١٨٤

# منی میں منسل فرض ہوئے کی صورت میں تیم کرنے کا حکم

المستصفات والمراواح مين علواء ويعالمفتي والشراع التنظيل المواطلين كالمراوي كا موسم ہے درمنی بین رم والی موجو بدروہ کیا تا آن بال ہا ۔ هندے والی ب بوڑ میانا روشر وٹ جو جاتا ہے ورسم مر جاتا ہے جس سے بری تکلیف جو فی ہے ہے ہے ر ما بعد ری کے بغر بعد کے بیٹر علی مرتا بعد فل سرح کے ہوئے ہیں ایک میں جاڑھ ہے؟

( بال فاق رسك ع روب ، مُكاترمه )

وسدمه تعاني والقديس أجواد صورت المولاش وال عافاج ہے ، احد ول منسال رائے مول ميں رائوس رائوس صورت ميں رم ول سے مسل طور وال ر وگا ایم جا جنیں مرفع زیانہ معمر ہائیں تن میں مرم یا فی موجود ہوتا ہے سرریا و کہ مدود

الغررة في الحج و الفيرة الخروة في الحج و الفيرة تا تعشد بھی میں جوگا ور رمسل خاند میں موجود ولی رم ند موقود کی رم باجا سما ہے۔ بھر بھی تنگ ہوئے برم ولم میں سے گاہ میں تو لیک مدویاتی وقت ورائیکٹر سازیہ ساتھ لے جاویا اشا ہے، وروماں پر بھل موجود ہوتی ہے اس سے والی ارم بوج سما ہے ورایر چدوموں کے حد کیک بیش بنا ہو سے بہاں ہوم کی شن کھا ہ فیہ و بان سے ورت ہے ترم کے مرابع وال عالي المرام على إلى المراجع الما الله المراجع المنافي الله المراجع المراجع

م رمسل رستی ہے ہیں صال ہے مسل رنا موگا۔ مال اگر ان مدی جگد موجر ب اگرم واق کے حصول الكررت تدوو م العند يوال في روية دولة أيم ب الدوقات ال صورت اليل السل كي ع میم ربا جا اعوال مراری کے موسم واری کے واقت یا فی ضارت و بنا اواق سے واقت ش میم

بناب ينه وكابلا أسلازم وكالبناني صدرات بوجر محدالي متوني الماس ويكت سي یا رہ میں کر بھٹر یا کی نظمیاں رہا ہے ورگرم یا کی نقصاب شاہر ہے تا

رم سے بھو ورمسل ف ورق ہے، وال اگر ملی جگد رو بالا مال وال مال یجی قو میم مرے بیٹنی میٹرے مقت میں بضو پوشش نقصا ب رہا ہے۔

ورم وقت میں عمل تو عشرے وقت عمم سرے ورپھر ہے مرح وقت تے و سرون اے نے بھور بھاج سے ہونار کی مے حال

ک کے عادوں جاست کیل ۔ ۱۳

والحاف في علم عصو .

يع ده ، كدوالحجه ١١١ه د ٢٠ يسمر ٢ ٢م ١٤١٤

### مناسك عرفات

59

#### مقو ف*ب عر*فهاو ررئية ت بيلال

وسدها المعالى و تقديل الحو المنظمات على سبانا في و المواجد المواجد المواجد و المواجد المواجد المواجد و المواجد المواجد المواجد المواجد المواجد المحاجد المحاج

و و سمل حتى الدي هـ حين العجم ووقف الدين عالم المحمد ووقف الدين عالم المحمد ال

جعو وقت العجم باق جييت فيه الالمسلم العقيمة في المسلم العقيمة في المسلم العقيمة في الكبرة فاللم حمد المسلم المسلم المسلم المسلم المسلم في الكبرة فاللم حمد المسلم في الكبرة فاللم حمد المسلم في الم

١٠٤ کره اسر حدی فر "مبدوطه ١٠٤

١٥ الساء السامد السعيد الصراع مساهيم برقة م ٥٠٠٥

فر ما يو مرابوكون في يوم تره بر ١٥ وه شر ) كو أنو ف بي تو اليس جا النه يوه كا يولد يود يوس علاقط مرال عادة رفس به مرال ش عاهت الله ينسان المريكي الرافر يصافا النته الحل رواء التأليب عارف ہے اسے کے ب

لبند المیلی صورت میں مح ، رست ہوجائے گا وروور ن صورت یا وہ وہ میں صورت ا یا حدکومعدم رو یا بیم مراجل سے سبو سرور قد فالازم بدگا ارجد ال عل جي بران منتقت بيس يمنتق مل منتقت سيم بأربول مرافيس دق من عقد ال عراب یر رہے کے مکان ورمدم مکان فائش رہاجیاں تر رہمیں تدفقا میں جو رفاعکم دیو ور حمال ممنن قد مهال برات برائل على من المراري المراكز المائي المراكز على المراجع الأعلام المراجع المناجع المراكز قرف منا وريم يون جي ورب بكي أن في شيكي مدويا كالياء فدن تاري الايواب قو ال فالمنار أيونكر روكا جب تك وبيت ورشودت كينام تفاضو بو مدخل بدركا جات کی کی بات معشد زریون کیونید کید و دام ملائیس سے بلکہ پھیس تیں لا احداد میں حج ادامسد ے ابید ہے تک روبیت ہے تمام شاقل مے بورے ندر کی جواس دی کا شام رند ہوجا ہے ا ورال وقت تک أن الله الكي الله عند كلم يوم يعجو الله تميار فح ال وي عيمي ا من تم مح الرائم من المواجد من المراكب والمنت أن المن المانت في المراكب الم شاع مل الله م بياق من ميت والله يول على ورعائيس في واور عدن وتول را لا زم ہوگا جیں، یامند جہ والا مماریت میں مدبو ہے مری لوگوں پریل کچ کی تضاویفی لازم ر صوراً ، محد سار أيس المناق الله على مارا من الموش بيار الدو يس ال الوائد و گانہ کے آم نے مال کم و اصب ر لی ہوں یہ ہے سے تھے کو یا کم زش ہوتیا پار بالي طورياً مُزور مؤلِّي قوض قويم حال س بيروقي ربيّا بي يا بيترّ ص الحرر والرابية شيّة ے اس موالد من سے اللہ علی کے سے معید ہو اللہ وا

و بوں مجھیں کہ ولفرص بک لاکھ ہے یا بی کی ملک ہے رہ شہوں کا ان یا گج فرس

تنامیقات سے فل و ملک شررہ کے سے جاس بیاں تک یہ والم نے أز رجاس الفران یروقی رے کا کوئی جی فرس کے مقودہ کا ال ٹیس وریٹر آری میقات ہے 7 موردہ وابد ، کے جامیں قوم مصابقی، یہ کے ورفرص بھی بارپر وقی رہے گا اگر چہ بیلوگ زرکتے شریق سر کے مشقب عملیند میں رہیں بینے گرفاص سندسر کے البذا المشقب میں ہے لیاس رو قی رے واقعہ ولا زم ہوؤ سے یہ آلا میں ایون سمال

والتفعالي حيم عبوات

برج در عدد بر المكام " ٢ : ١٠ وق ٢ ٢ ع 226. ٢

#### كياية معرفدايام فج مين ثامل ب

الله بتعالا بالمستنج كي مسينية وال وه ألفعدوه ورفاه الحرمين ب ينس وه الحبايا بالعملية ال شن شامل ما بواس کے باتھ دریاء کر باتھا ان تو بیام قر (من وی شید) ب شن شامل ہے بوئیس ؟ وسلمله تعالى وتفدس الجود الالعاليوت الدائح كالح کے قبیلے تنیں میں ویلاشال و وہر وہ گلفدہ ورشیس وہ جی ہے واپھرال کے ہامین ڈوٹس ش الله في الله الله الله الله الكراد بك بور مهديره و الحج ش ثامل الله والاناف ورحناجه 

> يرم تعلج داك يوم بعد رود س و - - Fox - E cx. 32

وریم نح میں م کا یک رکن طواب رہارت و یاجاتا ہے ور اس کے مدود معامدہ نعال کچ س من بین او جو تے ہیں جیسے جمر و متبدی میں وہ میں سینانے ما مداو فسن مل ين في طرم بين في منتو في ١٩٥٥ ه منت س ه قفیت کی بنایه یو ویاه قبیت کی بنابر" - ۸۰

ور البراء و الحرفات سے بارق عصر من البحث الله في جد صور تيس من مراه و بدس یا حواقتھی آتا ف عرف کے واقت میں اس جھے میں واقع ہے ہیر صورت عرفات کی صدورہ میں عمل ہو رمسی کر میں عمل ہوتا ہے ہے گا کہ اس مسید جا رہ او حد رعز ہاست میں ہے تھ جب ودارہ رہے ہے اگل موق الوف ہورا کو اربول تک کا اس رہ سے کے ان بھی جسے تال افار ا و اس فا اللوال الدوري الداه و والتنت الله المارين من الناس على الله والله الياس الحد الله الله الله الله الله لله فسوع أيرهوب يوكارميدال ع دات في صر كم مر راتوف كم والت يك عظ ركم ب عمل دو حاما آلوف والرص مقد رکوبور أسرايتا ہے۔

ا مراقبہ ف ع الرفاظات والم بوطنید والم و مک مروم شائعی کے رو کی 9 م کی کے زوال شن کے حدشہ بان موتا ہے ہوئے مام احمد کے اس کے رو کیک ہے رو ب اتو ف فاوقت ب در س فا من که وقت یا دول در کار د کیک دل ده هم کی صلی تاک ب مده بھر ، بلیا جا ہے گا کہ موخیر و معراجات میں و شل جو اٹ کے حداک اکا 👚 مو اتبو ف کے والت سے قبل آیا قل ورغر وب افزاب کے حد وقوف کے والت میں اکا او فیام ورزیہ ر غروب وتاب مے ہل الكا تو اس وم و سب جومات

وراً ، دوول دو تورق رات الح أن اللي الصياض أكا الله اللي الله الله أن يوري يولكما فَّةَ لِيهِمْ أَنَا فَا مَنْ عَلَى وَالْتِنَا عَلَى وَاللَّهِ مِنْ فَعِيمَ فَا فَعُولُ مِنْ فِعِنْ لِي مَا نَج عام ن شار م و الله الله الله الله الله الله

وقو کافی و کا و هو این رو این م جافه ی فیمو فیم ح فیم

ه ه پیوم لبید فد. دک تو یک برای دار جدی به قبل

مین مگر پیم خون مام او برر زی به مربیا جوش پر الاست مرتا ہے کہ بیم اللم فی میں ہے۔

والله على علم علم

#### وتو ف عرفه کامکمل و قت متجدنمر ہ کے عرف ت ہے جارت جسے میں

### أبر ارث واے کا صم

المستنبقات والمراوالتي عن ملاء ين ومشيول شري مشيل ومسلماتين كالأم كل تحص کے فی عرف فاونٹ میرام ویش کر رابویو وروس سے مزو مدکولونا جب کا س محد فا پہُور صدر فات سے فاری ہے تو اس فالیرکن اور موٹیا یو تیس ور محد میں حقیقت ہو ہے ور ید و چھوں ایس ہوں ہے؟

باستمناه تعالى وتفدس الجوال صورت مسالاش جيراك وال على مدور ب أرام يد أروا وكالم معدد والت عدد الله ووالم الانتصال ب والله بها اً رقة ف كيد وقت الحاليل من محد من أنها حرم فات العالمان عنه ورقة ف والمنت المم یو ہے کے بعد و میں سے مز و مدلونا اور اس و وران حد ووشر فات میں و غل و شل زیریو اور اس فا لقو البرارية المراقة البرع لأت على ع عام و مظلم ركن سئريا وولوت ربوعا بير قرح على فوت ربو بالايد، يعتره وحصد وط قات عاضات عدد أله ف وجيدين أراق عدمال ألوف كي مد و الني الوال يو في الوالي المستح الديد كان يو يه وال الوالي على الديار المراس والمراس على المراس المر

٨٠ حياه الفيوب في ياره المجبوب اليان مريد وقوف تعرفه وصور والريد فير

۸۸ حباه لفوی فی پره التحبویت بند و فصر سیم م ۲۰۱

٢ المنجير مع التر المحدر المحدر ٢) كتاب الجم مطلب في فروض الجم وو حياته

٨٦ - كتاب النجيم والبريد المحد ٢٠) كتاب الحج مثالة ١٠٠ - ص ١٩١

لینی ، اتو ب عرفه حا منته بوم عرفه کے روال سے لے مربوم م کے صول -2 22 2 28

65

ا وربیب صورت سے حولی زمانہ بال منس نظر میں آئے و دیاں ووانا رین کوڑوال سے قبل عمل یہ وہ مرس ارخ کی صور ایس نے مدکا تو برج ے گاک س واق ف ف عد روَّن بِيهَ مِي لَهُ فُ مِلَ أَن مُعَ وَارْضَ بِيمَا تَحِيمَا مِدهد والدرب مسلكي متو في ١٩٨٠ ه يُحيّ س

و وفوف لي و د ۹

ین الله ف کے متعدیں الله ف راح کافرس سے در ان رکن کے ات موبات سے فرات موباتا ہے۔

و منجد فانام م عالم وقد ال مغرب في من يك جيد في بهاري ع حس فانام مروب، الله من بيت سے محرر و باجاتا عدم أو كروروس الله الله الله يعلى يك فيمه قام م علیا فقوہ روال کے علا آپ نے آپ بیت علی وادن اور یہ ش خطیعہ رش افر عابیا وقور را علیہ میں رائل عامت نر ہولی چر الی رحمت کے تربیب چا اوں کے پائ تھ فیصلا نے افر میں آقاب تک پھیں وہا میں شعوں سے بغر وب کے عدم اس کے بنارہ شروع سے عدمیث ٹر بیاسی سے

ه م المبرِّق العراب ما ما ما ه فسار را و الله ١٠٠٥ و و ال سالا فاليسي لأ أنعوفين حد التمسع العج م أنم الأنا ه یا شایع فی جاهله فاجر را بو الله کای ی عرفه فوج عبده . بالأسم دفر بيه حتى سرافات السمير الاستعادي أدفاني بين والدي فحفيت الياء ، شمَّ ف م فقيل الفيها أم فام فقيل العقال والم يقبل بينها من سيًّا، بيم كن رسور الله الله الله على على على على الله

اللائل، آپ ہے والوں سے سے رو سے کیک فیمہ لومقا منم دیس عب ر نے داشکم فر ماہا ، پھر رموں اللہ ﴿ ﴿ ﴿ وَهُ إِنَّا إِنَّ مِنْ كُو اِلَّتِينَ فَهَا كُو مي متح الحرام (مزامد) بين هير جالين ع جيرا كازمار جاميت على قابل نے تھے۔ رہوں اللہ 💝 🔞 بنان کے ڈر رعمان مجے و وال مقام أم وش يا فيمه عب ايا او ديا و اب ال فيمه ش همرے تی کہ حورثی اعمل کیا چر سے ہے جی جمی قصو عود تیار رے فا عَلَمُ فَهِ مَا يَا يَكُمْ " بِ يَعْلَمُ وَيُ مِنْ " مُرلُوكُونِ تُوخُطِيدٍ ، يا ، يَمْ ﴿ إِنَّ مُ كا مت يعلى ورآب نيضر كي نهاريا هماني ليفر الأمت يعول ورآب ے عصر کی نمار یہ عمالی ، ال دوقو ب نماز و س کے درمیاں بولی اور نماز نیا یا تھی ایجر رسوں اللہ جات سو رہو ہے میں باتک یا اور آتون می جگہ ( میں ا 2 = ( Jy & = 2)

مِسْ عِلْدُ مَحْمِهِ عَنْ ﷺ مِن عَلِيهِ رَبُّ الْمِرْمِيوِ فِينَ الرَبِيارُ لِي حَالَى عَلَى الله المعرف صدي بحرى يل ما محد بنادى في مررس الله الله من ما دى الله الله في فا عليه رق وفر بايا تف مر یہ اول عرفات سے باہ سے ہیں کہ انقاب عرام ہاتھ رہات سے تابت سے دو لا جس جگہ جو حسول میں تشہم سے گلاحد عرفات سے وہ سے وہ میں مدفالد مرحمہ سے ورپی حصلہ ع فات کے ندرے در بیاحد دیاتا ہیں ہے اس در بیائر خدع فات کی مقر فیاحد ہوں والح ہے در و بی ایس لمی مان انتقاعے کہ میں سے بات میں سے بوئیس ۔ اور یہ جاتا کہ حضور جاتا نے خطبیہ مل رحمت كيول ديو تھ ين يول اول كوك مدرج عدرين فرومسم أريف كى مديث سے و صح طور برمدورے کہ ب عظمہ و عامقام بروی ورد وعدور فات سے وہ ب ور الله و حال ف من ب را فات ف عدد مام في يح قطيد يا ب مرايد في معر ال

<sup>₹</sup> البرالتجيم ۲ ۲۲۶

٩ صحيح مسيم كتاب الجح بايد حجة النبي 🚓 م ٥٥٥ ٥٥١ ، ومر ١٥ ٢ ٨

نهازين يا حالي بين - يناني ما مدينة والدين صلفي متولى ١٨٨ ويلح س

فيع الله فيم ١٠ أو عنها خصيب بأه م في المسلح

حبيبي كالجمعة لح ٩٢

مین ( یام عرب ) توزه ال کے عد ، رائد سے قبل مام موریس جعد کی الله المنظم المن

وراً مد عام المحيدة وعيدنا في مران في في عند كرقت الدر تا في تحت ين للم سيري المسعد الجامسية المام و ١٩٣

> ليني ، ال ع بي نابت ي ك خطيراتي زم ورثر ويل ي ورال كا وله 12 30 Be - 0 /2 B

> > والله ع بي حسم علي

271 F pt 7 munt 2 Stranger to the special

#### ح.چی اور یو منعر فدکا روزه

سيتهدي المسيدين أرائع تي ما ما الماني المناتبون أن المنتول الم ي معر أدهار وركت وي بي والصارية بيات، أرزط لحق بياتكم عا؟

( السال عبد الوحد مرين)

فاستمله تعالى وتفييل حود يش الشراء م ساما عامر جاتی کھے کہ روزو سے آجا ہے گئے ، ایکن سے جاتہ کیل مرسے کا وراد یکن آجا ہے اور ے روز نے کے میں مقانیت و کرور کی بیش ہوں تو ووروز وراج کے تو اس میں ہوئی جمہ ہے تھیں۔ ورعض الماليا كالن صورت الين ال الحالات رورة التب المار ويتم كافروا والمح عراقیہ از 🚅 بدر مخانات گھوک مرہ ہوا ہے اس کا فحاف ہو اور اور ہوتے ہے ہوائی

عورت میں سے امیں رہر نے کی جارت ہے کہ جدیش ال بن آسیا کر لے گا و بقالات و تمز وری محسول ہوئے یا اہل فاخوف ہوئے ی صورت میں روز و رضا الرود قر رویا ے۔ یٹانچ نا مدعام بن علوہ لافساری متو فی ۲۹ ہے کہتے ہیں

> ه دا این سیاوم خرفه وهو اُفعیو المن فوجی حبیه فی بیشه او النحم، درواه التحسي، وفداروي فيه نهي دوك موم يوم الدولة وقم المهي في حل الخاج إل كال يضعفه أو يحاف الصبعب، وفي المدرة الوقب تعرفات أد كال حياتماً و حاف أن يصعفه يقطره وفي الفتاوى لعنبيه صوميوم عرفه و ، وله فيستعب في حال ما العداج و ٢ من أبيعاف السبعيب من البعد ج. ع ٩

> لفعل سے حوشہ ومنظر میں اس می حالت رضا ہوں سے مسن سے رہا ہے رو بیت ہو، ورس میں اُن ( منع ) وہی رو بیت ہو اُن ہے مع طرح يم تر مير (١٠ م م ) و ٥٠ ده مرب الهي ي الله المن الله على الله ي جل میں ہے، اور ورو سے عز ورارے یو سے عز وران فا فوف ہو ور الله قبير وأسيش بيئ رهر والماسين مقوف الرائب والأجب رور والمرود ارهو ورا ے ٹوٹ یوں وزو نے مزور و کا تؤہ والصرر لے (شکل س صورت میں ان پر تسالازم ہوئی) ورا افتا ہی میں ایا میں سے کہائیں عدى كال يل يرمز أو وريوم والا الله مروم و مراه و المراود معتب سے س طرح و جوں میں سے اس والی کے میں میں اسے ئىخ درى تا شۇپ بىدة ۋ -

٩٣. - التحدر عني التر التحدر التحدد ٢٠ كتاب الحيج نسب الرزاج إلى عرفات من ١٠٥هـ

<sup>48</sup> المساور الناسر حابية المحدد (٣٠٠ كتاب العجم العصر شام في بناة الاوقاد التي يكره فيها. الصوم اص ۱۹۵

و کی کے سے رور و کو مطلق الروون ہے ، س طرح کھٹارٹ کے روز روائی جاتی کے کا شر أهر و و مكن إينا أي عله مراعام الن عميد الرشيد الخار ن حتى منته الى يوم ١٥٠ ج المصنة على

> ویک د دسوم برم حرفه عرف ه کیوم ال وید د د یعید د حي أساء أفعل المحلح ٩٧

> ﷺ کی عرفات میں یوم عرفہ کا روز و رضا تکر وہ ہے اور ای طرح یوم تر و بید ( ١٠٨ عن ) كاروز در يونك روز دري تو يو أنوان في در الملكي سے مواتز

المرتجال العلام في المراج عالى إلى المراجع المعالى الحرار المراجع المعالى المراجع المعالى المراجع المعالى الم المانعة من شار في العالمة ب بناني صدرات بياني العامة في ١١٠ ه مكت س التر الموسليل صديقة رضى الله غوال عليا مع يشكل بط الى أميها لله رو بيت الراتے ہیں کا رموں اللہ ﷺ عمل کے روز روزہ کو جا رون کے پیالیہ متاتے گر ج رئے والے ہوم بات میں ہے، سے وی کے و ظاروز ونكر دو ہے كه بود و دونياني و بان ثر يبدرتهم الله بوم ياہ رضي للدعمة ہے۔ وی مس کا حضور ﷺ ہے عرف میں رور در کھنے ہے منع

واللفاهاني أحميم عموات يرم لأر عديده يور المكام ١٠١٥ ايوم ٢ ٢م ٢٩٥٤

# عرف ت مين نو ذه الحجد كو جمع بين الصوا تنين كاحتم

المستفت - الافرادات من مالاء النايامة بين شرعتين سرمناه مين بعض لوك ع قات میں آن میں آصلا تیں وہ حب ہے بھی یہ جارجا نے میں اس آن کی شریدہ ارصوب وريد مريد و لد ين صلى مؤلى ١٠٠ ير يحت من و يد عدو يو سح م يريف عدد ا مراس كيفت ما مد البرقير الن عام الأشي من في ١٥٢ ه المحتر الس

> المله عجاج بي كان لايستعمادي الوقوف عاد ماده لايحو الا الموات المعملط فلو أفيعمه كاداه و

لین مندوب سے فرار فا روزہ کر جدیاتی کے سے سب کا عالمی ہو مزور نہ برے(۱ رمخنار) مدیاہی میں سفت سے بیٹی روزہ کر ہے و قبوع الآت ہے کنزہ ریاں مرتا ہودی میں واقعہ شان جا الآبیس ہوتا۔ محسط" میں نے اور سے آفر ماریٹا نے قائرہ والح کی دے ہے الر) کے

ا مرفض ب کھا اس روز جاتی کے سے انتوں یہ ہے کہ وروزود رند جو دیتا تجاملات نگ م لدیں گئو کی اسھ کھے میں

> ا سه و رحمد و المحل العج ١٩٠ مینی مکر آنوف عرف می سنیں میں شکس رہا ہے ۔ ۱۰ روہ زہ مین مونا

مرتض في مطلق تر ووقعا بي من ويديد بيات يوم الدي في حاجي من اليام قات وا على الله الله المراجعة المراجعة المراجعة المراجعة المراجعة المراجعة المرجعة والمتناعظ المنا سب روز دو رطبعی طور بریمز وری محسول سرے مگنا ہے کہ وہ اس واثنت زیر ادھ مت ایس سر یو تاء س طرح ریود دہوں بھی نیں یو تا جب کہ الل نے اس واقت تو مربا ہے مربور واقت دعاہ التی میں اً زُرِ رَمَّا ہے قُرِ رُورُورُ رَمِائِی کے بار سے میل قُول مکان ورغام بارس میں بی ہے کہ وقع مودعا یں روز کے معید سے بیم روائے والی عز ورق کے بیت ال میں اساسے یہ جانے البلاس المرحق میں تفقل ہے یہ ہزونہ ہے وہ مارے کا ملتب استے یہ ہے بفض لقبیاء نے ہی وہ

٩٥ - ١٨ صدالف و ب التحدي ح كاب الصوم القصر الجامل في الحظر و الوادعة م ٢١٤

٩٨ يها شريعه مصر فا الاور و فاليون و و و كال مع فضال

٥٥ - النجار باح الر النجار المحدد" - تاب الموم م ٢٥

<sup>4%</sup> الهناول الهندية المحمد 14 كتاب الجج الباب الجامي في كيفية الجج عم 4%

تند وکی شیس ای ظرم زر ایت س، آپ ما ب کیات در اعتدی باجه مب جها تراسی ۲

(الدال الراجم الل الدي

> ه زانبا ست جمع سره می میان نماز خسر و مافت بشر و بلی رو سونه با امر ما با ب مادیو منم امر که ۱۹۵

> مین کی کے سینٹی سے شہر مرفقر بن زمی فاقعہ کے منت ب شریع کے معابق آق مرنا ہو ہا ہے مرور انتی ہائے قوم انس مرد بر عاش کی ۔

> > ورعاد مد مجر عليمان الله ف عصر علي

ی عصر کی فرار آلی زوانت پر هنای مقت دان ہے جب ک ان کی گا۔ ماری شرطین یونی جامیں ۔

علم مین سه آلت که حاصل شده مرافاطل مین را جهار بدر معل مین آرچه جهارهٔ مین سه سه جهار سب مولده و مدی جهار جهار سه سن الازم می میزنفرت س سامت و را دست معارف سانت مو کدوک

ربيته حامته أسأن لازم سن ١٩٩٠

٠٠ جاه الفوت في يره التحبوب م ٤٩

<sup>9.9 -</sup> جده الفنوب في اياره المحبوب معدمة الرسالة فصر اليوم مستجب حج عرادة في الله في ا

ه گخی، ص

مناسك مزدلفه

شب مز دغه مین مغرب وعش و کا تقم

ستندہ و سیفرہ تے ہیں مل ویں مفتوں شرائیں اس سلدیں کہ مدین مقرب و عشر وکو ملا کر یہ هنا یکی تی بین الصلا تیل کی ہے؟ لیہ بنا ہے کہ مغرب وحش وملا کر یہ صف ن صورت کس درمیاں میں سفیل یہ صفیح تیل ور کر یہ در لے قر ایا علم ہے؟ ور یہ علی بنا ہے کہ جماعت کے ساتھ یہ صفرت میں م نمار کے سے مگ الامت کمی ج سے یہ یک تامت می دائی ہے؟

بوں ماہ تھائی و تقال البجار المام عظم مام البطنيد و مام ماں البحاد اللہ علم البطنيد و مام والب البحاد اللہ مار کے را کیک م داعد شرمغ ب ال نمار الوموٹ را کے علق و کے وقت میں پر هنا و جب ہے ور اللہ میں والبیل نہا ﷺ واقول و رفعل ہے و بنا نچ الفرات البار میں رابع رضی اللہ عنما م وی ہے واللہ میں اللہ عنما

يع السيام + دو العلم + ١٤٢ و. ٢٠ سيسه ٢ عم ١٦٢

والله لعالى خيم بالنبو

المحدث في "صحيحة" في كتاب الوضوء بالدارية ع الوضوء الحديث ١٩ و أيضاً في تاب الحجام المراتفة و مستوفي صحيحة" في كتاب الجح بالداريقة و مستوفي صحيحة" في كتاب الجح بالدارية وقاصة من مرفاد ١٠٠٠ إلى الفظ مستم.

فرویو ''فماز کی جگرتہارے کے ہے''( یکی مز دیدیش ) پھر موریوے سم مزاسد ا ع ق آب تر ع ات ني يصوفر مايد المحمل يصوفر ماي يُرندن المتكن والمرتبي عام بالماري على ن طرح مرک رہ بیت ہے۔

ص الله المنظم من المنظم المنظم المناه المنظم للجمع ملى مع . 🔌 والعد الرقعال الحرود مسلم في منجيجته في قبات للجح باب لإقاماته إنوان الح

مینٹی حضر سے میں محمر رضی اللہ عنهما ہوں رہے میں کہ رموں صد 🤏 🔔 م د عد میں معرب و حق و ندار ان سر کے پرھی سپ مغرب ن تیں ر عنات مرحش عاکی ۱ مرحت مرصوس

و مدرج ولا عاديث من على الديث عامر من عن جب المول أن أبي الله كو نها رحض ب يوه و الأني تؤسّب في من عابير

445 25

الیخی نی رواولت کے ہے۔

س الل شارد ہے کہاں تھے واجب ہے وریا تھے اس سے واست ہے کہ موا عبد اللہ الوں نوروں وہ جو کر کے یاصاحات کے اس سے جب کوئی رہے میں مقرب برج لے جب تک طنو کافچر ندرو س یا عاد دو جب رونا ہے وہ اس سے کہ وہو ک مارین انجنی کی جاسیاں ور عاد مدالع تحتن على بن الى بكرم مديد الى حكى منظ الى ١٩٥٠ ح الكيمة عن

> ه رو ي ل ساح و د م ما وه با سلام عمع سريال المبرية ما يعد فكالأباط فاليأخريم فالمريض عالم

€ - الهديدة المحتد ٢٠ كتاب الحج باب الإحرام ص١٠٥

لیک میں شاروے اس طرف کانا تھی و جب سے وربیانا تھی س سے و جب سے بام و عدیش ولوں نہار ہ جمع کی جائیں توجب تک طاور ت الم ندروة كرير عاده سب عنا كالمودونون مارون كوئع مرية

ور پھر مشامد دیتی ہے کہ جس عشاء کا بہت وات واقی ہوتا ہے لوگ ریے میں علی مارین پر هنا شرون مرابع میں ار مارے کئی بھان جی سالی ایعدا یکھی مار پر ھاپتے ہیں جب کر بار مغرب اعتراء وعرارہ کے وقت مزام بلد میں پر هنا اوجب ہے تو اس صورت ش بالوئساز ب مبادار الاجاب تے میں مب بالوئسام المد تی جامی قر بایرلارم ہے الاتی مقرب را میزش براهند کیصورت شن ان کا عاد و از میں وراً رووتوں کی رائے میں ي ها لي تين قر وهو با كا ما و مرين كوفك بالورية التين مع بالماري هناج المنه فقاء بالاي ه م ابد من تر مرن تو بي ۴۸ ه کسته مين

> والراجيني للغرب في لقبرين لم يعام أي حملاه فيعادا اه يَكُنَّ ، سَن فَي رَبِينَ مِينَ مُن إِمْ تُمِّ مِن الرِّيرِ فِي تُوا وم الوعنيية وريام مُحَمَّد تے ، میک و : ندھونی ۔

ورجب تكسطه ب لير ندرو عاد ولازم سيء يناني مدمه ناسم س تطار هامهر في حق متولى ١٧٩ ير مكية س

> وحبث حسهام لميتبع محاوف أويو للبالح يدوف الدور خلح في به يه و ه ساية و حدم فويهم المحبوبي والتسعي والمسا

يَتْنَى ﴿ وَرَجِبِ تَكُ فِيرِطُونَ مِنْ نَدِيوَ مِلْ يِهِ ﴿ رَبِّ لِينَ مِنْ يَرْجُي يُولِي ﴾ فما ز ظ العادوه حب ہے ہا، مام الوابع شاقہ ما تے میں ایستا تیں گئی جوفی

محصر العدو ي مع التصحيح و الترجيح كتاب الجح ص د ؟

۱۰ . التصحيح و الترجيع كتاب الحج ص ٠ ٢

نار سے جائز میر فن مراس نے (رایٹ میں ناریا ہور) سامت ہ ارتاب آما ( یکنی را آمه) ورا مدایه نویسه با مین طرفین می کیل کوازنج وَيْ فِي مِن وَهُونِ مِن كُونِ مِن كُونِ (ئِي أَمُولُ (ئِي وَاللَّهُ مِن مُنْكُلُ) ﴿ على شارات الدالات شار) عن با

ور برین نے مزامید کے ایک میں بریکی نواز فا عادہ نہ موال میک کر فجر فاوشت مُ و كَ يَوْمِ وَ هَا وَمِ اللهِ يَوْمِ عِنْ كَارِمًا كِيمَا مِنْ مِنْ فِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن

> والداصع لأيمكه الجمع فسنتقب وأحاددانا لینی فجر طوع ہوجائے اس کے نے جمع میں الصلا تیں ممنن مدرے تو - C Livor

۔ ورثاب جب وعدم عاد و کے وہ عود ہے تھی پروام وغیر دیکھلاڑم نہ مگا یو کہ ہیا م جب ب معنات الل سے سے كروان كي الله عليه م لارم ليل أس كار ما أي كار م أكار م الله عليه صهور سي متولى المد الما يحت من

> وه يم ستى بر كسونا حيومغر ب رائع النائق مو عشاء و رمز و مده یکی ، دہر یہ کہ مغرب کو عشاء کے ساتھ مزدید میں پر صفے کے ہے مغرب في تاتير كور ك روب

できとれる しゃからりゅうりょ ما وحوب وم در را سانا خير مغرب ير ي الحق وباعش درمز و الله يال و 🕮 تما تمريح و لع شده 🏎 ز لي صيبه يأتماريون تاخير تكر مغرب ورشب مز دید بلکه و سرومه نمازی را در ملت خود پیل میز ب سرو و جب ر ارحل مها إمغرب و بين يون حالع گشت فيجر ارشب مزويله معتمل گشت مغرب بور ور ل گشت غصاب زوی و

٥ الهداية المحدد ٢٠ كتاب الجح باب الإحرام ص٥٥٠

٨ - جاه العوب في يره التجيوب ص ٥٥

٩٠١ حياه الفتونيا في ايرام التحيوب مقدمة الرابالة الصرر بيوم م ٢١

اللِّيُّ وَأَن إِمْ فِي إِلَا وَمِنْ وَ كَمِي أَلُو لِلا رَمِرُو مِدِينَ بِرِ فِينَ فَي مِن أَنِّهِ ا رے کے سروم ماہ جب ہوتا کو سے سے کے روم وطنید رضی الله عمد سے تعریب و أبع مون سے ك جب مزد مديل رات مقرب كو موارد ار بلک ب مات ری اس مرا مرا مرا میاکورک ار و ہے تا اس نے نمان مغرب کے حق میں وجب و تیمور و یا میں ثب من مدن فيرطور الدوي عومفرب والرس المراس الديور الدوي على مر ال سے ( اور کے مباق ) تقصیات از ال یوٹ سے گا۔ ورمغر ب وموق و الحيوم المين تعتبين ولو على وتأكيس به تصح كاله يونك مندرجها والاعطوريين

> فنتُ جانہ سه و يا و ابع بالود يُرافده -الد الد صبائي معرد لم الح كل إيسال فيردُ في مراية بم فلمن على وقد الأها والمُيقِيلُ يُبُهُمُ رو الله رماو

> > فتنتم والقط لمسلم

یاں 40 و مردف مومیش ہے

مال وربول الله الحالي بسيام والمدائم الإسالات آب الراب آب ب بِضُولُر ماية ٩ رحمل بصوفر مايز بَيُّار مُهار مَلَ النّامت كِينَّ فَي يُجِر "ب معترب كَيْ مُنَازُ يَرَجِي مِ تَحْصَ فَي سِيعَ مِن بِوسِ فِي جُلُهِ مِنَّهَا وَبِولِيُّهُ \* ثَالِمِ فِي نامت کن تنی آپ نے نہ عشاہ یہ تک مرآب نے ب100وں (مینی مغرب ہوش و کے فریص ) کے ارمیاں وٹی نمارٹیس پر شی۔

و الله صديث شر تفري من بي جه عدم ب معتاء كم مايين ولي ما رئيس ی تھی ، اس سے فقار و حناف نے فر ماہ کہ جاتی ورمیاں میں سکتھی عیل ہر تھے گا ، یٹانی عاصالہ صن ملی بن و برم میں و حق مکھتے ہیں

لأبتنوع ببهما لأتةيجو المحمع المائح

الهداية المحمد ع ٢٠ كتاب الحج عاب الإحرام ص ١٧١.

(عشور کے ہے) قامت الم مادہ رے گا۔

والله له يي احتم عبو ب

یع در عاد ۲۲ سر مکم ۲۲ ها باسب ۲ م 415F

#### مزويفه مين حقو ق العباد كي معافي

له بنعت و المعافرة عن من علاء من ومفتي باثر المنتشل الل مسلمة من أراح والمدين لله ف سرے ملے کے تم م حقوق اللہ دھی معاف سروے جاتے میں باق مت میں العد تعالیٰ سيكوائق مر كے فقام والتي الم يا الله على الله تعالى ال كوجمع كر ميدولد لي والله تعالى ال كوجمع كر كے بقر خود جائے تھ م كومي ف ر بي مظلوم كواچي يول عن برد ي

( سال محمر شقال بيومرتو ين ) دسمه تع لها و تفسي الحود الأشي بي بردالله برطي وراً في رنمنة الله عديد كيك يدي موال كے هو ب شن كھتے ميں بيٹا تي وه موال و هو ب مندرج ول ہے

> مشل جن الوقب نه سعدهو عد سوله کنها جني الفائم العباد مكاناً أم لا لذا لا يحمع مطامع و معاوم في . . و فاعي تتمضيوم وازل الاسام فهير بتطابلم والرجيني المعتوم ؟ فأجاب صاه البحيد الراحبي حران كلَّها و هو الأبي للجنسج ألبيَّة والعالم الحمية فالرافي الجنانيات أنه أحاط الراجار الما عاملة الحباء التي في الا الأماني الله عليه واسم فواه فارات البت خيبات ممقيم م الحبُّة واحما التابيُّقالِم فياها والعفرات فتعكت بأصافى عجابيته فأجدا بإقاما وواه الميتعجيم

ليني أني أو مغرب وحدة و كي ماين على نيل يه عليه كاليوري بدائع وتحل

ا در دن بوبوت که بیمان پراولون نمازین بیک افران و ریک افاحت بو یک و اس و ر م الامتوال کے ساتھ یا تھی جا میں باتو اس ماج ہے ہے کہ جاتی اس روسمٹر ہے عالی ما کیک اف یں ور یک افامت کے ساتھ عشاء کے واقت میں او کرے گارہ میام ہور کی تھے میں

> و ب رويد د روين المحمد" أَ السِّي حمد فيبود و سُرَّ حم حمع شهم ماوه دياه حد و داء العساء في وفيدو ١٠ يعالما ورقومه العائم أبعد الأف العبير العرمة وأبه مدام عيي او فاله وود ب يدد لاعلام ،

ليني . ( " رچيه مندرجه و لا صديث مين ١٠ " كامتو ل ١٠ ر ٢ مكر ) ماري المیل هنتر منت ن در رشی الله عمد کی رو بیت سے کہا ہی 💖 ہے مغرب و حشاء اونوں و یک اس اور یک افامت کے ساتھ ان فراہیں ا ( وجر بي وكيل بدي أيد ) يونك عن وين والتناير ي مذخر وي کے نے سیحدہ سے الامت نیس کی جائے ہی ، حدث ع فاعث میں فر خصر کے ( اُلاک فی شر دیالی جانے و صورت میں مال ال کے ب لل الاست تحي ) كروكد ( و مال ) وه ب وت يعقدم تحي تو لم وي کے سے الات مگ سے کی ٹی۔

ماں رمغرب برھاری کے عدستیں یہ لے مشاو کے سے بل سے الامت فا علم ہوگا ہٹا نی ما مرم میں فی منگی مکھتے میں

> و و شوّ ح و ماجو نسي حاد يافاقه وفو ح العصو ؟ -اللين، بر (مغرب موثاء کے اُسطی کے درمیاں سکتیں یا علی یوجہ

الهدية المحدد ٢٠٠ كتاب الجح بني الوحرة م ٥١٠ ٧ - الهديد المحدد بد ٢٠) كتاب الحج باب الوجريم مم ٥٥

82

فروں کے الد طرح کہ (ال روز) میں جائی بھے و لوں کو س کے

يَ الشُّشُ ( يُنْ وَهُونَ الله وَهُونَ لِهِ وَهِ اللَّهِ مِنْ الشُّرُونَ لِهِ وَمِنْ اللَّهِ مُنْ اللهِ مُناكِم عميلة في يحمع بين نظائم و العصوم و " عو له م م ياله میں صدیق شریف شریف کس سے کہ آبی ہے کہ کے جب مز اسدیش اور دور ما أم جانے جانہ الکر العجام باقیہ جا امراجہ الو الل قو الواتب الله من المربال الصرفيون وأبير و الدانون فيس وهيو كالحاوات والمسارا والمراجيان في الانتام الله المت وسن ہے اس کے حکم کے لائق میں ہے۔ پیل حضو جو کے القبعة واكتابة فتكالح يوان حاأفا أسران التحليظ فيهأ وا الله يوك في وركاد ش موش ميا " تَربَةُ مِن بين مُطَلُوم كو حمث عن فريا فر أسه اليهم كالور فظ ومعاج فالسهاي ے مرف مؤاش ہے اکیفیال ساف میر بدل انتشال سے جی با وه عديد به يوه كن دُد ؟ ه مي كن سعد ال عديث شيف ش عار حضور الله كوه وعصابيا من س والي عل و الراسع سو لا لافعيه حجه و الربي .. يُح في ف الله ا بيارت عادال ايام در بيوت بالليد المب عادة فام در لع ہے 50 ویعلم 4 موں سالم 5 اسم افارہ کا اواطلم مظلوم بو یک جگه آمع سرب الو مام به بات نبیل کتے کیونکہ یک بولی عليهم عقبات السائم المهي وافي عقي ٥ أل الحالية عدیث و رائیل سے حوال بر الاحت ار ہے، میں عدیث شریب تا ال میں روی کی طرف سے المان سے ورود الاشیوں کے باب عمال أرزا فالكم وحملته والمصوم عمله و والرام المسائل جه تانقصم وفي هم طرفة ال لك المقبومة إ احدیث ہے ویک ٹی ٹیک جا ما یا تحدید ان شد ہے یہ اس کے ویک کی الح ف تُداراتيني ي بهيد أيردي طرف سے مراں دووں میں سے بولیسی مودو ساتھ الاحتیاج ہے التحميم ومايار سياد في فيو الهم حيى باكو المقبر في بهم في عام جملی ف فر عالو کہ اس صریت کے بھر اور میں حمولیں میں ف النه د و المصالم. النهيء والحلي كوالدايا فعليو الله و العرا "" " باب الشوب الليل و الباب ويكن تدريث " باشو الديم مواتيو والمأل يعاأب الطائع والعقواص عنالم لأيما الممالعواء مستح بياتو ال يل عن ب مراكب مديث مح أنه بوتو الدانون والروال ولتمنعني أعسم (١ ے " س سے بنے معاف فر ماہ یتا ہے" حالاتی بھٹی نے مص رحكم ما مین مود بر شر قاف رائے والے کے تعلق پر چھا ٹی وی س کے ے نہ کہ اتنا ہے ، ورفق طرق حدیث اللہ ہے ۔ اے رب کر تو جو ہے البارات منا ومفت معال الراب جامل کے بیوں تک ال کے و خل فریاد ہے مظلوم وہ یہ میں مظلوم کوء یہ عصافریاء ہے ورغام بندوں یہ مطام بھی یا خشور کی ہے کہائی میں مرد مخلوم ہو جمع میا یا ہے۔ کومعال فرمادے' وربعض فم ق مدیث میں ہے ' آرڈ ما ہے تو يم وے تو مظلوم كے برل لے مروے تو ف مومون فراء -مظلوم كوفير عدافر بادين مرملامياس الديب اشركدي الشر

الدرمظلوم و الشي فرياد بي يوموب واكر حديث شريف الاست

قاوي خيره دري قاول فاصيح کتاب الحج م ٦ محطوط مصو

ر و دخلو ت مناب کے عدد اکار تو بیعد ہے سنت ہو تکر س پر س صورت میں باتھ لازم ند ہو گاه يناني ملاش تاري شي سولي م م ح هي س

> والعدموان يأفا للحني وحواسله الأيكون عاياتهم n ame or o

> الله عاصل كام يد ب مام الله ساسك كمان بل رجول يد بال -42 - 417 1 = = 200 - 194 - 194

وأد وسفع عاصوع السماء الوادفاة إمعه أما لأيدم فله دي و يکون فسيد د که انسيه

ين مرس طرح أرهون ش ع حداونا ، ج به م ي م الداونا ، و يو نديو اللي برياكه لارم نديوگا امره و سامت يو . پ امراي بي مهير اين سرت ( ينتي ر ) برينه لا يوگان

و اس کے سفت روائے و دیمل معترف من عمر رشی الدعنی سے مو ور و بیت ہے

ه الأوالية كين لايو لأياس، وياحمي عنج الجماس ه يعونون أفساء وأنسى لأفي مناههم بم دادر فو صور والمأسم ا

الله المع لك تهافرها في من ماشركين مزوعد عطوي " قاب ع قبل بيل لوح في مركع تق في (الل الله والله والله عن مركع الله ۔ ال من فاقعة فرمان فير طون قاب عظم المركو الوال ه رکدر ه مرتجر ما تم مصحور صح متو بی ۴ ہے ہے جس

جِوں یا ٹُ عُور زیل نے اور اللہ کیا سے عور ایش ساس س ست یا

٪ ما هماية السالد الو الممهي الرابعة في المناسر - المحمد (٢٠ - البابر الحاس مناسر فضر في البوغ مي من تعه إلى متى اص 🛠 🕯 🖫

تَهُ بِينَ مِينَ مِينَ وَفِي وَ هِيهِ هِيهِ مِينَ لِكُ أَنَّ وَتَعْلِيلِ وَمِعْقَامِ مِينَ إِلَى ا انی صمت چیور ۱ ں۔ اتی استقرم پر اللہ عیاں فالفعل واقع ہے ۱۹۹ بالك عاد و عام والات ر ولا بدا مرفام ومعالى الر ا ہے۔ وہ دولھی ہے ان سے مان میں میان میآ۔ وروام إست وام حمر رصافق متولى والمع والمحقين ب رور عظم کی مری داشت کی داشت کودنان رم کے اور ا کنو کے گئے میں کل عرفات میں حقوق اللہ معال یو نے تھے، یہاں نقوق الارامعاف فرمات فامدد ساء

بند فام توسب لي المشق بيوتي المشقل سرحرت يوفو الله على والفل وسي بيد ور وہ کنشل کی ورگاد ہے میدیجی ہے کہ ود غیر برل کے معاف فریاوے ورمظلوم یو بنی بناپ ہے تھ اب دوں مرہ کے کہا جس سے اور رضی یو وہ ہے ۔

واللح في أحمم عبوات

245. F

#### مزد غدے منی کوکب روانہ ہو

الما يتفات المنظم التي مين علي والمن بي مفتيل شراع التين مسلم من مسلم شرائع المالا الماليات کے کن و بانا جات ہوت طاوت ہو ہے سے اُل یا حورت علو ٹ پو ہے کے حد ؟

(الرال يك راجي زيد في تروي كوفرمد)

وسلمله تعالم وتقلص نجوا الإداع بالقالت عون فجرے حالا موئے تک ہے اس کے رمیاں میں لم ف بدیو قولوں عوالیو أراس منت يبهال سے رو راً رائي تو اتو ف روان عوال عاملين في ١٥ سن سے حارق كو يا ہے كہ 

ع ابع اليساره فصو يعظم مني ۽ مراتيفه و يادي افعا حج ص ١٥٠

ه د يو څريد . ۱

t time

یکن (عب جالا ہوجا ہے حد جائی مشحر سرام سے لوٹا) تی کہ س یہ عربی طور نہو کیا عرب وہن المدیش تی قاست کا مخالف نہ ہوگا۔ میں حول طور بالخجر کے حد من مدیس ہنتی قرار ب سامت ہوئی محرام وغیر وہاں یہ مسب نبیس کیونکہ رہت من مدیش کر ساست ہے مرست کے تا سیرہ م لازم نبیس تا۔ مریو رہے من مدید ہے وہنی شین وریا درست نبیس ہے بلکہ نکوں ور واتا رہے جیس

ہاں جب ہ دی محمر ہے تو دہاں ہے تیں ہی سے مارگرز رہے پٹانی سا مہ حمت اللہ بی عبداللہ مرجی حقی منصر میں

عد المع من المعدة في حدر المد حد وال المدال المعدد المعدد

٧ البايد التفاطاء البايد الموابط قصرافي الوجهإلي مي اص ٢٥٤

العاضة في يور موه مد جمر الا عام تعلى الرطاق شس مين الرية قلف أمرونا علوي شس ارموه مد خلاف سلت مرا دوالله وين لا رم بالله مدو وي ب زكارت الا

میں سے س پروٹی کس رولا زم میں ماگا۔

> ظون فیرے پیے بوریوں (یکن مزدید) سے پارٹیوال ردم مجب ہے مگر مب یور دو یو تورت یو کنرورک زورام ( پھیر ) میں ضرر دا مد ایٹر ہے ک مزد سے پید چاوٹریا تا س کے فیش سال

ہ را رصوبی فیج کے حد فی رائیج ، اس سے پینے ٹی تو ہو قاتل ہے اس میں مگرہ م الا رام ندھو بنتا نیچ صدر استہ بید عالم کے ساتھ اللے سے ایکھتے ہیں

ی ز سے قبل مرضم ن فیر کے حدیدال سے جاہ ایور طاور ی قاب کے جدیدال سے جاہ اور طاور ی قاب کے جدائیں۔

حلي لو فيلعب سمين فيله و هو المراسعة لأ يكول فيم التا

ع القرماية النابد الإرمدهي الاربعة في المناسب ١٥٠٠ ---

٢٢ باب الماماد فصر في النوجة إلى مني

۱۳ یارشریس، حد فشم کی اعلی مادر فی این مادر می

٧ . حياة أهمو يروه التحبوب باير هفيم قصر التشام فريناة الكيفية الحواج أفر القة بشودي
 من في ١٩٥

۸ په دخرېس، حص<sup>قه</sup>م و د دور په کې اورس دا د ه ه ه ما ۱۹۵ په د مساحه ۵ ۲۹ د په شرچه ۱۲ ۹۸

#### الاق قارق كلي المنطق إلى

estimate the first

مینی یا (یش ال مقام سے تیز گزرہا) سارجہ ( مام بوطنید، مام مالک مام ٹالعی مام احمد عشل) کے ایک تنجب ہے۔

فلا رون حمل حمل الله الله والمع في و من

لین مام احمر نے مشر سے جارہ بیت دیو کہ بی ایج ہے وہ وی محتر میں ( گر ر نے میں ) جدد ہی گی۔

و فنی الموقف ال الل حمد الكال يعد الدار الحلية في فنحسًا و أثر رفية حيد

مینی موط میں ہے باعظ سے ان محر رضی اللہ مندا و رقع میں پھر چینے کی مقد ر پی سو ری ہوتیہ ارا ہے۔

و الكيمة بين ك

ويمو في 4 ورد ألبهم لا مساعفتنا و لا بهنكنا عا بد

و حدف فيم سايد" ع ٢

واللَّفِع فِي حَمْم عَمْو

يوم لدان و، ١٨ دى القعده ٤٣ ١٥ م ١٩ درسمبر ٢٠٠٢م 300 F

السب المصطور السب المرسط به محكام المرافقة فصل في آداد الموجه إلى من حر 000 من المرافقة على المرافقة على المرافقة عن المرافق

### قرباني

### مج تمتع اورقران میں جانور ذیخ سرتے وقت نیت

وسدهداد تعالی و تقدیس اجور در سن نام در این می می در این می در ای

حليات نيوت بهون نيت بران و الأوطالي و الدنيت ما تذك روه ست وراف حرام دو

ین ، ان کے سے نیت واللہ ورت نیس ، نیت مانتہ ہو حر م کے مات واقعی می واق ہے۔

ه لله يح الحيم عبير .

يوم النباء، الأمان عليم الله عند ١٩٠٥ اليسمر ال الام ١٩٩٢

### متنع جانورة ن كندر عكيقو كيار ب

المستنفت و سیافرو می میں موجود یو مفتوں فرع متیں میں مسدمیں و کیکھمل نے کے کمتع میں اس یو قروفی فارم موجود میں موجود میں ہے تو وقی کی اس میں بھٹ نیس تو موجو

 ۲۱ جاه الفتوب في پره البحوب باب هست ريا آنچه معام اسال ماست. مو فصو ميوم برايد. بح هدى لح ص ۲۱

(السال بك عاجي مكتفرمه) وسدمله تعالي وتفاس اجو د متمتع يترول مب بيناني محد بدم مجر ما تم صعور المعلم متو أني مديد الصفيح مي میں سرانارں پر متعقع سے وجب وشدہ پڑی وے 🕬 💴 ينى يىل أ عالى كارساية التي الماسي والأو حب ب امراً رکولی محص محتات ہوئے این سوے چھ برجی تر الی ند رسلتا ہوۃ تر والی ہے جالے س بروال (١٠) رور مرو جب رول كرورنا وقر سرام يس م

> عنس لَمُيحدُ فصياه نعم ياه في أنجح و سبّعة د رحعُنهُ ننُک عشرهٔ کامیهٔ 🕳 🔑 😘

. عمد بلا الصامف مرن بيونو على الرائع مح الح الحول على راكع ال

الات جب سے گھر مید الرقاق ما بورے ال مس - کم الا یک س كرقت مسر سدرالا فاصل سيرته وتيم الدين مراري وسي متواني ١٠١٥ والعيم بين لیمن کیم شوال ہے تو س دی شرتک حرم باید ہے کے حد س درمیاں میں جب جاے رہ لے تو ہ لیک ساتھ ہوستھ تی رکے سے لیا ہے یہ عـ ۸ ـ ۹ ـ ۹ م خيور کھے سوحر ني اور فا 🔃

مرصدرات بورير ميرالي حق على ١٠١٠ مريكية س

حمّات محش یمن میں مدیت میں شائر واقع کے لائل جا ور یو نہ ال کے یاں تافقہ و سوپ کے سے چھ رالے کے دورقر ک و آئٹ کی ثبت لے گا تو س پرقہ یا ٹی کے بدالے میں رہ زے و جب ہوں گے تیں

۲۸ البقری۲ ۹۲

و کچ کے بیروں شریعی میشال ہے ویں دی جو تک حرم و مر سے کے جد س سی سے بیا ہے رف لے بک س تھ فو و عد عد ۔ مر التريب كالات والمحاور في الروق مات تم عول والل ك مدیب یوے کے درم سے بائر ایک ریوں۔ ۲۹ ورعليف على حفزت ملا مرتجر مين شرب على مراتع عن

و دافعتم الم يعتبوم فيم يوم الا ويه مواج و يوم الدهية ويوم

لفل یہ ہے یا تیں روز ہے کچھ ہے گیل رہے گا تھیں ساق ہ صوبی و في ور کے 🗝

ہذ ہے جات کہ او قربولی کے بدلے مشدری بالا حورش اور اور تیب کے من آن ر (۱۰) رور پر ہے۔

والتدفي أحتم فتوات

298.F م ۲ ٦ مسياله د ٢٤٢ ه ١٤٢ م ٢ ٢ م

### قرین پر قدرت ندر کھے اے جاتی کے نے روزہ کا تھم

السلطان و الم الم الم الم الم الم الله الم الله الم الم و ما يجول كوكر و و المياوي محص کے بارے میں تھم، نے میں بائیس پر بائی لاڑم یو درہ وقر یا ٹی ندیر کیے تو ہے۔ اس رہ زے پٹٹن میں مج شن مرسوت بھر شن رہنے ہوئے اس کے بارے بٹن میں اگے ا من لفتل ہے کہ وہ تیں روز ہے کے، ۹،۸ تا رہے گور کھے تو پاریباں یو بات لارم نہ ہوں؟ ہ جر ح ۸۰۸ تی کے روز نے کا حکم بھی بتا میں۔

ا سے استعالی و تقالی الجو الدیام المیان میان ۱۸۱۸ م کے ١٢٠ يو شريع عدد محمد المحل على والورق عاقيد العالم ١٠٠

The 30 th of the 15 th of the

٧٧ - جاه المعنوب في يوم المجوب باب خندم فريد الجماعتة منت لا مناسان من فصر بيوم بريباة بتح قدي الح عم ٢٠٢٢

روزے فابھی ویک عظم ہے جو یو م محرفیہ کے روزے تا ہے ہیںا کہ حدد سیسیو سے ریار د محبوب" ص ۱۸ شکل الله

ا مریام کی کے تی روز الم بھی کو ال سے فوروں ان کیک جرام باہد سے کے حد اس رميان شي حاجي جي جاره مما جيو تي ماعا و رام دا يدمنا كالفل ج كالد ١٠ مره کور کئے بیال کے یہ تفغل سے موجا فت رضا ہو یو فکہ اتنا ور م سے ہوم اور اور ہوم آ تحره زے بیل مراجت معدم مرادت و سختا ہے۔ مرحدم سختا ہے بی صورتیں فا مربل میں اور ا س کے کی دوشتنی نمیں ہیا یکٹی ساتھ بیڈیں مکھا کہ اس فاحد ہے وراصوں میں وہھیں، خل الل أراس يروال يقدرت نديوت عال ووز علام بين البند التصحل كالعاجي اصول یکی ہے جود میں مل کے ہے ہے۔

جمال تک ١٩٠٩ تي کروز اوا حوال اي آن کے عوش يو اي کا حال کے ج مهر فيعاره زه مفاها أره ونيس أروه زيك عالت ركت بيتو أمره ونيس به ورأر مرورب وَ مَر وَهِ بِينِ إِنَّا فِي مَارِمِهِ وَهِمَتِ اللَّهُ مُرَكِّي يَوْمِ عَرَقَ فَيَ مُسَخَّرَاتِ أَيْنِ مَصِعَ مِن

و غیرم می فیاجی و امت القبعات ا

لین قوی (عافت مر) کے ہے روزہ تحب سے مرصعیف کے ہے

ور لا می قاری ش رائے میں کا عدر مرافی فرایا تے میں

لايسكا والمعاج المبرم في يوم جرفة حاله لأاما أال بقلعلة

الم العاد المنادات فعلم الكافع الالا

یکی، تاریخہ دیک (لیک حتاف کے باب) ماتی کے بے مرحم آرہ رہ زوائع مونیں ہے مگر جب رہ زوا ہے ، ایکی منا سک سے امرہ ر و نے میں وقت اس وال سے والی ہے۔

ورفض الله ورم ف حارق کے سے ال ان فارور والعرور الحال سے اللہ الل فاحوب بد ے نسوں نے خاتب فا انتہار رہا ہے ہوئکہ اس زیا ہے ایش خات یہ انتہا ہو تھا کہ اس اس روز ہ لیسٹی صدی جری مرفی رہانہ کے حالات مرساتو ب و کیو رائع کی بنایا جاتا ہے ما انجا لا الل قارق فدون حديد اللي مذكور وبراست في الراتي ويوس الناهوب التي سي ود د في الحيد" ويكد موجوع معدد عرف و ١

الموم ينوم الدوية وأديعه وحرائد وفع البحج فمسي علي حکم راحیت ۲۳

سال مرجو الماديد الل الم يومع أرفا وزوع والما شي مرووي ا و مح طرح یوم تر و پر ( ۱۰ م تند ) کاروز و ( طروق سے ا پیونکه و ے تعالی فی کی و سکی سے میں 12 یا ہے الای تاری س قول تے جو ب میں فراہ تے میں ، ) یقول ملب علم پلی ہے۔

مذ عام حالات میں حاجی کے ب س ور فاروزہ تحب بہ طیکہ و بدمشقت ال يرقد رت رضاره وريدوزه ال كے وام عمل كے تعولات يا اللہ زند وہ ياني محد م 

> روروه شنل ورهن كن لكريك و شريو شديد آن يغير وشعت الجيده رو شد و ست که مصوم عرار نفارت ۹۰ سال ست سال گزشته ۹ سال مرواكم وديسيم مراني فالدوع

ین ، روز در دن سی محمل کے من میں ( مستب ہے جو ( س پر ) پینم

کی مشقب کے قدرت رہنا ہو کیونگی ہورہ ہے یا معرفیان روروہ وسال ( كَالْمَا يُونِ ) كا كَفْرِه بِمِن كُرُشُهُ وربال منه ها جين كرال

TTO Human House

ع ۲۰ حربه الفتوات في ايده التجويرة بايات التيم فصر او الم ۸۰۰

TTO my my me of the T

٧٤ التبيير التصيعالي التنبيك التوابعد صوافي برائقة صحدالوم ف مراكد

250 W warmer 0

والا کسی قدرت ند راویل متحب ارحل و مصار ست ۱۹۹۹ مین ایر کی وفدرت ند دویوال کے حل میں فضار انحب ہے۔

واللفاعاتي محتم القنوات

عرم ۱۱۰ م م م ۱۱۵ ه ۲۶ عبر ۲۹ م 416 F

سديث كو مام مسلم في هم ت الوقي ١٥ سرويت ميا ب-

93

مر رہ سے مصورت میں مراہات مطلقہ میں ہے ملک مقید و واکتر ہو ہے بیٹانی ملاحل آباری کی مصلے میں

وه سب د کی سرم دودیع کم عروه کا در .

مقع المجراح طن وقد لكند لم يندأ م القراميوة الأاواجة

کے ہے۔ میں پاور اگل مر از او اس مار یہ میں باجہ

الممه و ع فيم به م، و يه حيم ٥٠

يُحَلَّىٰ إِلَى ١٠٠٠ عِلْبِت عِيْدَ إِلَى عَمْدِيَّةُ عَ عُودِهِمْ أَنْ

کے رہ رابھ رفر ہیں مگر ( آپ کے ابھاری میں ) بیان آپ 🕾 🚅

المت عرف كوافع راع راوفر مايو يس تيات كالاعال

و (س من ) اس نے روز سے میں کیس فرید ہو جی لاطار ق

رات ن کونی مربیس سے ملک مری سے کیار ایت کوش و ن معربر

تزيد كالم تومقيرياب ع يك زرو-

البد من إلى والمحرود على مرا والمرق عسم أحمر و دفعاً

My dis for your

الله بند أن الله في والكافيم مرتب عرق والع فرات

- go / w a 2

ق ب مقل و رام ب القرارت نداو ب كن صوارت اليس س رورة كي صوم كو مقل كن ب رناني ملاحل قال مكهة مين

و فني المناح لما يا ال أدال يستعلم من بو فواف و الا من

ه ٢ البسر البنفيط ص ٢٢٧ ٢٥٩

۲۱ جادلموټ م ۸۸

٧٠ البيد التفيظ م ٢٢٨

۲۸ حیاه آفتونی، م ۸۸

پیول نبیت مرد در ست رفعی حرم ر ۱۹۹۰ میرون نبیت مرد در ست رفعی

ین س محص یت معنو دائ حرم کے راتا بار کی بی وم م الموكاء بالن أن محيج محتومات حرام فالرساب بالمورجب ال ے اس سے ہم صولتے قا اور یا جنوب کے عدد ہے جا میں

مرومهم بی صورت بین منتفع ارم دون کے آئی می تداخی میں میں یا لازم دون ہیں چنا نو تحد م م مر ما تم صحول محل من الم على الله المعالي

> ما ال ماي الدياعاري شده م ب زاح م زين تصديل معتم ماشد ز دی آصد رفق ومتعده مُرووجهٔ عهده ی بدعده جنابوت الله تع ویا ور يىل شائعى د

تو یے جس کا رہ ہ رفع معتر شمیں ورس پر بھارے ور مام شامعی کے الا يكناولا أناقي مرينان يرسحو وتسامه حب بعوريا

ہذ ہے جانے کہ معنی یا تقلیم ہے جل فدائد ہے کہ ان ہے کہ اور فہ فوٹھو کا ہے ان ط ت ان هي مخطور جرام فا رهاب مراب قي صل من جي جو را نار الرهوم بي مي كوفي -- 5437

#### والنفاه بي حميم الخلب

يرم الجمعة \$ لادي مع د ١١٤١ و. د اليسمر ٢ ٢م ع 292 F

عمرہ رکے سرکا چھے حصد منڈ ایا تو احرام ہے ہاہر ہوا یا تہیں

بستهفت ء 👚 بوفر ما تے جی سیاءوں مفتیات شرحتیں سے ملایش کی بیل ہے سی همره این اور مورس نان مهد و یو بلکه دوانوی طواف و عمل و ربوعی میشتور ن تعور ب جنگه

## حلق و قصر

95

عمر وہ ایا احر مرکھول برحلق پر تصر برائے پر کھونے ہے تیل

السنتفة الم المان الم مات مين ملاء إلى المفتيات شرع التين من الناه مين المجمرة مرف • لا نعال عمر د ہے قار ٹے پوئر سرام کھوں برحلق پاتھ ولیے د سے گاہوحلق واتھ پر ہے کے 862 pp 1 10

(الرال يك ما في مدارر)

وسدمه تعالم وتقدس بجور حرام هو لخ عم الرياعة م و و یا تی جودر تا کر کھر سے تا یہ وں وقیہ و ندیکس پھر علق یو تھر سر سے قو س بیس کوئی حريق نين ہے ورسرف جوارفا عاره يناجر مرتبون نين سرعات ورا مرا ويديار جرام ب ور یا ارک عام کے ایا ہے ہے وہ رہے واحاب لے واقتیا کا لے مس بیار ممولات ٢٠ م فارا تفات شروع الأساس كے عد علق يوقعد الروائي أيمنون ولا عالان ے، سے منوعات حرام کے راکاب سے مل حقق یو تھ کے در لیے حرام ساقار کے دونا ير الله الراس من يونيه يو منوالات كالرات إلى الله والرابو الله والمرابو الله والمرابو الله المرابو الله والمرابو المرابو الله والمرابو المرابو ے بی جہات بی بنا ہرصول جو ہے میں تیت سے ممتوجات حرم کا رتا ہے ہو جا سا یل محمولات حرام کے رہا ہے کہ ایک جی جہ اولازم دیوں ایٹانچ محد وم ثمر واشم صحوی حق 1.5 2 a 20 6 p

> ووجب آيير بن مو مدير عالي تا الاور جدار ارتفات الراحميج محظورات رالمتصدون أشؤوا يروب جمار الوياقعدو جنابات

٣٩ حياه السوب في يره التحيوب مات في صور تعير تريد كيفيت عروج لا حرام ص

ځ چېه الفو ي وې پره المحبوب م ۲ ځ

ي على ره يوش س طرح حرم سے وہ مولي مون واليس ، اليس تو س وا عارو أيا ب جب کیا ہے۔ ہے سے کے ہاں بہت چھو کے میں بیون میں جب رہ رگل مجر و ار جارہ ہے؟

(الرال مكان كان أريك عمروب)

وسلمه تعالم وتدس الحو ال عام يهدو عام وں بوں س کے بے مرمندہ ماعی شروری بینا سے لہٰڈ اصورت مساور میں ہر مندہ مامتعیں ی وطق کی کم جم معد رچوال فی سرے اور ی سے ال سے کم طلق بوادہ حرام سے مارت نديدگا، كرطرت الحياد العلوب في ريارد المعلوب الواحظم فقر عشم الل عامر ب يكف ج ب أنه يوريد من على على محف الصول و وور واجواف الصديفي الم أو الما الم الماء والله انوے ال کے باخلاب سنت ہو اپنکہ یہ رہے ہا فاقتی بارے را ایک سنت ہے، اور اس علق شرو حديدة قناني سر يم موق س علق عدرم عيد الما تدييد أبو ير الم عيمل ي بنار منوعات الرام فارتفاب موقو يك عي م الازم عوكات الرائر جا ما في كرس سياده حرام ے فارق بدیم كا فقر ممه مات حرام يل سے " ن" نا ارتفاب عو وہ حرام بر بنا يتن مون ی میں اصرف سے عورے کیا ہے ہے۔ یو سر اصاحوا او انتوانیو مالی دوروں ن بودو اگروں کے مواقعہ وال ان رہا چھوٹا ہو یا آئیا ۔ فرص یا کہ جنایا ہے ایک غذارے کے فرام میں جنایاتا ہے ہو، یکھا جا کے گا ور منش شر مدت والک با بین جائے گا میں شاہ ہے کہ اس بینے یا اناما ور سے بار دیا ان ائز رہے تو یک صدق اور وہ کو ساکام ہے جو رہیں نیڈ ز رہے تو و مصد نے اور حکم تعصیل بنا ہے بر یتایا و سے گا۔ وراس صورت بین صفق مرو با بھی لا زم سے اور تو یا بھی۔

والتفاع أسمتم الجنواب

312 F ptool woult a strace got recording

# تقصیر میں ایک بورے ہے کم بال توانے کاحکم

ستهاه المناه والمرواع تين موجو ي ومعتول أمر كالتين الم مسدين واليك ٹا تو ان کے انجال کر وہر ہے ہے ۔ کے عد ہے ہر کے چدواں تقریبا 35 ، 36 ہوں کے

ایک بورے کے یہ نہ کا ہے ک کے جدائل فے جرم ن بایدن تح اران ورا سے بھی ۔ ورد تھے ٹیل ٹزرے میں گے ہے چھانے ہے کہ بیادہ تے وی کنا نے ہے جرام ہے ا وہ او اُن یا بیل اُ رئیس مولی او اس براہ او الدرم ہے، جب با اس نے والے الم ایکو اُنہو کے ص ف بے کیا ہے جو ہے مرر ہے کو ہو نے کے مرفس ٹیل ساڈ جنا موقا وکھٹیل وا

(البال، بكاناتي الإنزمد) وسدهده تعالمي والأماس الحوار مورت مسالين المورت لازم نے یا اور پیلی فرعت میں تفہم کرد ہے کہ یو رہے ہر کے بارک کر کے قبل تھے ہر میں وتھ لیک حصابو لے کر لگل کے باور سے پاکھاڑ مرفات وے کیونکہ جس طرح س سے باور ت ے تقرور قلیم کے سے کائی تھیں اس کے حد سے میں مدا عظمی مد سے اس م يك صدق لارم يوكا جو كر مكه تعريدي شن و سمنا جايتين قو س سان ( يتني ١٩٨٨ هـ ١٠٠٠م ) اع حسب عصد قائم يا يا في ريان موقات العالية ما مر مود بالا الله عن في على الله یں ملی برای میں صدق ، بر طتی ہے، یہ س صورت میں ہے سب کہ بورے جورہ این 12 ھئے میڈ صفا نہ دیوں ہو ہوہ رندہ م لارم ہوگا۔ و مے ٹوٹنید کے سر ف سے کیٹر ہے جو نے میں وٹھ کدر دلارم نہ آے گا۔ باب مرکونی مے خشیعہ کے سابان باسر نے ستھوں کے وقت کمیل آیٹر نے کی نبت سرے گاؤ کر دوئنز میں پوکا کیا سے پر بولی کیا رو لازم نبیل تا۔

والله فالي حميم الصنواء

#### احرام کھونے کے وقت اپنے جیسے کا سرمونڈ نا

المستنفق و العافرة ترسي معاورين مفتيان شرعتين المستعين ما محيل ول وہ میں میں جان ان کے مدیو عمر وائل سمی جان ان کیا ہے کیا سرخوا مواد سما ہے ہو تعلى ما الحياض و مستحد و الحرور أو الحضول ما مندو بالله يك وهر مناه

ا منتا ہے ق طرت الحرام منگل رواں اگرانے کے حد کیک احداث ا الرموع الحق میں ۔ مہم

ماں یہ محرم کے میں کے میں تحکیل دارت ہیں آیا قادہ نیر قرم درمح مواسر ہیں مدیر متا جائے میں دار موجد رہ ہے ہی محرم کے مور تحکیل دارت آیا یہ وید آیا ہو جائے مواسر موجد ہے قدموجد نے والے پر صدق لارم ہے درفیہ قرم یا ہے تھی دارموجد ہے کہ میں کے احر آجمعل دارت آئی ہے قدموجد ہے والے پر چکھ ٹیر ت کیا لازم ہے دیا چاصدر مشاجع

> مُ م م دسر فرم ما رموء من پھی صدق ہے ہ و ک نے سے مقم میں ہو ہو ہوں ہو اور انداز م الامور ق علم میں ہو یہ نیاں خوتی سے موجہ میں محمور ہو اور انداز م الاموجہ ق ایکھٹے سے آرا ہے۔ نید ازم نے اُر ماناس موجہ ال کے تعلم سے یہ بدھم قائم میں ہارہ ہے ورموجہ نے والے پر صدال در وہ مرموجہ نے و کر میں ہارہ ہے ہے۔ کا ناہ نیاس لے المال کا ۔ ہم

والله عدى أعمريا عبد .

232 F. P. T. 1. T og 62 P & 8 Y & 12 F . T 9 17 7 9 12 E 2.

ع ع د و فر الفناوان المحلم ٢ - كتاب المناسد م ٢٥٠

ه در به شراید داده شم، في كايون در مراور سال ساليون الم

عد سَنَة مِن يَكِينَ ؟ في تَرَم يَا فِيهُ تَرَم عَالِم مُوهِ فِي أَحْرُم وَفِيهُ تَرُم عَالِم عِيَّ ( مال مُحرَم عالياضي في )

باستمام تعالم و تفسس الجو م العلق کے اللہ با الرق مواثرنا جارز بچنا نچ مالد رصت اللہ عمر شخی المعظمین

> ے حسار معطا خور البحثو الدیامہ ہے متحساً ع مین، جب م سے موالحال کے مات ہے رخو موج الاس پر ماتھ الازم میں ۔

ی طرح اس وقت و و م کیک و مدر سے دار موجہ یں قو جارہ سے بانا نجے مدر ممت اللہ اندائش اللہ اللہ مار داروں میں وراس کی شاح بیس ملاطی تاری المحت میں

الا حديث بين المنح م رأي حدد أبي والأن فيح الأداف المنظور الماليد و على الناف النصاب المنظورات

ہی داُو ہی جریدانہا سے 15

م المركر اللي بسب على يا تصر كا مات " جائ تو يو حاج في مراجع

ع - يتاب المناجب باب مناجد مي الصوا في الجنو و القصير

٢٥٠ السيد السفيُّط إلى السياد السويُّط باب ماسد من قصر في الجنو و القصور ص ٢٥٠٠

م ۽ جه شريعه ورهه ان علق وقعيميوس ٨٠

### جنابات (جرماورأن كافرك)

101

#### ویده دانسته ترک واجب کاارتکاب کرنا

سائنے منتب سال سیافر والے میں معاور یک مفتیاں شرب شیس می مناملیں کہ آگ ، جب عظم الا ہے ، معش لوگ و ال من سے "كيد جب ظ رائاب ، يے يل ك ب كومم ی میں ہوتا کہ بیدہ جب سے ور ان فاطر بیانا کے کی میں وسلم ی میں ام بیرہ موجد ولارم الليل ورفض وهم موتا ہے ورجاں ہو جو رائا ہے، جب فارتا ہے کرتے ہیں و برماافھر ہیا طور پر کتے س کام اے ب کال سب تا باظم ہے؟

( مال محمد عناق؟ رو ريب ع أرب كرارو) السلملة تعالم وتقدس الحو في كه الإعالي عايد م جوت مر سيرما ورام مرمي صدف علام نه المان والأرباع ويال الرك کی عقر رکی میں سے بھو یا بورمد رجواں میں سے بک وہ رعت فی رطو الف سے وہم او جب فی مغرب مزامد بلس سے کے اس سے عشاویاں موجر من اللہ میں رہ اللہ میں رہ ال چوقه مبتي مواستهواف مي بتر عيجين كه العماد المعالم و ورود المعالم و م 1 \$ شل ك-

ورياتها البات يعالي ماحل فالأسار كالمزاري من العادية وم وفير ولازم تال ا جیسے طواف م میں بین مرس با بواوں اُسے ہوئے ہو اُس اُس کی ایک میب بیدر اندیکی اور اور الراح طو ف زيورت ويس ياس كرسيده جب يام مرموة مرويو الوف مز مداوزه عام یصعف ن بنا بتر سے میاباطلق یا تھے ان مقر رہی بناری سے میاہ تمیر دایلیٹی انا و میس کو سےمقر ر کے عیت اے بیاں چس مدروقتر سے معتبر این ہوتوس کے آگ یا تھی و میاصد قبلا اور مجیس تا۔

ال کے مداواتیہ حیات میں سے جاتی نے کر اور بیک وجی را سام اور والے می فا 🛴 مسئلہ سے عدم وافقیت کی بنا ریوہ صور جائے ہی سے جو یا سور ہو یا قصیر ہو ہم صورت جزا الارم آے بی ۔ ہو تی رہ گنا ہ قو وصرف بیک صورت میں لا زم آے گا وہ بدکہا والح في الم جب والأكون وجور وادو

> ينا نيومحد م مممر والمرصحون على متوالي مهم الديكمة مين عم و حوت الت أرزك من يكي را به التي وشد في الارم أي یرہ ہے دم یا صدر قرار اور مت کرتا کے روادیا شد تا را عمر یا ابو یا شہانا بالجهظ للين جول تراب مرويهم التأخيد مثم وانثله الرجيديم الدام مرفع تكردون لتمتغيج تؤيد الاع

میں مدیت افظم یا ہے کہ " ال میں سے کی بیک واڑ ک را سے الله الح المحتى وج عادر الريم وصدة الازم عالوب ع عمر یو انو بوشیونایا مع ندهو سای وجد ساز سائیا هویس جب جاب يع يوار و يو يوه و مح روه كار يوم و يوار يا در دو او في تور

ا وبعض لو کوں کا دبیرہ استوجان و جو برحقیم کی انتخابی مجوری کے وہ حمات ہوتا ہے ہر ريا ويقر يا وي رأ ، بابر و جي بي ق صام م ديد ين كي بيان في فتي و سيد ري عن ورَّ وَيُعْنِ الْحَرِيدِ بِي فِي مِن مِن اللهِ مِن فِي اللهِ مِن اللهِ مِن اللهِ مِن اللهِ مِن اللهِ مِن اللهِ مقامات كي وقر مالي يدم في إلى الي حدول مدور العامت الصرار والدع والله على المال کے مذرب سے اربا جا ہے۔ باقرہ جرات میں آن کے ساتھ باقا باد معاملہ سے شرح مطرف ے تو جمیں ستوں ور جھی پاریند ور کا بیش محمالا ہے ور بتایا ہے کہ اڑ کے مصرفحر مرمیوں کا سب ے، پیر بلوگ خوا تصد خوج ظهور، صم معطل بوجب فارتباب سے میں مرا پیرعوام الاسلام بيرار بو جب عرائب رول كي الدول أس يا مكارة يقيد حس طرح

<sup>🚓 🛫</sup> حياة الفنوب في اير 3 المحبوب مقدمة الراب 4 فصر البيرة في 9

ال کے تعلیہ سے ڈران ہے۔

آتہ یہ ) مُدم والل کی قبت و سے گا۔

ا ورصد قاله رامین حرم بره بینامه و ربی نیس بیش کفتل یجی ہے کے صدق مدر میں حرم میں ، ب يوندج م مك ش أيب أيلي لا أو يكيول كيد الراج الراقيت، يما جافر ال والتين على مقدم كرموهو وأرال من يوج عربيان موسيمك اللي بال المام م المعلام المفق صابُ المدم كي قيت مكه مرمد ميں والله أرون ہے قو آر مكه ميں ابن اللہ اللہ قالو ليا الله ریاں بی دے گا مرد معرب ماں کر بیاقیت تھے ریاں معنواے نو تھود کے اور فی طرق مدید موروش کر شف صال میہاں وقیت ساڑھے یا فاریاں کو وروماں اور بنا جا ہے ۔ توسر هے وی گروں ۱ سے گا۔

م طرح جہاں اسرنا ہے ماں کے متبار سے ای قبت ماتھیں میاجات فامش آر ه مقرمه میں نصف صان گذم میں ووقیت و سرے جو یو ستاں میں ہے چھ جو سے وہ عود می رکن بیش در به با در تالی رکن بیش و زیر صورت با برایده و گاینک به باید به کرمر بیش را ب سر ور یعنی رو ب مثل و مان داخر ن معلام مرنا دوگا شر جا ہے اس قیمت کو عود بی کری میں ا أريب والحل وركزي ليل با

واللحام عبرات

يوم لاه ١٠ ١٦ لعد ١٤١٥م اليسم ٢٠١١م ١٩٥٠

حق یا تقصیر کروائے بغیر ممنوع تباترام کا ارتکاب

سائندہ کا اس بیافر کا تے میں موروز کی مفتیر کی کا شکی کی مظاہر میں یا توا روب من بک ور هے محص سابو ستاں ہے کم دفا 2. مورد صاوریوں مدہ کر مرمہ مرحم دفا عوں اور مرجے یوے کیا ہے میں سے س ہوئی تیسر وں سے آب شرع معطر وہ رہتی یش بینتا میں یہ اس کے وارے میں بیاظم ہے؟

( السال، بكساعاتي ومكولامد)

س كا مناه ال مر منسين بيوكا و طرح ال هام بال بالماقية مريش بريابي بعركات پھر بالوکوں سے ہوچھو کھ امرق سے او کے مگر س پر ہوئے و لے منا دکو سے معاف رہ و کے علم باکمین کے معامل صلم محال فاقت ر کے اس کے مذاب وقم نے عوت ن سے تا اس بار سائے مرفصی سے س طرح کیج ہے۔ سے اس ن کیک می صورت ہے ہ دیوک ہے لوگ اللہ تعالی ں ورگاہ پیل ہے اس سے اہم ہوں ، آسو ہوا میں رومیں ور اُرا نامیں مے بیار مند دعوں۔ اس کی معانی مانسیں و اسد دیای سامت ندم سے فائل مے نیاز سے معرہ سے ور میدر شیل یا اللہ مجر بیلن می فور کو فیان ار یا ہے گا۔ ور ک کے ہو ان کے لئے ورکونی بیارہ پیش سے۔ ان ویود کھٹا ہوات کہ اس کے مطاب کی تصد علیات ورزی اسٹیل تم جمل ماں یہ تا ہے ہوں ام سے ایس کے مومال بھی کی فاعد مردو ہے موج ہے تا لیک می سے بھی مل تمہیں تھے متن تی روے ہذ

والله يجاني حملم عليا

349. F PY 1 2 20 21 17 1 20 17 14 20 17 14 20 17

صدقه کی مقداراه رال کی ادا کیلی کاهکم

است متنا و الما الفراء التي مين عوادو بي ومفتون الترين منتمل الن مسديل كه الحج التح وب ش جرا بصدق عاهم ورجاتا ہے قاس کی مقد رہا ہوئی ہے وراوحرم ش می ویالازم ان کو ایس کے باتا ہے میں ان کی اس کی اس کا ہے؟

( بال IO) گرورف عصاری)

فاستمام تع اله و الفيس اجو د الروب الراصد ق و القدر مكل ے موصد قدام میں بدقی ہے لیک مو اللہ واللہ کا سات مراسم سے ے قائمت صال دینا ہے ہے کے بیات کے معابق تقریب موجہ یر (جو موبیقات کرم

يام تم حد ر رقی جمر د تشبه ۱۰ هب ست بق بي حلق عمر دهد ز حلي مين سنه در وقارهم در ۱۵

یان، م نے متن یا تھ کے مانت مقررہ ہونے ی حوش ہویا ہی ہے تو ا جا تنا ج ت بعض ما منت مجے کے سے ہیں مہ جائی تی سات کے حد عمر مرک ہیں ہور ) جہر سے رہے تھ حد ا عمر دیے ہے طوف کے یہ شرایعتی، بہر ) جہر میں رہ یا تو ا عمرہ تو او ہو یا کر جو تاریخی ہے لے فرخت ہے تھی مر یا جائی مرایا ہیں م الازم ہے ) بیس طق مانعہ سے یہ بے فرخت کی است کوئی مقرر بیس ساری عمر ا سے کا مشت ہے جب بھی مرمند ہے قاریف مرایک میں حوام ہو ا جائے گا۔ اگر چہ کے بیش رقی جمرہ مرتبہ کے حد یا م مح میں طبق آر بیل ا وہ ہے گا۔ اگر چہ کے بیش رقی جمرہ مرتبہ کے حد یا م مح میں طبق آر بیل ا

ه ره و حرام آوڑے می نبیت رالے تا بھی قرم عی رہے گا حرام سے ہوہ ٹبیل نظیے کا چنا کے تحد دم مجمد عالم مصحول حنی ملحتے ہیں

> > - 14 Zo.5

وسدهده تنصالع وتقدس أبجو د مورت سوليل سطن نه رہ نے ، رمحظور ہے جرم ( یکی ممومات افر م ) کے رتباب ف میں ہے بک وم لازم ے روائد طاح ہے کہ ل محمولیات حرام فارتانات جسے ملے ہوئے کیٹے سے پیٹن در مرمید الوار ملانا و فتر تُنور فالماء في الاكال الناب حرام الكن كراب في عبالت ال بالارابات ا ى تا سى سى يولادم تى يا چاند مرتد ، شم صحوى عومتونى مد مد كانتاس شر کاشر من رجر م مح ممر وطلق رخ سر پواتھ رخ وست وروفت طلق میل برطنق وقتم الموریون نویر زحم برجه وگذیدیده ب المالها ہے بہارہ وہ الارے یا انتاب کندمنظرے را لازم می شود و و ہے جی ہے سیجد ونگر میک رہنا مینظور ہے متعد دہری آ ہے حر م ١٠٠٧ شرب الكادية وه عدلان يوماس في قريد ١١ لین مح بمرہ سے نکلنے و شر ماعلق کے (مقررہ) ملت میں یو قدانی سر ط مندہ بابوج قالی سر فاقعر سر و با ہے آر کی ہے جسر مند ویا ورج آھر مرمورة جم عورتيل فطيكا، وعدع في تارس رار ق عل ۔ ک دور ب م یا رجب و و محقق حرام کا رتاب اس کا سے

105

مر کھتے ہیں۔

م پی تقلیم کرشر یو ست باقی کا معتل پر تصد و روفت در بیل بو تک باند ما داشت های باز با این باشد ما داشت در مح رطان بالجر رو نخ ست ۱۰ رغم داعد از آیال مشاطن فست مه واقت مست مه واقت مست مه واقت مست مه واقت میش می مانش نماید از حرام بیروس آید از چرواجب ست وقوع علق هج در

ينفرون الازم دون جور التي يب بدور وكار

۴۸ حياه لفيوني ص ۲۰

فع حياه لفتوب في يده التحبوب ص ١٠

٥٠ - حياة العنواب في ايم ه التجيوب باب و الرابية الحرام فصر الخيرام كيفيت حروج لا حرام:

ا مر مرقوز سان نبیت معتد میں ہوئی۔ ال پر محارب ور وام شافعی کے ا ان کیک بولا طاق میں بائندیت پر میٹھرہ آئا وہ جب بو بی جیسا کہ واصاق حناف میٹر افع میں محص پر (شراعیس) متعدد موں بی وہس نے حرام متاریخ بائم سے میں نبید بائد

لبند مد و رحص آریہ جو ماقت کہ بین س طرق ہے جہ م سے بیس نظور ہا ہے ہو ہتا ہو اللہ مد و و تحصی آریہ جو ساتھ کہ سے میں ہتا ہو اللہ اللہ میں موجود ہوئے جہ موجود ہوئے جہ موجود ہوئے جو مقتل کی ہیں تاریخ جو میں ہوئے گا۔

مر آر سے سل جو رہ میں آن اللہ تھا کہ میں موجود ہیں مر ہم ہے وہ معلام موجود ہوئے ہوئے گا کر و و علی کا کر و و علی کی جو بھی کی میں جو میں میں جو میں کا کر و و علی کا کر و و علی کا کر و و علی کا کر و و موجود کی جو بھی کی میں جو میں جو میں میں کی کھیں ہوئے کے مطابق کا کر و و موجود کی میں جو میں کی کھیں ہوئے کے مطابق کا کر و ایک کھیں ہوئے۔

أفي على الأرى مُفتعاً ما ويدر كالمعتقد بالشريسة وقص رضي كاناتا بساو شدور

مئلہ بونا کیاہ شدعکم اور ۔ ھر ، ،

شن آ ملائل القاري (حتى مُعولي من و حد) مروح تا مين كه حمر م قارات واليت من صفح والمعتبر الدول جات شده علد مين كول عمل عرب من سيح مودو جنون ما يور

مریود رہے یا مدکورہ مسلمہ کی سے معنی تصریع صورت مرد کا بھوگا گر چیکٹنا عرصہ یوں نگرز ریا جو پانانچ کند دم گھر ہا اُم صحور حق مکھتے ہیں

> اً بعوم عدد زحر م تصدر الص حرم رین رسی استاب رین رفت محظ رہے حرام رینائک رساب کد سنبار تصحی فیافر م زیس مجیلا ا تطلیب چنت احمال آلیک میداد مثال آل، ایس میں میں اگر یا ریشتھ

و تكاب كن ي باز حرام ولا تمان و و

ین اس طرح حرم قورت درحان دو سان نیت سے بھی حرم میں اس میں درق الدو گا اور سا میں ہیں مرصوب اس نے رہا ہو اور اس میں اس مصر بور اور جب س سے درجان کا اور سی مصر بوت کا در شاب دو رود در جب س سے درجان کی نیت در کی تو اس سے درجان میں اس سے درجان میں اس سے درجان میں اس سے میں نیت درجان میں نیت میں ن

10.7

مر بارے مربام ٹافق کے بایلان یہ تارف ٹاپ ہے ہیں اس سے جم م قرار سے کے ایس اس سے جم م قرار سے کے اس سے جم م قرار سے کے ایس سے اس سے بات موالی مان کا ایس کار

ه چاه الفود في يره المجبوب ص

۱۵۶ جباہ بھیون فی ہرہ البحیوب سے ور قصر تھیڑتی کیم ہجرو جلا جرام سیہ جب ص

ه جاء العنوب في يره المجبوب م ٢ ع

عمره ملیں عی سے بغیر صل کروائے کا حکم

ا ستعد میں ایو تر ماتے میں مداور یہ استیار شریعی سی مسلم کی واقعم محمرہ میں معی وجھور دیے اور ملت کے حد حرام تھوں ویت تو اس فا رہا تھم ہوگا؟

الرال والأفريد الأمن الرجي)

وسلماء عالي والقامس جوال صورت سول شامرہ و الدي ور ان يا م لازم آيو باس عائق کے مقت عالى علق ر موينا نچ لائق لقارى شحى متوانى م م هنگھتا ميں

> نو صاف در جند نم نعي دنج البعد و حدد مع بيجيده فيو و بد و البيد حتى أمارة احدد ١٥ - ...

یں، رطون ( مر ویل) مریو، پیر متن ہو، پیر میں ماقو اس کی سی سی کی ۔ یون مراس نو وات کلک ل میں سے ممالارم آیو اور ( س سے ک ) س سے سے ( عن متن واقع و کے لیک ) و جب رہ کی سے چھ ایو۔ واللہ علی اصلی ہے اسلام

يرم مسادة المساس وأي الإلا هادي الم ١٩٦٤

عمرہ ک سعی کے بعد حق یا تقعیر کے بغیر دہسر سے احرام کا حکم

مد منطقت ما سیافر ماتے میں ملاور ین دمفتیں شرائیس کی مسیدیش کا کیک محمل عالم وقاحر م بار حدود فوق و ایک کے حدوقتی یا تقیم نیل برد الل کویا کا اس سے جو یا راسمی سے ای فاقد و انتمال بوگیا و برخر داحد سے قراد کا افرام بار ماجاد حدیدہ چرافد داریا سی کے جد عنتی یا تقیم نہیں بردانی درود بھی عدد وجرم میں ہے؟

(الرال: م ميدلقاء رفيهورلان مرين)

یعنی، آر محرم نے حرم قرنے کا رو دکر یا مراس نے ال رو ب سے یے مناعات حرم کا راتگات رہا شون رو یا جیسے فید قرم رہا ہے جیس کے مناعات موسے پیٹر سے بہٹنا، خوشیو گانا، سرمندہ باء حمال را اور شکار روقش رہا ہ فی اماد قرال فعال کے رہے کے بادعو موہ جمال میں میر مرح موجود موہ جمال

109

ہاں لیک صورت ہے کہ اس میں مذبور تھیمی محتل نہیں ہر سے سے جمہ م سے نگل جا ۱ مر اس پہلولی اور بھی لازم ند ہوئی مولیہ ہے کہ اس کے سامیل ہے رقم ہوں آن کی بنام پر نہ علق ممس ہو مرزد ہی تھر بہنانچ محد موجود ما تم مصحوق علی کھتے ہیں

> \* پِي تَقَدِّم رَدَّهُ وَيْرُونَ الْ حَرَامَ مُعَقَّى مِنْ يَا تَصَرَّ وَسِيقَ مَنْ عَرَوْهُ وَ رَدَّ فَعُورِ وَهُو رَدَّ فَعُورِت رَدَّ مَا عَلَيْمِ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ عَلَى مَا عَلَيْ عَلَى مَا عَلَيْمِ عَلَى مِنْ عَلَيْمَ عَلَى مِنْ عَلَيْهِ مِنْ عَلَيْمَ عَلَى مِنْ عَلَيْمِ عَلَى مَا عَلَيْمِ عَلَى مَنْ عَلَيْمِ عَلَى مَنْ عَلَيْمِ عَلَى مُنْ عَلَيْمِ عَلَى مَنْ عَلَيْمِ عَلَى مَنْ عَلَيْمِ عَلَى مَنْ عَلَيْمِ عَلَى مَنْ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَى مَنْ مُنْ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمُ عَلَيْمِ عَلَيْمُ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمُ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمِ عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلَيْمِ عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلَيْمِ عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلَيْمِ عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلَيْمِ عَلَيْمُ عَلِيمُ عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلَيْمُ عِلَيْمُ عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلِيمُ عَلَيْمُ عِلَيْمُ عَلَيْمُ عَلِيمُ عَلَيْمُ عِلَمُ عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَلَيْمُ عَل عَلَيْمُ عَلِيمُ عَلِيمُ عَلِيمُ عَلَيْمُ عِلْمُ عَلِيمُ عَلِيمُ عَلِيمُ عَلَيْمُ عَلِيمُ عَلِيمُ عَلَيْمُ عَل

> لین ام نے جو یہ اور کہ حرم سے نکلنے کے بے طاق یہ تھ شریب و ا اس میں ٹیل مورٹیل مشتق میں۔ ال میں طاق یہ اتفارش این میں ال صور و ا میں بیٹیے طاق اتھ بھی حرام سے ٹیل آئے گا، بہلی صورت یہ ہے کہ طاق و تقد معجد ریو اور شرک کی ہے وہم کے مباب جو طاق اتفاد سے افح موں و اس صورت میں محض الرام سے لگے فی میت رائے سے الرام سے میم بہلی ورک ہو جا وہ ہا گا ور س پر ندوم لازم آئے گا ور مصد ق

والله عاي عسم بالصو

يوم لأر عا، ١٤ موالععدة ١٤٢ه ١٤٢ه الدسيس ٢٠٠٦م 288.F

المحت المصف في المدد الموضّع بين الصف و المروه فصر في مراقط الدعي ص ٩٠

ين وسي في علم ولا من ورافعي ندرون إلى المد عم وط عروم ا بدھ بوقو ال بروم لازم ہے کی سے انت سے قبل حرم برموال يوندام علم و كرم مادلت يعام و كالل كا عد ے الے کیونکہ ال ساتھر کے محرم کے بایل آنا اور یو مر پیارمو ے تو سے م لازم ہو دربید م محمد مک رد ہے۔

یہ ال نے پینے تم وکی علی ہے حد وروحہ عظم ون ٹیٹ سے آل اگر ممنوعات جرام وہ آئہ ہا نہ صدر آبھی ہو سمآ ہے وروم بھی۔ یک بھی ہو سمآ ہے ، سر بھی ۔

ەلىكى چىن قىنو . قالىكى چىن قىنو .

372 F producte a Eth ggs sant man ex

### عورت کاتفصیر ہے بل تقلی کرنا

ہد کے ماتحد محد اللہ اللہ اللہ علی مال سے قروق حرام بالد من مراف اللہ ما مارسی عى مرى بير عدوي التم الم الله الول واللهي ون الدول يد عدوه على الجرائد ويوقا يوس صورت ين سي يكهلانم عاد

(العال يكناحاتي متكافرت)

وسلمه تعالى والقدس تحور مسمورت مسارين يكوب ع ے ریو کیونکہ تھے موطل سے قبل حرم رقر رر تا ہے ور حالت حرام میں زینت ممثور ے در ملمی، بازیشت ہے اورال میں مار فی تھی اور ان موتا ہے۔ اور کر ملمی، ہے ہے وں نو کے بیوں قور یکھا جائے گا تھے والے مس آئر کیک یا دو تیل جو باتو ہوں کے جالے إباسدهمه تعالى وتقدس الجود باتاي كرام ع عين علت والقصور بب ہے البطرح عمر والل بھی علق واقعیم و سے ہے ورد والو سال اللہ القصور فاحده وحرم میں حواظ مرق ہے ، ق صرف یہ ہے آجم دمیں علق و تفصیرها ولی ملت مقرر میں ہے جوں کا بھٹے الاصوم علی مداہو ایسن چی ال الی کرم ہیں ہ من کی 400 ہے کھتے ہیں۔

التعقيب والحمرفي لعمره غير مؤشبه بالرماق بالإجماح لأب . و النعم في يتوف له يج اف المكارة وأله موف الدفوق المياسة . الحبي راجع و قال في الني حلية في فوالهم جميعا العدد - د ح المعدم الم الد - ٥٥

یعنی عمر ہ میں تقصیم و رحلت بالا جمال نیے موانب ہے یو کا مسل عمر ہ س کے یہ تھر موث میں پر حد ف مقال کے یونکہ و س کے یہ تھر موثت ے دیس معمرہ الراء لے ماتھیم (یاس ) ندرہ یو ( مرجم ے کل آیا احتی کا (ویل) اوا ورتقع کردانی قرس پر تام مدے آن کے مطابق پکھ لار مرتبی معنی یہ ہے کہ جب معتم حرم سے مکل ٹی ير لوا ( و س \_ تنهم وعلق ر و ية س يكولا م نديوة ) ـ

امر ارکونی تھی مر و ن سعی کے حد ملت یا تھیم ورز ب روے ورووم مے مر و کا حرام محمر و سے حلق بالشہم کے در اپنے قارع کی وجائے فارٹانی ملامدم میں ان مکھتے میں

> ع و جه خم د النفسة في م در د فعيد سم ي د فالأ النوف الأك وقتلة لع التحدي أو الأنه جمع با ح مي العدد، و هـ مـکـرودفند به موهو سم جياو

٥٥ الهداية المحدد ٢ كتاب المجمع باب الحنايات فصر ص ١٨

١٥٠ الهداية النحد ٢٠٠ كتاب الحج باب إصافة وحرام الح وحرام ص ١٩٠٤

الكاتار جاريم وقرم لا م "تا بال علم وقوصدة بانيصدر سر يو محد الوالي JE = L PL o Saveges or Ma

> مرہ پاعورت نے موجہ کی تلی ساری پاجیارم پھیائی یامرہ سے بیار پا جهارم مرجعيه والواريع واليوا وكالارجي الشام مركم ش صدق ورجبارم سے م کو بورین تک وتھی ہو قو سدق سے ور بورین ہے تم میں کیارہ میں تکر ٹیناہ ہے۔ ۵۸

اس عبورت میں س نے وقع رہے ہوجاتھ فی پر و بولھے ہو گا مرضہ ہے ، چہ و کا چھی مائیس مدت کے سے وہو اس سے اس محم ف صدق لازم ہوگا۔ مر ا رجو تھا فی چہ و ے كم إلى ويوجي اليور أب وروز عاليل يو سرور والي الازم ندوركا

یورے کی مرم جر میں چہ سان کے تعلی سے چین مرکبی مصر سے کے تعلی سے وتبيرا كيك عي تقم رفت إلى مان ومن ما وين وين وين المن قل يرك البيل صورت ين من منظور " م فام الدب عوب في معيد على أسفار عوقا بسب ما و معرى صورت يلي أسفار شد وقال

ا در مے خوشیوں کے کتو مہیر و تیے واقت عاجت باک صاف مرے میں فریق کمیں ہے کہ صاف پر تے وقت کتو ماہیر جواتی الی چیز ہے و نہ چھیا ہے قوم م بو یا ہے کہ ہے صورت میں 10 متباط سے کام لے شہر انیا وہ یک جگواٹ رے تبدر لے تا رہے ہے چیلئے سے چرو کے الفلا فاحمال شراعہ مراحہ کے مقام یر سے کانے جمال کی نے صاف الم في ہے۔ مح طرح " ریسیدہ فیے وہ کچنے میں حجت بیش " ہے قو بھی تو بھر ہو ہا تھ ے بع رکے کے حد دیگر ہے جہ ہے کے تھورے تھوڑے سے بیٹری رہا جانے ال طرح ودینے وفتگ رالے سے چیں کریتے کو ساف ڈائرے کا س میں چی ہے ڈاڈ صفاویو جائے گا ج یا حرام می عامت میں مراہ مورت مؤن کے مے متول ہے۔

ء . فالدفاقي خيم عالميم ب

494 F 47.17 4.516.516.20 5.179 47.294

المحورصدق مرے میاسی هر گندم صدق مرے اور مرتبل ہے زیدر ہوں قوصدق آط می مقد ر اکٹرم کو اور ان کی قیت صدق مالازم ہوں اور پہند رج اقبالی مرتک رہتی ہے جواتی لی س ا في مقد ريوس يهم لارم آنا ب- يناني تدريم محمد والمصحوق على منو في سماء اله محمة مين عل " كيده يه يه يه هياشه كيكف كدم يوردي ي موے بک اُن ماء کے مرافور پر ایما سے اُن ف میں ما مام مورود ماہ ام ک الأسهالي والأمراخ ويدميان بالتح ويدون فالازم ردياه يتي وين أَ ينيل ون بُك رون ق يك محى كندم و يدورون و کے توس کی البیج رصد ق و ہے ، مرا رغیل و لوں سے زید میں صف ساے گندم صدق 🚅 مدمقعہ رچوتھائی سر ہود رھی کے فقد رہندہوتو صف ما ٹ ( یون سے اور میلو بیٹایس رم ) گدم بی دون سے گا ع تفانی رامقد رو تکی جائے طرق کٹر کے لارم ہوں۔ والله له جي صمم لهنو ت

يوم الجمعة ٢٠١٠ مو الجديدة ٢١١ ص ٢١ ميسمبر ٦ ٢١ م

محرم کا بھوے تے اس کے اپنے چیرے کو پھی بین

ا ستسقات و المبافريا في على علاوه بي المفتيِّ بي شريعًا الله مستدين أيتم م ف انھو لیے ہے کیٹا ہے ہے مدصاف ہوا در س کا پکھیو بور مدو کھو ہات کے ہے واقع ہے گہو تا س صورت میں س ير كھلا امر كاليائيس؟ ور را شويع وقيد و سال ساف رائد ان عاجت شُرُّن آجا ہے قو موما کو س طرح ساف مرے و آرج سے پر بیبید شد یہ ہوق سے شوہیم وفیروے سے صاف ارے

( السال، 0 .) محمد مارف مين ري مكوم مه ) وسدهمه تنعالي والقاماس الجواء الأمان أفي يرياق يواقال أر ٥٥ - حياة العنوات في إيم ة المحبوب باب و العصر المسم ، إيناه محرُّماه الحرام أص ١٥٥

۵۱ میا تشریعی، علد محصر ۱ مجرمه رال عالقا عالیان اس ۵۰ یاه ۵ م

ي شاه وطرف لايس ريل ونه ساتر يني 🔻

سنل، پاواح عاد کو بد وا ميردن (مردات جرمين ے سے ) یوف ہو ف ش س وقدر الصاکے ولا کتے میں اور نبتا ہ  $-\mathbf{U}^{a} = \mathbf{v}^{a^{2}}\mathbf{v}\mathbf{y}$ 

وِلْ وَقِيهِ وَهِ مِنْ عَلِيهِمَا فِي أَنِيلَ مِن مِنا تَجِيلًا فِي الأَنْ قَارِي عَلَى مُ وَهِ هَ مَعَ مِن و عصه من جن كنه و عصه بكية في حي الحو و الوحة جي محم والمادة علا

> الله مرد کے سے ور سے یو کی کے ایک کے باتھ سے درم دمورت كے يہ يوا حاكث أو مات حامين سے ب ۸ رمحد ۵ م مجر ما تم محدو ی حتی مصلے میں

ب الله الت محم ريو أيدل المام روى الفل أل الريد محم مواوالدي

شَنْ رُم کے سے بیرورے پر بولیٹھونا ہو اکٹل رُم مورے مرد رورعورت (دونون واليس علم سے)۔

بنداد فا كومهور يا الدر في بلان الله عديد عير الحيات ں صورت میں بھی پہٹیر لارم ٹیل آ ے گا یونک ہے انتہا ور م ہے سے محر مات افرام میں و مرتبيل أبيا اور سے عادة وعر ف المحلا أثيل برباناء ورس طرح ماتھ بھيسا أب جير وكال يو چوتھاں واقعی جانے ال سے احترار مرابع کے بیاندائنی ورام سے سے مراہ سے الا مرتال ان کیٹے سے ایا کرامم ن مے جیں کا مقدری والا علور علی ہے۔ اور کیٹر سے ساک

## احرام میں منہ ماسر پر ہاتھ رکھنے کا حکم

115

المستنفات ٤ - اليوفروات سي علاءوين المفتون أن الشيل ال مناه ملاميل كه واتحد س ا كا صاف يودنا بروتدرك الحاص على ترس يوتد كي ين الموات يومدي من طرح بھیں۔ بامیدائھی میا جیسا راعموں پہلے دئیا ہے اور انسان کے حدیدہ وصاف سرے میں عوما ے وال صورت شر والد رولا زم سے الو سیل ؟

( السال ٥٠ ) محمد عارف عصاري و مكوتر مد )

الإستماء تعالى والقدامل أيجوا دا الصورك سالالل أباكساف میں ال بر ما تھ رکھا ہو ہے ماتھ رضات پائٹی گل ارم میں کے گا سان سے ا اسان مرس چھی ہا کہل کو جاتا جنا کی علامہ رخمت اللہ س خیر اللہ الرحمی حملی میں جات حرام کے رہا ہ میں كمحة إلى ووويع بدو عدد مني رايد والده ورس كي تت الاس قارل على الدن على الله الله

> ا فالعال و فأنه واليسمَّى والسأن اللي و المعصر أناهي المم ليني، يارومم عادات به رياسير كهاولان قرماح ي يونك سے رود هنف الله درمر و چي ف الأعلى برب تا-على مديق م الدين من من من الله على ١٠ ح مرين العنت على والدين سأل يواك لأنأس أليفيع يدهني علم كافي المحالات الا للني الن يل ولي حرق النس كر فرم إنا ما تقد بياك إر الله ما كا - - July 2 - - 7 ورثد وم محر ما تمر مصحوى حتى متو لي ١٠٠٠ ١٥ محية عبل. به اب است خوا یا است فیر خوا به برخوا ، بو به بنی خوا به کا تعمید به او

۲ خين مموني في پر د النجيب دي و مصر هنيم بريد ميجاد حرام مم ۹۰

١٢ البيان التقيُّظ في البيان التوابُط فصل في مجرُبه الاخرام، ص ٢٠

۱۲ جياه نعبوب في يوه المجبوب ياب و . فصر مسود بيد محرّم حرام ص ١٠٠

٥٩ - التبيي التفيُّع في التبين التويُّع فصر في مده لا م ٥٩

١٤٢٤ الساول الهجمة النصد كتاب الحج أباب الرابع في الفعاء المحرم بعد الرحراة ص ٢٢٤

ساف رے کی عاجت ہوتا س طرح صاف رے آبائیا ہے سے چ ے عاج قال مصدند حکلے ہے۔

والله يح المحاسم القلوات

يرم د ح ١٦٠ - العد ١٠ ع ٢ ديسم ٢ ٢م ٢٩6.F

فعوے ہے یا کسی دوسرے کے فعل ہے مجرم کے سریا چہرے پر

َيْرُا آ جِائِكُمُ

ستفت سیون میں اور میں جو میں مفتوں شریعی میں مسلمیں کو جو میں استفاد میں مسلمیں کا جو میں استفاد کی جو میں استفاد کی جو میں استفاد کی جو روز جو تی جو میں جو گئی ہے مرکبتی و جد سے رقی جو در مرست اور سے میں جو گئی ہوگا کا میں میں جو گئی ہوگا گئی ہ

( السال عبر "فال قادري، مكه أفره)

وسدها تعالم و تفدير الحود مرا مرا عالم الحود مرا مرا ما الحرائر الما المحتال المحتال

و عدد ۱۱ س کی کہ اُو عدید کہ میں جو ۱۶ ایکن اُڑا مات اگر م ایل سے پورے ہر یا اس کے پکھ تھے واقعا اندا ہے۔ ایکن بیٹم مرد کے نے ہے۔

ه رمیده م محمد ما شم صحفوی مثل مثلو ای همه مه صکفته مین. ای به فیدات شرام را تشام مرابع شد میاشیدن تمام مهر میاهش آن مینی را به مین مرام هر مراویور ساید هش مرافا همان

المراجع بيرا

هر مت پوشیری مراه از مین مرافع مرایع این و شد که پیوشد آن را پیرا بساله پوتیده شده باکن مراریهم این مادت بینانچ صدره مانند آن و شین بیانا و کوفته ماه

علی مرام مر کے سے مراہی ہے کی اراف سی میں مورے بیل ہے جب کی ایک بڑی سے مراہی ہے سی سے عام طور پر عاد تا سر چھی یا جاتا ہو جیسے کیا از رویاں وقید و کا کا تھی کی میراوٹی یوں میشریں۔

ه رچ و پنتي ما هم ره گورت و ولاي گوما ج سي چناني الاگ قاري سخت سي - ه سوخه د کې موجو او المواد ۱۷

بار نیات در بوشیر با تام روی ایش آن اگر چدار مروباتد

10 p.

ينن مجرم عورت مويدم اسي يوريد دي يا حصدا صالكن جاريس

ور ممٹولات حرام کے رافات پر اللہ وی کے فرام شی انہو اللہ یہ اور ممٹولات و رامر تیوں یہ ایم اور تے تیں اور اس میں بھی کوئی فراق کیس کے ممتولا فا ارافاب ہے قطل سے رہ یا وادمہ سے ای اسٹے قعل سے رواں بہر حال 12 الازم رووا ہے فی ایم فی دومر سے اسٹے قعل سے رواسے مصورت شیر آنا وائیس ہوگا۔

صورت مذبورہ میں مواج رہ اوصاب سے بیاچو صافی ال برصد فرا اور ماہوگا ال طراق چہ و کی تلی ہواں استعماری القائل اوصارت سے چوات الی سے تم میں کیجھیں بینا نیچا مام الومسور محمد ال تعرم ال جمعیال الكرمانی نصح میں

الا الجياء أشوي في الراب النجوية بالراب الأسراب المراب المرابع من المالات

١٦ البدير التفكف في البدد الموكف ص

۱۷ حبه لفوت في يره المجبوب ص ۸۰

و يو خصّي ربع را به ما عرف و د ک فور د ي د ك فعله

119

حسفه عجمه العصاية ١٨

للن أل يوف في سريوس سن ما و الا يك والله و تك النفس مرا الله الله الله و يك و الله الله الله الله و يك و الله الله و الل

ور کے قابل کر بیٹی ہے کے انسمنے ان سامت ہے کہ جو ٹی تو م الازم کا چنا ہے۔ ایس

> و حداد فد رد ما به یکی یوماً و بلک یا مدمه و ال کال فر اس دار ۱۹۰۰ ۱۹۰۰ و رسافتر تابیوم کامر أو بیده الأن كسال لوفه لا یحفیر رلا بوم كامر فوجت كمال ۱۱ م، و كدا أفر من یوم حد ۱۰ د ده عدد داد من من الاما فی

۱۱ الساء في الماسي ۲۷۶

٦٩ التام في التامين ٢ ٨ لا

79 -- 44 - 5

و کا حکم فی الوجه حالد کا محور محصله و و حصاد

یتن چہ سے میں تکم می طرح کے ہارے ، دیک چہ سے وا حکما جارہ عمیں در آرچ سے دوا حساد یا توفد مید جب ہے جیس کام کے اعلام میں۔

ہ م مش لدیں ابو نبر مجرسر می تکھتے ہیں جو رہی الیس عراقی می صدیث ہے ہیں ' نقیل جنٹنی کے رہے مراس سے ہاکا انتقال کا تقال کا انتقال میں میں تقیق کی ایجا تھا۔ شار فران پا

> د'یج و ۱۰وو×چه و هی ه نیبنی خبی ۱۰ یک م د'یفتنی ر ۱۰وو×چه

> يشن، الل بريم مرج بريو ( عن سے )ندا علوا ، بياس وال ميل اس بے كرم ہے مرج كوندة شحر

> > ، مکرم میں

٥٠٠ المطالد في الساميي ٢٩٨٤

<sup>◊</sup> كتاب المبسوط المحمد ٢٠ الحرء ٤٠ كتاب المناسد حر ١٠

و جان و فلو أو لمس سيبود ف لكو فالد أو لم يد المستواط و الله له و و الله له و و الله له و الله في و الله له و الله في الله في

> مراشات با منظہ مرشبوت کے ساتھ وال و نار در ہوں ہو مس مراث میں دم ہے گئے چدامر ال نہ ہو۔ اس

ورس محل کے عورت کو بھی لندے واحد ان اور وہ اور اس پیانتی م لارم نے بیٹا تی ا حود دال و کے والے سے اُسے میں

> م ا کے ب آمان سے گورت ولارت کے وہ وہ گی اصاب کے ۔ واللہ عالی کسم الصلیا :

يرم الحمد ، الدو الحجمة ٢٤٠٥ الأسيسم ٢١٦٦ م ١٥٠

### مستنع كاقرباني تياصق روانا

ستنفت سیاف ماتے ہیں مورد یں مفتوں شرعتیں اس ملد میں کہ کی مجھیں ۔ الرولی ندیولی سے قانو ہو اپنے الرولی ہوئی ہے قواس مشتق مرم دیا قواس صورت شراس آبولارم سے گا؟

( مسال جمر رصوال ، مديب حج كروب كان راد ر )

۷۷ المستند المتفيّط في المستند المنوبُط باب الصنايات فصر في حكم ع مني الصناع من ۷۸ ۷۱ - يم تريد الوقد المحمرة المص14

١١٥٥ بي رشر يون عد مصر ١ م كل كايون . يرم فرال عالم عليون ال

ی طرح" ہا شریعت میں بجال مامکیو ی" ہے۔ وال

البند عابت مو کرم کے نزم کے ہے کم رکم ہوتھ درج ہے وہ صدیا مرس جات ہے جو رزم کر ماضہ مرد ہے۔

مر رج وقوي قالي ال عاني وأصالكروت بوري ما كم زر قاصر الازم كان

# دورانِ سعی زوجین کاشہوت کے سرتھ ایک دوسر ہے کو پھو ٹا

ر شفت ما سیافر ما سے میں معاور یں معتبی رائر رائٹیں سی مسدیس ما کیکٹیس پٹی دیوی دایا تھو تھا معقم و کی سٹی ارماقت کا سے شوت بید دوق اس صورت بیس اس کا عمر وسٹی دو بائیس مراس یا بیالازم کے گا مرائزرت کے سابا بیکم ہے؟

(السال كيد بالكي الكياكر مد)

بوسدهه مه تعالمي و تقديس الحدور و صورت مسور بين الروايم لازم وهو گاري نچ مديد رمت الله ال مهر الله مدهي عمل ارملاحي فاري مکينه سي

١٠ حصيفه في فايون جرمهور الله عالم ٥٠٠٠

ک فیص ری قرولی مرطق شرار تیب مب سے فاطر باطو ب زورت فا ب تین مدر کے عدریاہ جب سے واسیوں ت

( السال، يتحدم عن صياني أو رمنيد متعادر مرين ) فاستمه سبح نه نعالي و تقيين جر . - ١٠٥ ( عي الروه جيرو) عن ماه ما جاريس

الم الله الله الراقي الراقي الراقي المراقي الم ب رخی جمر د مقتبه الهما الطواف زيارت للمل الخطق بواقصر ا مرائز ان النظواف کے ساتھا تی ندن قوال کے اب یو نیو س پیزا تی بھی مشرون

عدمه زين الدين 😅 م حتى متولى ٩٤٠ 🍙 ١٥٠ - ١٠ عدمه من الدين محر عل ي يم بن يم عن يم عن مع في ١٠٥ هـ ٨ محت بين

واحتيم أل فايعفو يوم النعد أراعه العي أوابعد الماعدين،

گاه د چار مین ( ) رقی جمه د حشیده (۲ ) چانو رقی قریو لی ، (۳ ) منتق ( پو عنس اء ( ۴ )طواك را رت

علا مداله الراس على صداء كي حقل علوه مل المستر مس

ه في النهاية. وأقور وأرعة فتمن في قال منح فالنعاب

والمصور في معام معرضي المساوة مايضة إلا

وسمه تعالى وتقديس أجور المسورت يل كأعم يرام لارم بے یوزرم حاف کے ۱۰ یک متح رقی و ان ورطاق میں تبیارہ جب ہے دجت اس ف ی سے میں معنی رہ وقر اتنے برقر رندری مؤردہ جہات میں سے سے دیا ہاتدہم محمد الم صحورات في مد حد موت في كيوريس كي سي

يه بين و أنه م القديم وفي حمد ريد و أنَّ رحِنْ أمار ب وسترتع المستنب و مشتم تخذيم والأمدي يرحلن وحق كارب وتشتع يصاله الا لان چسیو ل ( ، بب ): رقی حماره و شريه مقدم يوما الارل و رستانع کے خوش شرب اس میسوی ( وجب ): وائ مدن کا جھی معتق یا مقدم روا آبار و ورشتنا کے میں میں۔

ند می مصر س

والتواحيين المعرب أواحد فاقتوا الرقيء أوالمراب أو المتملع فيوا

البحفيديم ١٠

ینی، رمعری فیرمعرد ( تارب استریع ) ب اس سے قبل طلق آما ہا الاس والتع في في في المان يام والاس والتع من في المان والله يوقي سي ( " ب تيب كي وجد سے ) مروازم سے

والله على العلم القلوات

برم را عدد بر عدم ۱۲ ه د ابولسد ۲۰۰۱م 234 F

### ري ، قربوني ، حلق او رطوا ف زيارت مين ترتيب كاحتكم

#### الدائشة الماء المبافريون تياس ملاءوي ومفتين ثراث شنين الإمسنانه الحوار المبتل

حباة الفوت في يوه المجبوب المجموم مجمده سم المون ياب بهم قصر التابي ص

٩٠٠ البحرالرائو برح تتر التفايو التحيد ٣٠ كتاب الجع باب الحيايات فصر الحيافونة أو أحرالحبو الخ ص ٢٤

التهر القادر شرح كثير الحفور المعابدة كتاب الحج باب العبايات الحيافرة أوضواف الركم امم ٢

١٤ حياه العنوب في يره المجبوب مقدمة الراءة قصر بيوم و جباب حج مر ١٤

٥٠ - باب المناجد عام المصريات فصرا في راد القريب بين أفعا الحج

وہ تھیں فجر طور تربوبات ، آر چدری مرسل سے فبل مور پیٹی ری مر علق مے قبل علی بربورت اور لے قوطواف ارست بوط سے گا )۔ ی ہے معلوم ہو اگر ان محص نے ملت (الر مندہ نے ) سے قبل جو ب ربورت مربوا قو ال کاطواف رست ہویا ہے گا مرس طرح کے اس پر پیکھلازم ٹیمن سے گا عا مدزیں الدیں بال ایم علی مرمندہ نے سے قبل حوال رہورت الرائے والے کے ورے میں کھتے ہیں

> وه عمَّ في مع ح في مسئله حلي الدرال فين الديح أنه الم فأنم الصواف معنى النحيل لأيبرقية التي ١٨٠ ین ۱۰ معری اسس تاری (۱۵ کی) کے قبولی کے قبل ملتی کر ہے تے منابہ بین تھم کے فر مانی ہے کہ عالی ہے سب حقق ہے کل طو ف روارت الرابوانو المارير وكهلا رم نيل جوكا ( البونك في ربوارت المراب مه رعارته میں ترتب و جب میں بلکہ سنت ہے ا ه رجاه مدار في لد عافر له ايم ال أيم شي منو الي ١٠٥٥ هـ محترين

تقبر في فسيته حيث العاران فيز المنح جي فيسواد التح ا ہے۔ اُم آ یہ ہو فائم انتواف میں عجمی را برامہ سی (۱۸۵ كا أمّاب مستواد المعتقول في الرياجي فيطوف ومعتقرير مقدم یا بوال یون چی لازم نه کے ق

مرملامد بداحمد بالمرطيط وي حتى من الم الم المنت ي

، صاف قبل الحسر لأسي حيه ، كل لا يحر به صوف

البحراراتو مرح قر الدويو المحدث كتاب المحد باب الحديد المحدود أو أحر الجبو الح ص ۲۶

المهر القابيو سرح كبير النفايو المحادرة كتاب البحج ياب الحديات بجبافها طواف آلم کے ص ح صاف الأفضاء في المنج والمحاد المحتى والعب الطوف نح ۲ ۸

ورملامه ملا وَالدين تصليم ٨٠ ١٥ عام ١٨ ورال سے ملامہ پير محمد على س ما ها يا ش کی جو فی احداث سے اس کے اس

فسعة الدفني بنوم الرابعة أرابعة أنباء العي والمراا المع يعد المه ماه لم عجبي الم القبواف

يني وهو پروه محدوجاتي ( الارب پرهترس ) پريواچنز پره جب مين ( ) ري، (۲) قرب لي، (۴) علق، (۴) هو پزرارت

ورجو ب زیارے کے رست ہوئے فامالت جو ب و الدی کسی میادق ہے شام م عن الب أن وقت الع قبل أمر أن في علو ف ريار ورت مريا تو و وطو ف ورست بدهو كال ور سویں رضی صادق کے جدرے فاقوارست ہوجائے گا اُرچہ وہ رشی بھی سے تل می یوں ندار کے مینانی ملامہ ریں الدین س کی ایم حق متنو کی ۱۹۵۰ ہیں وہ مستحص میں میں سے ملامہ ير تر س س ما ب ن شي متولي ۲۵۲ ه ۱۵ س ر تيس

ه وف الصحية بالعلم النبع عني يراح البحر فيرافيوا الرامي

الله علو المبازيورت العام من او ساكا الوال وقت و و المعام والل

١٠ الجوهر داليزه النجيد كتاب الجع تجهدونه وديدر به براتي الحام ١٠٠٥

١٨ البرالنجير المحدد ٢ كتاب الجح تاب الحديدات ص ٥٥٥

١٣ المحدر ديم المرالمحدر ١ كتاب لجح نظب في فروم الجحرو و حيات الله الله

4 \* البحر الرائب المحد ٢ كتاب الحج باب وحرام بحياقه مرابي مكه يوم التحر الخ ص ۴۰

 ٥٩ مسجد الجوير دم البحر الرائق المحمد (٣٠ كتاب الجح عاب الحديدة محد فوعاء وفيد تصباسعرج الحضر ،

الله وين مري ورعق العلى طو بريات مريات سي يكهدارم

ی طرح الارب و مستع دای ف ارتفار فی سے الله و ف روزت رابوتو ال براہی کجورلا زم نہیں ہوگا کے حمل طرح رق رق مرطوع نے زیارت میں تر تیب محب نہیں سی طرح قر بولی و رطو پ زیارت میں بھی تر تہیں و جب میں دینا ہے سیرٹھر میں اس عام این شامی کے این

> م المريخ له البال القنواف حتى الرامي المربط له حتى الربح ١٠٠٠ يكن وهب طو كرورت في ترتيب في يره جب تيمي توس مارتر تهيب قر ولمار بھی، جب میں ہے يناني مدمه سيراحم أرجم خطاق على محت س

و ۱ - يو طاف الفارق و يمتملع فيو - يح - يُ العبو ف -كاللايم مبتد مدمني دمي المندم سي بح بي فمن ب أو بي الأبير م في لم ١٩٨ مني السح الباحد في العبرال 90 E 2000

ييني، مرئيم ح رانان مرتمع خاتر ولي عيقل عوب زورت یو( تو س پر پاکھ لارم بد ہوگا ) یونکہ جب رقی بوقر والی پر ( تا تیپ یں امقدم نے کی سے ان طوف را رہ کرنے سے پیچھلار مہیں 🕯 اقارں ورائع کے باتر ملی کے قبل طوب روارت ارت کے Be J. C. Note & J. B. A.

وراقا اور م نے کہا ہے راجو ف زورت ور موا الار یکن رمی ووائ جس ) میں " "بيب و جب أيل بلك عن الدارا أي عدار رحت الله س ميرالله الداكر مع وعدار على

يم يعلم على ٨٨ مینی " منتی ( مرمند و نے ) ہے قبل طو پ رورت پر واقو ہی بریکھ

لازم نہ یے گا، ہیں ال طواف ہے و حرام سے قار ٹ نہ ہو گا بلکہ علق

127

( محتی مرحلاء نے ) ہے ہوج ہے ہے اور کے پیوگا

یس طرح معتق ہے قبل طور ب رہارت کرنے سے پٹھ لازم میں سے گا ہ ط ت رق ے قبل طور ب زیر رت رہے و جی نیوار ، ملے یہ کھلازم ند ہوگا پانا کے حدم علی ال سف سالا ملي الأرق متو الي ١٠٠ هـ الصحة من

> عو طاف أن المه عادة فقع الرقي والعدين " . إحدة 19 لینی تا میرد باخی و بس کے نیز (متمع و اٹارپ) نے (جمر و نشیانی رمی ( یقی کتاب مارے ) ورحلق ( یتنی سرمندو نے ) ہے جل طو ف المورت مريوق بالأيجملارم مكل ورهد مدهد و لد ي مسلمي منو في ١٩٨٥ ه م يكي مي

کي لا جي جي في فياف فيل آ في والحيي آ ف لینی ، میس حس نے طو ف زیارت رمی ( لیسی جمر و عشه یو کتا یا ب ورٹ) ، عنق ( یکنی مرمندہ نے یا تھیم ) سے بینے ہی تو ال پر کھی لازم کار ہے گا۔

وروور مراجع المحترية

فيو فتاف في المي والتحديل ﴿ بِي عَبِهِ ٩ ....

٩٢ - المجتار بنج البر المجتار المجتار ؟ كتاب الجح ياب الجنايات م ٥٥٥

حاجبة الطحطاوي فتح التر التحير التجيد التجاود في ١٧٥٠

٨٨ - حامية الطبخفار ي ديم المر المجلس المجلس - كتاب الجام ياب الجنايات ، يجب فواله

التنبيد السفيط في السيد الموقط مع الجابد فصر في برد الرباياني أفقا

<sup>9</sup> الترابيجير التحدد ٢ كتاب اليجح ياب الحديثات ص ١٥٥

المرالمجمر المجمد ٢ج كتاب الحج مجيئة الشوير والترباب لأتي الحاص ١٤٠٠

بن سطال واللي لقاري متو أن ٢٠٠٠ هـ كميت مي

وأف المساعدة في بين طواف لإيارة وبين الأمي والحمي الجاء

129

لوله في هم ، فينيه ع ٩

لین ، آرتر سیب طو تب زیارت امراری و حفق کے مامین یعن طواقب ریو رہنا کا رقی وطلق کے تحد رہونا تو موسمت سے ورطار مدخله و الدين تصلفي منواني ١٨٨٠ ه يحصح جي

ا أما . با بين النبو ف وبين الامي و الحديق فسيه فيواضاف فيم الفي و علي والي علمه ويكر د ي ي م سین ورگرطو ب زیارت ورزمی وعلق شرار تیب قود مات ہے، یس أرري جنت ہے جل طوب رورت سراوق اس پر پھھ لاڑم میں وہ م

المرمد مهر بيرتهم عن الإنهام عن شامي متواني ۲۵۴ ه منتج مين

ه الدام علية في إلا في والعملي فسيه الم ٩

سینی مگرطه این زیارت اور رقی معنق مین تهیب قرو وسدت سے

لبَدُ اللهِ إلى ربارت مر موبينا. تداري قرباني مرحت )ين "تبي سنت عن ندك وه ہ جب ان سے مقاباء ہرام کے تقرائع الرون کا طواف اور میں واللہ شامین الرامیان م جب تعین، بینانج عد عد رحمت الله الد الا محتى هو ف ربورت الار رق جعمق کے مالین " تنیب کے ور سے اس ملے میں

وسي و حات ۹۰

یننی ( ب تے مالین )ترشب و جب میں

الارعد، مد سيرتُد بين مان مان سابد ين شامي متو في ١٢٥١ الدر الكتية عن

وعدائش لا عنو الداريج السدحتي لي في الـ ١٨ ٩٨ ينني وعاصل كلام يد إلى ماطو ف زيورت كالأنب مو وقط شريه جب

جب رمی و معتق میں معرور والتی تھے ہے وار رمی وقر وال ورمعتق میں قارب و التمتع کے ے " نتیب و جب سے تو بیلا اس " نتیب کا حلاق سرے کی صورت ایس وم وابس ہوتا ے دیٹانی ملامہ بیراحمہ سی محمظ میں حملی کھتے ہیں۔

> و ہے یہ جاتا ہے ، جیدے فیم افتی فیصنات و سیخے فیم افتی و ١٤ فار يُرُو فيمنعاً ٩٩

يتني ، بم صورت مين لازم يوكاجب وومطبقاري مي قبل علق رے بوری سے مل قرول رے مدہ قارب و متمق ہو۔

ا مرا موار على فلا سي آلي طورت أربا الأحد الصاحد في المواسع في مان المتأكرون صْ در رو گارینانی علامه حلی ان سعال ساحل لقار روستو ای ۴ م و مکت میں

> ر د و داید سیدوگر د حتی ۱۰ . ح ید و ۱۹ م ینی بگر بیار ال نے متعادا فارور میں قول ال فالعلمی العرود ہوگا بنا یہ ال کے باہر س و سو سے کیک کے وقع نے تفریق ہیں۔

المستن المتقبط في المست المتوابُّط أبات طواف الزيارة فصل في برائط صحة

٩٥ - المرالمجتبر المجمد ٢ كتاب الحج مجهود النوير والتربيب الأني الحاص ٥٠٠

البجثر بني البر البجير المحدد ؟ كتاب الجح مطب في طواف الزير ( ص ٧ ٥ أيضاً مسجد النجور في البحر راقو المحدد ٢ كتاب الجح يوب وحرام بجافور صحب البحر وفي النصبة فقلة الح م ١٤٠

٩٠٪ بيانيالمساسد معمر خه باية طواف الزييرة فصر في موائط صحة الطواف م ٢٥٠٠

الاستخدر ديم التراسيجير التحداري كدير الجع معيب في فروم الجعرو

٩٩ - حومية الطبخطوم إن حتى المر المجتم المنجد - كنام النجح بأني النجابات عم ٥٢٥

التبيير المتقبيط في التبيد الموابط أيدر هواف الزيرة فصرا في برائط صحة الطواف

البذائقي ہے رام نے اس کے آفر وہ بونے کی تعریق کی ہے جیس کہ مدمدہ الدین العمالي نے سر محدر " کے تاب کی میل اصحاب اللے کے بار میں اور د الله تركى نے بياب لمنا لہ الكياب فيم في ادالہ باتا ہي فعا عدم شن تھی۔ ویک ہے۔ ور (مع موتی کورن جنتل ہے جمل طواب پورٹ برنا) عروہ ہے۔ ورلائل لقاري بي كون الم يكاوه " صحبيا بامندري ولا عوريش كذاب

ورال او است سے مواہ اس تنو ایکی یموں پیٹی ایار بہت آ ہے سٹ ی معیا ہے لارم آنی یا نی ملاحل تا بی ساید می از می می رست و یکا در این شرح میں مکھتے میں

لیکی، ال سے کہ ال نے ستنے ورا سے آبات

مردوم کی میں یہ ہے کہ علی ورام ہے کی ہے ایس ارت و لے پر پاکھ لارم تیل، ر بر جات تحریجی پونی تو اس پر پائی لا رم ضرور تا و سدمه مید همدین شرطیطاوی ن الرامين الرائي الم المراه الله الله الله المراه الم المراه المراه المراجعة المراه والماسية JE 312-4 J. 100 / 1

> فلولة يكره والدريجًا لأفها في الدابلة لسنة ٢٠٠ وقولة العم یک د تی سیه کم پدیدمم عدم ۳۰ ۲

لینی اصاحب و رکانوں سفرہ وا اے بیٹی تکر اوتنز لیبی ہے ، کیونکہ او ست کے مقابد میں سے ( احمر علق م بر مان اصاحب رفالوں "مال الرووع" كامطب عامر وتنزيل عربيها أباويك أر ال سے مسائناہ ہے۔

ا ورهن مانو مر مطو ب رہا ہت اور مور تارین کے ماہین آر نتیب واٹھی و جب سمجھتے میں ا ورندلت مطابعة والله بالقه وباطر ف مدمهم المعت ف بنابر ال يترام الترجي كراتے ميں الهين ي ركسا جوب كار تيب ورقى وو الراملال من وجب يد كاه كار ور مورعات ( عن رمی آنه بوج ۱ رحلق ) ش - بهنانی ملاسد شان کیجیته میں

> و ما يحد الد و ما الله الله الما بع م عدر لكر المعرب وأسلع حبية فيعي حبية البراء ليهايرا القي والعدين الأالا شن ورز تیب ت تی میں میں اب اس کے اور اور (۲) کا مین (۴) پاپر حلق بين مهر وياي يوه و شرقهي تو هن ير رمي ه رخلق بين تهيب ول ص

اور ابهار شریعت ای عهارت جوطو ف زبارت ۱۰ مهر شاری کے مامیل از تبیب کے ا وبوب كو كابت الرائد كرائد وقران واتى الدائل المام و المواج بين ك والأوال تمال مشر و حال بوب رنا سے ندار سب میں " تبیب کود جب بتایا بیون مو " تبیب دمال مذکور ے ال میں تیں کے مامین " نہیا ، جب مرب بن جو تھے یعنی طو ف زیارت کے ساتھے ر نہیں مسلمان ہے جیس کہ وزیر منتقل معظم مسلم میں میں کی نظیم سی میں ہور ہے۔

والأولجاني خدم تصلوات

يرم المساه ٢ جم دي رحي ٢ يوليا - ٢ ج 84 F np

٧ المستاد المتعبُّظ عام العدودات فصر في فريد التربيب بين أفيد الجح جم ٢٩٦٠

۲ ۲ کسے المحم سر ۲۰۱

۲۰ کا کاپ لیجج عرب الصاب ب م ۲۰ م

<sup>14</sup> البر السختار عبي البر السختر السعد ٢ كتاب الجام مطلب في قروم الجام و و جنبانه علم ٧٤

الديث ورا مد ايح الله ال كل روشي يل حواب والدم يرايال كد عند عواتيل ورموحوه و خدمت نے واس سے میں الد م کے مہیں بھی واضح کر کے منوب افر واشی - کو داو مت ق یا بھی ماہم کے قو نیمن کے مطابق ہے اٹھیں اور آرمیں ہے تا سے سی کرنے میں بی اوا تی 

( السائل جر سين زهامع محدر، في تتوكر با نب م عليه ارجي ) وسمه سبح، مقعالے و تقدیس سرعوت و کے کے شات عرا یے ۔ در ال کے ساتھ ان کا انوم یوم م ندیوہ ال پر کچ فرض آھی۔

سفری صمین: یونک و دانتمین میں کی افظ رق سے مراجم افقاری اض سے فاقلم یہ ہے کہ ال کے عاصر میں شوم ورولی قیرتی جی ا کا مدشس الدينام أومتوني مهرهم ويكيية س

> ورات ت او الى حورت فالمساد عد الله والدو الله والما الله النصر را فات فاصل رائ کے سے فاری سے میاتم تیں ایستے یا ا یہ اس کور اللہ بین معلی تو ب فاشع اس جانے اور اس ہو یاو ور معل وعلى بون نے تو ب بخبر حم كے جاتا كى كے ب وائل سے مر کے پی بی بات کے ال اور اللظ مراق " - ١٠

٨ الله ري ع فاظلم يد ب أبالله تحرم يو شام الحقورت تيل وي ياس س ز مر فا عربيس رعتي مرفح فاسفر اختياري عداهم رويبيس-قرآن: ﴿ آن: ﴿ أَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ

> الا يلَّه على تناس جيح تبيت من سنطاع بيه سبيلاً لا ١٠٠٠ " مد مراللہ کے بے لاکوں یہ ال گھر فاقح سما ہے جو ال تک چل

> > کے ۔ کم لایت

p . t war b . T T

۲ ۲ ال عبرا ۱۹ ۷

## عورتوں کے مسائل

133

عورت کن کن مر دول کے س تروسفر حج وعمر ہ کے نئے جاسکتی ب به حسفات المنظم المنظم التي من المنفقة إلى أثر بالمنظيم الناء ملك أن علوات ( السال في تيريم بدون الرين)

بسمه تعالى وتقدس احور ١٠١٠ عالمكالي يم ك كال ے جرم مدرینانی ما مرفح الدین شاں برسی ریکھی متی متد فی ١٩٨٨ و مکھتے میں

نهال عد ح دع كو دعد م دين لا أب سبب ورد. ج و

لین جورت کے سے ب اے باور سرم کے باتھ فو تھے۔ س سے ال فائلات ساورسافت واصلام ت ( سم لی رشتے ں سے سے میٹ کے ہے ۔ مے۔

والله عاي أحسم اعتوات

يوم ميياد ۴ جماسة دوي ۱۲۲ ص ۱۹ اسيو ۲ م 374 F

## بغیر محرم کے سفر مج کا ثر عی حکم اور حکومت کی مج یا میسی

الاستنفاد و المميّة م موارد ما حب الرب الصحير ترم الى و على ما المرقى الماشري عظم ورخومت فی عج بریسی ، این کے وارے بیل مدلل جو ب عنایت فر ما میں۔قر میں و ١٠٤ بييم الحقير مرح كر الدوس المحدد ٢٠٠ كتب الحج م ٢٤٢ الله عرام كورت تراسط المنازر

الم يرحشرت إو تعيد جداري رض الله عمد سام و بي سأن ربول الله 🐔 🚅 و مايو لأيجر لأه والوقيل للسألة والبوح ذخان ساقر العرأ یکو ۱۰۰ یام فیداد آو معها برها ، سها و روجها و حياها وسوفعد مهبها

الله علی موعورت الله علی اور و است ت پیتین رکھتی ہے س کے ہے 

۵. مشر ہے ہوتا یہ ورضی الته عمد ہے مرون نے کہ رس اللہ ﷺ کے لیے فر ماہد ر أيجر أرام ومسموعة فالمساديك أو معهار حوالو ff griggs

يين، نوعورت وبھي جا رڻيس که وريک رات کا خ بھي جير مر م مره

٣ المشرك بالرعمال مشي الدعني الصروي بي كي المحل في كاو سامت الله يشريع شن وربون الله 😭 🖢

> ١١ عي ١ حب حد حد المدور أني الدسامي حرور و ك وقد عدى فحدة ١٨ ١ ١٠٠٠ اللان مير ن رون ع وي ري م و مير الم تدر الدر يجروش مكام يو ے؟ قور موں اللہ ﷺ في مان عالم على جوالى كے ساتھ على كرو۔

ادر فج كالف فقدرى يه النظر رئيس س ليے سے بغير شوم بو محرم كے صا شرعات م

٢ صحيع مسم ص ٥ الحديث ٢٤ ١٤ ٢

٢٢ صحيع مستم ص ٥ الجديب ٩ ٤ ٣٣٩

۲ ۲ صحیم سیم م الحدیث ۲۱ و ۲

الله العالي في تحج من يفرض فر ها يوجو ستطاعت ركفتا جونو فت من تحرول ١٠١ و نداد و س بين هج كي ستطاعت مين دوقي ، در حوماتي دو لغ ندروس بين هي اينا متا مت مين يوتي، ي هرح ووغورت وس كے ساتھ ال واقع مي شوح شديو اس ميں بھي تج كي ستط عت تھیں یونکہ میں کو چیز میں میں شوم کے غرارات مے ہے مدیدیں مقت سے جب ورت و مح کے سے شرق عرام یا سے ( میل عورت فران فران ورجم مد کے درمیال تیل ال بیرل علق مر فت ہو)۔

#### ا **حادیث:** رہائے سیت ہیں تھے ہے۔

حس بعد روس الله صهد أن و الله والله 🗈 و 🕝 واله لا مد و دوله سود و م لیکن مشرحت ہی محمر رضی اللہ عظمی سے مروق سے کہ رموں اللہ 🕏 🚅 و عاما كولى عورت خيرتم م كيتيل ول فاع ندار \_\_\_

لا حيل سرحم رحي الله جيهما حل سي الله و الأيحو لاه أو يامي الله و موم أحد مسافر مسرف الله بيار الأو وره و م م م

لیکی دلفتر ت سی عمر رشی الله عبد سے مروں سے کیا رموں الله الله علیہ المان جوالورث الدائما في مرره والمائة ت يريان والمتي يوه وحير في م ك تیں ریقوں در میافت ندر ہے۔

عول معشر من الو تعيدهد رق رضى الله عمد سيام وي ين ماريون الله الله على ما في ما و سافراله أو أثا يُعدد بعد م

٨ ٢ صحيح مستم كتاب ٥ العج بدين ♦٧٦ عفر المرأة مع محرم الوحج و عره اص الحبيب ٣ و ٢٣٨ ع

۹ ۲ صحیح مسیم م الحدیث ۲ ۹۸۴

٣ صحيح مستم صد ٥ الجديث ٢ ٢٠٨

گاہ یٹانچصدر اللہ بو تکر بجد علی اور وال کے الے سے کھتے میں ک عورت خيرتر ميو عوم ئے في كو أن تو "منا بكار يوني مكر في سرے بي تو في 11 -be - 24.

الله موجورت ك جو التعاصف رفتي بي كرس والوار فرم بي الني ياس ي باتد جائے کے سے تیار پیش ال صورت ایس عورت پر بدلارم سے ایٹر م فا النظائی پر ۱ شت ار ب ار گردوده و (هی ہے درج هوات و الفرم) نے عن الله وت برات رت أيس رطنی تو یک صورت میں اس یہ کمج فرس نمیں بینا نوصد رائشہ بویشر الود علی و رمانا (\* ۱۵ رو Joe 2 2 2 2 1 15

> عم كى توب كال المرم) كالفقيروت كردي بدب ية ع عرود عن مرتب م كفت الأوريور عا

اليوسلد جميع أتاب عند وقر وق من على مدور ب عيد ما يواشرت والايواك الدالاكل، الله و ربي ، فور الله يضاف الله عند يه كنا يه عنا يه العيمين الحتائق ، ع الرئق ، جوم قالهيم و « م في حدث، عاشية الفحط من على م في حدث، ومِثنا راء لحن را عاشية الفحط من على الدرر. قرہ من الاسپی یا، قرام کی پر زید فرام ٹی مدیدہ قرام می رضو یہ بیار شریعت مغیر صاب کے عده و تعصوص ع مح موضوع مله بين في التب و رسال موجود مين ، جيت منا بب ملاحل كار ب مها قا التعوب في يو والحوال المن والمصاعد عام اللسف عام حدرتها عبد الراحية عد مد فینل حمر مدی مدخند می انگاب ' حج کا ساتھی'' میت مفید میں اس کے ملام و' ب جہا پر شیت صدا۱) در رئتی فرین ہے جی متعادہ کرنت ہیں۔

و ته ج نی جیم فیو .

یرم در عدد ۱ محم حرم ۱٤۴ه ۳ بریز ۲ ۱۰ او A 235)

ا ا ا الله المراجب، مع المشمرة و عرب الا عرم الا . ال و الما الله المراجب وحد المشمى و عرب الماسيم الله الله انیل جیس کرمند رحد ہو ، حاویت ساتا ہت ہے اور ان ف وائی نظرید سے چنا مید مام مش الدين ومن في متوفي ١٨٥ ١٥ الماه من المصح من

الهارب رويک بغير شو- يو گرم کے تورت کا عالج پر جاتا جا ٠

ن سے حناف کے دیک گرم یو تو موال تھ بوالورت پر دیوب کے و تر الوش ہے ہے بیٹی جب عورت اور مکد تکر میر ایک رمیاں تیں دریایا الل سے زیادہ کی مسافت ہوتا الاستان ع فرص مدے کے ہے تھ یا ہے۔ اس کے ماقیات یوس فائر مربعا کی مادی أَنَّى قَا فَحَ لَمْ مِن مُولِي وَهِ مَعْ فَي فَا فَي فَعْلَ مِنْ فَي فَي مِن عَلَى مِن عَلَيْكُ وَا تح كن شرط ب توعام التي يرج فرص بين يونده جوب تح كن يك شرط بين خ معقد و باليان مه مدفظام الد ن حق منه في ٢ ﴿ وَ مُنْ مِنْ

وقيها معدميد أد . به كاب و معور الدا بالها و بير و کدوسه و الميام هکا في المحلف و و لین ، موں کے بہتر ماش ساتورت کے عاقرم (واشم) و یا تھ اور اس کے مراکب اور اس موں وہ وہ کی بید اس کے مراکب تعرف کے ہائیں تی ورق مرافت ہو ورقر کے محص الل سے

ناو افتح ایر ع فرص تمیں مگر جا ہے ہے سے تعظیمیں ایا جائے مرعورت فاحق عدد الم ے وہ كر قرم يوشوم كے عليم جائے قائد كا رعون جونا كامند رجيبولا عاميث ہے و اس كے ہے۔ وراس معال مع الصفومت مي ما يمين بهي وي عليه جوام الماف فالديب عيد عن الأنوال بهي م الله على في كري وال والتأليل، وواقي من كرا الرام والمرام والمرام بان ورت أر عير قرم كے كے واسر التي عاق أنا وكار مون كر ال واقح و موسا سے

ء ٢ المبيوط مديدره ص

ة. ٤- النصاوات الهجيمة المحتمر - كتاب المناجد : الباب : لاو : في تفسير الجح وفرضية و وقه و برالطة الح ص ٥ ٢ ٢

ین تیس یا عورت تعویر کتے ہوئے کی م زمید شریق مادف

و نابت رو باعرت کو تاہیر تی آہ رہے ان ہے۔ ان کی تا زخرہ می کے یہ الله والك أن ي شر طير الصاء بين شر الدياء و المكر والم الروايا والم ين يحي م رت كي س یمی علم ہے اس داحد ف سرئے و کی تو تیں اللہ تعالی وراہی کرنے کی ای ہے اسے اراس ر ہے والا کا م رقمی میں والند تھا ہی میں مریب عبدائے ہوئے تعمیل

والدفاع في حميم القلب

326.F > 7 7 - ...... 131 8. 131 4 7 7 4 7 126.

حالت حيض مين مورت حرم كيت بوند هيدور فعال مج كيت و مريج

المستنصفات والمسابياتي والتح مين علواء الي ومفتيون شاس تتنفس الم مسديلين والكو تكرمها ش تورت کر کے فاحرام با مدھنے کے وقت عالمت پیس میں پونڈ حرم سے با مدھے ور کچ کے والی تعدل سے ہے ۔ ہے؟

(السائل: ﴿ تَنْمِي سَيِّكَ فِي مِنْ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ الرَّالِ )

وسمه تعالم وتقدس الجود "اموم ع كالته رت ار علات میش میں یونوہ و اور حات میں حرام یو یہ تھے ویسٹن سرے کی اور نی رہا تن گاہ ہے غیر غل پر ھے گئے کے جرام میں نہیت رہے گئی اور تباہ ہے ، مرام میں نہیت سے تباہ کے سے یوے وہ حرم والی ہوتا ہے ہی کہ اس حاست ایس سے بولی نماز پر هناچا و تیس، زلزش ور نہ نظر ہ ہی طرح میض میں ہے ہی رہ تھی ہے اس انفیاطو ہے بھی میں کرے ہی کہ میں جالت میں سے مسجد میں و خل دوباممنوٹ کے اس سے حو ف ریا بھی ممنوٹ سے وریطو ف غل ہے اں ہے اس کے بعدر مر بدر مذرات کے یہ اس یونی جو بھی لا زم نیس آئی مرہ وعورت مجد تاریخ بوکس بھوجی تو جارہ مشتھار پر تی رہے ورووش فیسے النتی رہے سم بھر ح کوتا ریخ يوطر فيات بين وقبو لب مرب ورجالت حيص وقبو في في طور أنه تعين ووان يتحي ويا و مستقفار

## عورتول كالبيِّه از بيند تبهيد يرة هن اور دعا نيل ما نَعَن

139

المستسقة الماء اليافر والتح يين علواء النامقة يال شراعتين الم مناه يل وعورت حرم باید ہے کے بعد تندیہ و دیا علی کئی آون کے باتھ یا تھے یا تھی اور یک باد یک ہے مصوصاطوب میں آو زیدویا علی التی سی سا والت تو یک آئے زور سے مرحدی ہوتی ہے ہوتی اس سے س سر یا مستی میں ، رمیمی أو الیه بھی موتا ہے کہ حورت و مراطو ف س رے ہو تے ہیں اور سے ان اور کی ان مراس سے اس کے ساتھے ورا

( سال ثير يتم كل تي مُدام مر )

وسلمله تعالى وتداس الحوار بالايطار المامل وم يو بايكورت كي " م راهي عورت بي بينا في مد مد الإم صور جمر الأمرم من غلياب رما في مطافي J- 26 2 392

> ا دا = فع مو به سمه مروی با سی داخل مع موب . لقفيد الخليج الحالية فأحالها وجع في حلقتهاه والمغنى فيده واهيا أل جنوبها الياسية الا ؟ لیمی بورٹ تنا یہ کتے ہوئے ابنی ام رکو بائند یہ ہے۔ یونکہ مرامی سے بانى ﴿ نَهُ مِيكُ مُوتِ فَى أَنَّهُ لَى لَوْ رَثَّا فَرِيادٍ الطَّقُّ مِينَ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّه بولاً المعلى وريبه كروب الله وفوائل كورت التيمان بين ورويون والم ال عديث كَے على يدس بيكورت لي و رفت اللہ اللہ اللہ اللہ ورالد ومرتكم ما تم تصحول مني منولي المد الصافحة من مویم شنگ رفع ندماند زی صوت نو در اسمبید یک ف م ۱۹۰

٨ عالماليا في المحمد المحمد الفسيم الذي قصر في حرام المرأور وقع رفيه في ٣٥ ا ۲ خودلفون في مودالمجبوب وي فصر يحم م ۲۸

اگرے چرم معد بیل رہت کا قیام مرگئے صاوق کے حد کا آف فسائر ہے جگد نی زندیا تھے مر قر آپ نہ پر ھے کہا اس جارت میں ممنون میں رقی کر ہے اور قر والی کے هداتھ ارو کر جرام ے قارب وہ سے ایر شن آرول تاری کو بدر ہو قامس رے بی موس کے ما کھا وہ ریات ہے ہے اور وہ تدیم ہے تا گیرہ وظ لیانیا ت میں اور وہ مرورہ ناری ورمی داولت م حناف کے براہ کیسارہ می قباب ہے شروٹ یونا ہے واقع میادق تک راتا ہے کہ چیڈ میں قالب تک منوں مراس کے حد بدعد اثر تا بواۃ مراوتو میں ے کل نے آبو رو میں روق رق لی کی ہے مالات کے میں سے میں رکیفن وروہا رن وقتم ا موقوہ بیلصا جا ہے فاک ک واقت تھے ہو واگر س تاری کو طوعت کا تاہ ہے کا فاقل تھے ہو کہا مسل رئر مواب ميل وريم عوال ماريم صورت میں دم لارم معہا ہے گا وریس میں تی ہے کا آب کے جار پھیے سے طواف کے ندیو سات تھے ہو تر وہ پ قاب کے حد کم ہوتو دونو رصور قول بیں اس یہ کی اور از مند ہوگا جب بھی میں سے یو کے مؤسس ر کے طو فیوزیو رہ او کے ارض ہے۔

اج والمحمجاني أحسم با د ب

39.F proot wents a stiere gos or > 29.

#### حات حیل میں مج میں کون کون سے افعال ممنوع میں؟

المستنبطة، ٤ - أيوفروا تي تين علاوو ن ومفتورة بالمثيل لل منامليل كره وتوريت نے واجو رق فالے قو ہام کم میں وہوں وہ ہے تیاں رماتی ہے ورس س معل سے سے الله المصل والمراوق من وراك ورت الله حالت المن طواف مرافعة الرافا الماهم الماء؟

(السال بكساحاتي الكيمرمد)

وسدهناه تنعالني وتفدس لجو . محد محدما أم صحال كامتوال 2 2 m

و من ستام زن حاص ر و عجمج نعال مج محمره زحرم وقد ف

ع فات وسي يين السناء مروة و فيه أن الأعل ف كعيه أن أن جارا نبیت وم ۱ بعدم مو زم جاشی را مرمت محل وست ندمدم صحت و

عني دي المدين ريت يو حج بحرو ب ثمام أيوال ٢٠١٨ م أن في عرايات الملا وم وہ کے مایل میں وجائز میں اور علاقے لیے علا کے الدوجات البيل، ورياض فالصدع رت نے سطوف تيلام اور سام وي (ليمي هو ف) سائد بي نديك (أله يو فر) والكل يحج بوكاي نين -

ورجالت ميض مين هو حيار ريت برائي واصورت من اليابير برندلارم به كاليخي حو م ال عرود و ع ال ور يونون الروش وم الل مديو كاع والله را تنجی تو یا جنگی سرے۔ مریر جنگی مکدیش چی تنجی یا عامو رک تم ہوٹی تو س بر مسب ہوگا کہ عد توزيرت الاعاد ورب الرعاد ورب ل صورت شرير بدي الديوب كا مرير جي ة بارنی يون بايناني الاي الاري مثان ۴ م ه ملحة مين 🕝

> واصاف المحادثاتها في أيام حاسها يقتلع طوافها والأمها الله وكالم حادثك أجراس وجهش بالحيو المسج والعلم البيراف واحبيها أنايعا طاهاها فالمانجية يسابطه وحباثان من الدينة واحتلها التوية في جيبة المعقبية واليامع اليامة العالم اللی الورت سے طواف بالھرال فاغموں ال کی عادت کے یام میں والمورد أنها أو من واطواك من يدون مر سيم تدلارم يدي ورده المرکار یولی بیلی و ولوں وجود مسجد میں و علی ہوئے و اس مارس مارس میں طواف برائے سے مرال پر ام لازم نے بابیا ک پوبرطواف کا عام و الرائية المستراكي المراكية المرائع المراكية المراجع

۲۲ جاه الفوت في يره المجبوب باب 4 . فصر پنجم تم ۲۲

٣٧ التبيد التقييُّظ في التبيد التويُّظ فصل حاتم مهرد في أيام التحر ص ٢٨٨

سرے؟ جب کرنچ کو جھی مارہ یا تنہ ہے، ب قب سے؟

وسدهما تعالم والفادل أجواد صورت موليل الأورت كو ا ما اپنے کہ وہ حرم کی ویدی میں رہے ویوں تک کہ ان ال باورو رق تم ہو ور وابو رکی تم الدين کے حدمسل رہے در مل بين کيل شاچيز ہے کہ موجال جرم بين ہے مرس والت اللي بوال الما المول عربي يعلد صديث أو في العالم على الشاق في ار ال تےروں وال کو والی فاحر میں یہ مدور ارتمالا ٹیلا ر نایشد سے جیا یہ جار الله يعت الأسلام الله المساه الكانو الله المائل الدائل الدائل الدائل الدائل الدائل الدائل الدائل الد مديث بي أن أن في مرض في يرون الله أحاتي كوكيب والي ي عافر والي أير الله وهم بل

ير عمر و ١٠٠٠ کے يت حرم و تعولے وراً اللہ علی اللہ يقرون ١٠ يكي ے تیل عی جرام سے تکلے و نبیت رالی تو س نب سے وہ جرام سے تو ہ روج سے ویکر س پسرف بیک م مرهمروی تساءلارم پوکی مرشر موجائی ہے کہ ویگی عمرو مے قبل محش رّک حرم یا نیت از بنا ہے وہ احرام ہے تیل قطیعی پر بھی اس نے ممنوعات حرام کا الناب أو في مراوية بيتنا رم ال المراويد التي في الناسل إلى الم يواور عمر ومن تصاويتي مر في يوق مرة بايلي كالمصل المسابق المصابق الموريارة المعجبو ... سنة وم الحالم الوالحالج

واللَّم عالي أحيم القبير .

ہ بضہ کے نے امرام کج کے وقت تنسل کا تقم

ستنفق ۽ ايافرواتے ٻي مانوء بن ومفتنون تن سنتين ال مسيومين را امر جي ع مروق / ام رورور کے عروب حرم عالی نام کے ساتھ سے کے فاحرم وجب الموين ورس معسيت ل عن الماق بالازم ب الرجد

مرال ہے تکر م محمد ہا ٹر مصحان سی سل سر تے میں

رطو ف زارت از زے روال میش مسیح کر طوف رفق مقار في طبيت و لا رم آيير بدون و څر نه و ماهيد کرو ايمېب وځې و رم ند و تو ف بعير البارت ووس والتديرو علاوسطو ف مع الطباع عِلَ أَمْرَ عَادُو مِنْ مِنْ الْكُمْرِ وَ هِرْ قُدْرَ وَلِي وَهِ جَبِينٍ شَرِيرَ وَكَ فَيْهِ رُ معرف المعالم ا

لیمان برائیس والی تورت طواف زیارت بر لیے تو مقوط فیت کے ے بیٹو نے فائی ہوجا ہے گا مراس پر ندا یعنی مدیو گا ہے ) فاہ اپنے ( وری مت میں )طواف رے کے سب اُسری پوٹی ۔ وری طری رت کے ساتھ کی طو ف کا ماروہ جب ہوگا، پیل پر ال نے عادہ بریا ق ال سے بدر علی سب یو گا ہے قادش یا اس آلم جو سے گا، در ال يُعاد عي فيه جب يون تجديد ندات الدر أن كان يو اومے والے اور ہے ).

والله عالي علم عليا

مجے ہے یارہ روز قبل عمرہ کے احرام کی حالت میں حیض کا آجانا

ستهفته والمراق مين علاء من مفتول شرعتي المسديل كرايك ا قا قال فی کھی کا اس سے معارض مریخی کا اس کے بام ماجو رکی تر من جو گے اس مو ب

۲۲۶ خياه العنوب في پره المحبوب باب و افضر إسخم ص ۸۲ ۲۰

عورت جات حيض ميں طواف زيارت سرے واقع کا حکم

ستنفات ، بیافرہ نے میں ملاء ویں مفتی ہے اُس شین اس منامیں ، اور سے مات کے میں اس منامیں ، اور سے اور کی التحقیق کی اور کی کار کیس کے ، اس صورت اس فرص اور دو اور اور ایر کی کی اور کی کی اور کی کار کیس اور کی کار کیس اور کی کی کار کیس اور کی کار کیس اور کی کار کیس کار

(السال يكساحاتي متكأفرمه)

برسمه تعالم وتقاس الحود الساعة في عامل و لے مکان کے معلم و مو سرو لے و سب کے سب ال بفتر رق م ورکورت بی مجبوری الواغ الى تجيئ ميں يونك جورہ بي اللہ الب ميں حق كراہ بال الحرمقا في علاء كے مار بقي طوا ب زیارت کے غیر مح ممل میں مونا ارتبار ولی عالت پنس میں طواب زیارت کے حواز کے ا کا ل بھی ایس مراکز یہ سد فی الوقال بھی ہے اس سے رہ تھی موار رہ یا تھا پر اسسائیس ے۔ اور الله و قامت عورت رو انگی موقر الروائ پر راہٹی کیمی روٹی تو اس صورت میں اسے مجھار جا سے ساتنے کے بور میں رہ روائد کے والیک فرص بھی باق ہے۔ ورتیر سے بہاں آئے ، آنا عرکرے مشتن علان والا اور پوشیق مرے کا یا متصد جب حج می ہور ند رو۔ اور حوارش ہو تی ہے س کو ا سے بھیرعو رہت مواہ پیسٹی صاب ٹیس یو تی۔ اس طرح ہی ا واللي ال كراك العارضي الياجات الرسوال على جس صورت العرور عن يوجها ألها الع ے مختالی محبوری می حاست میں ختایا رکھا جائے جیب ورکوئی جورہ نہ ہو۔ ارصورت مسال میں و ب یہ ہے کہ وہ ورت اس و جان الراق ف کر لے او اس وارش و جوب ہے گا ور مدند نئی لازم ہوگا ہے اس پر لازم ہے کہ یک گائے یو وہٹ اس جاں بیل طو فید نورت اے کے تاہا کے جوریا مرہ فرم شری اس میں مری تھو گارے کا

و مرهنا ہے ور حرم کے مصل عاظم ہے یا وقورت بھی حرم کے سے مسل ماسی مو س وقت مارور کی میں ہو؟

(السال عالى زينيك م كرمي)

وسدهداه تعالى و تقال المراجع در الماسة و المداور المراجع المر

و السلس و السلس و المسالس و سلس و و المسلم و و المسلم و

مر بعیر منسل ہے حرام ہو مد هنا اُھر وہ تعزیبی ہے سرچیکو رہت جا عدمہ ہو جا اُل ہو اِل ھرتے محد وہ متحد ہاشم مسھوں شفی متو اُل ملے احدال اناب العداد العام ہے والے برابداد المعجموب کے باہب اس بمسل بھتر میں ہے ۔ کیونکہ اس وہنت مسل مسئوں ہے اور سدم کا حداث مُعراد ہ عمر میں ہے۔

واللفاعاني خمسم الهاس

يوم بسري دور الحجه ٢٠٠ ه ٢٠ اليسم ٢٠٠٦م ، ٦٦١ F.

۲۲۲ السائد في السامد القسم التاني في يناء سند الجمع الخ فصر منه في ٢٧٤

س حال شرع اف أربا أمناه سے مربان نوم و مرحم ما المرصحة بي حق من الله الله الله الله الله الله ويز ست مرزي والحي را و وحمي أول عج وهم والرابر م وقد ف م قات وسعى بين المنه و مروة ومير أن فاحو ب كعيابات حار ا بیات مام الحدم او اللواف م حالات را ۱۹ من تعلل ۱۹ ست ندهدم تعجت به حلاله للذي علامية عن البير بال ورا مرب الفحوا كفته كها مر جا من شن زیر قبل ز ۱۰ وطو **ب** رورت و ۱۶ مرومد راتا و ۱۶ ب روٹ میں نے مطرف کیل زہیں رہے وال ما بد کساڑی وہ کا ہے اور ب آومن علو ف كم يونده "رمن طواف كم تن أير ١٠١ مح من وند- ويوك يو پ د دونود اور ايال پاچاروندي خور مخور محد د نيځو ف و گر ، خل شهري بلو ف پر دي معست پر دي و " لَمْ " تَتْي ديير تَسْحُ اللّهُ عَلَيْهِ فَجَ إِنَّهُ اللازم من الدينة والتأثير المايني التوالية إلى الماسية في التوال المنا ب تقیم میشور زیاب روی هه مولایا طی قاری را شرخ شبک متو بط " دروه که آمرطو اف زیارت بر وز نه در بایت یش شنگی مراحطو اف در ٧٧ مقوط فرميت ولازم تبريده ب و ثرير نده ما صبيرً . ١٠ بهيب وخول من والموالي علي طبي رت و و بسيادا أند يدو يدو و ساطواف مع الظهارة بين أبر عادو الربواللاً مراديرته أبواليه ووجب بالشديروب ويرومسيك كرجه ويداد و ٢٠٤

مینی، جا در عورت کو مج و محرو کے تمام انجال میں حرام، وتو ب مر فات استی سب ریا در ایسے ہو ہے طو ب کا یہ اے کہ اداد در انہیں الدويان فديوك عام ال ع الكل فاح م مواع بي فديد كا صوران عی ایس به گام یا تی مدامد می البیر حاتی ہے ہیں السف الس میں جو ف زیارت ن او ایک سے اس ان عورت کو یس تا ہے مراس کے

رانا وال کے یاک دو سے الحل مان او نے کیس تو دوگورت بی مام کے وال مسلمان روفت رے کہ لیک جانت کی طو ف بروں واللہ روں ور الراون قدیم مح میں موہ ہے گاہ کی اور سے و باش بنانا وریت کی تبور معرور میش خل وجا معوف سرنا و بشیس ب تَ يَتِمْ عِنْ إِنَا مِنْ مِا قُوْ مُعَاوِمِهِ وَرَسِرُكُارِيو عَلَى يَتُكِنِ مَهِورٍ مِنْ مَنْ يَوْمُونُ وَر تمرید ندیمی ید سروگاے وال رنالام ے وریاسد م و فران الله و مراورة الموري الله الله الله الله الله

مراه لا تالی تا از مسد مو ط ۱۹۰۰ تاریکی ک از الیش وال طواف زیارت از لے قوط والسیت کے سے بیطو ف سیح عدب نے گا ور ال يوم شا وسي كان واون الازم" سے كا ور معید میں بھیر ہوں کے اعل ہوئے اور ماہوں واجات میں طواف ک کا آناه دوگا۔ ورو می می عامت میں سلطو ف کا عامو س پر لارم او گا۔ یہ ک سے مواد یا تو یہ تریافی س سے موٹ اووں سے ن ، وقر ولي كو وجود ال عاورة بال برلازم يون هـ

والدفاع لي حيم عبو .

بري يا الم المحمد ١٤٢١ الله الله الله علم ١٤٦٢

## ہ ہواری جتم ہوئے برحوا ف زیارت کیا کہ پھر شروع ہوگئی

المستنصلات ٤ - يافروات سيامانو ١٠ ان ومفتون شرع منتيل ال مسلوش بالك عرت بوس کی بدات کے مطابق میں اس مایورں تیکی س کے حد س نے باک ہوس مسل بریا با مسل کے حد اس فرار اللہ من بروی ورطو ف زیارت الی بریا ایج ساتا یں وں سے دور رہ ما جو رہ باجو رہ باور کا سے معاورت میں اس کا طو آپ درست بور یا باشیاں ور س

٢٥٠ المناس التفاطع في المناس المنوابط فصل الحالم فهرد في آخر أيام النجر م ٢٨٠

عورت يريثه لازم مويوسيل

(البال مجرفان ، مكه نعرمه )

وسده الدائم في و تقديل البجوار المورث المول المرقى و آث الا خول ما يورك كال ول يورك به على يورك يورك يورك يورك و المواق الم المواق كالم يورك بورك المواق المواق المواق الم عول الميناني عدار مرات الله المركز من يا يورك المحاق الم

149

قتناف با بم خاند شامها بی آیام خاندیها یقیمج خیر فها و انتها ایده و آل با شامه با این این این داده آن دی و خیسی خوا نمینچ او عاش التنوات ۲۷۱

مرال پر لازم ہے کہ وہو رکی سے یا سامات کے حداظ البیانی رہے، مہارہ سے المراد میں اللہ میں الل

۽ حسيہ نے علاق صاف د عبال عمل به المنظاما و هنا ١٢٠٠ اللَّيْنَ اللَّهِ يَوْلِارْمُ جِهُا اللَّهِ عِنْهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّاللَّهُ اللَّهُ الللَّاللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللَّالِمُ اللّل

مر تاه بهر حال ہوئی رہے گا جس کے اے قابد منا شام رکی بیاق چائے مند رجہ ہولا عمارے کے تحت الماملی کارر شخل منتو الی منامہ ہے کہتے ہیں

٢٢٦ التبير التفيُّع إلى التبين التوبع م ٢٨٥

٧٣٧ - بيات المناجد مع در جمايات الحايات فصل جابط فهراء في أعرأيام النجر ص ٢٠٠

و حدید الدو دس همیه المعصمه و صع الدیده ۱۹۶۸ شق، می پر معصرت ( آناه ) فریست سے کی فریدلارم ہے آ رہر نہ گئی، ہے، ہے۔

مر آر دہمہ کی ہوں سے الا افوال اس اللہ کے تعدیک جاری رہ او سے اور سے طوی ا سے فرص سے آلا جو جانے گا اور سی صورت شن فورت پر پاکھ بھی لا زم نہ جو گا۔ کہ اور ایمو رہی نئیس جلکہ شخاصہ سے جان کہ میں اوقتہ میں مداور ہے۔

والله على عبيم عبو .

يرج وأحد ، مه عصف ۲۲ م ايس ، ۲ م 362 F

444 المستد المتقدط بع المستد المنوبط فصر احدام طهرد في آخر أيام النجر م 444

حیض وال مکہ سے جائے سے قبل پاک روڈن قو اس پر بیطو ف و جب سے ور اس صاف کے عدالی سے مولی قوالے بیشہ ورئیں کہ ووہ بیس سے درو بیس میل قوطوف و جب روڈن جب کے میطاعت سے وہ اند مولی تھی۔ 1944

یادر سے باطو میوز بارت کے حدا کر کولی افٹی طواف بایا تھا تا اس سے طوا میوادد ان اللہ ا جاری تھا۔

#### والله على حيم عبير .

يوم قلال يه ۱۲ دو حده ۲۲۷ اين ۲ يم ير ۱۲۰۰۷م 338.F

# تقفيم ہے قبل عورت کا اپنے سر کونٹگا کرنا

ست مناه این را می این می این می این می مناوی این می مناوی این می مناه این را می این مناه این را یک این این می این از این استام و این استان و اقتصار مراه این این این این می این این این این این این اقتصار و این این این می این صورت این این بر پاکهمالارم ماه گا

برم يس ددو عهه ۲۰۰۱ معدسم عدد عدد عدد عدد عدد

۲۷۰ بهد بریعی، جدد ۲ حصه ۱٫۱ طواف نصب اص ۹

#### چانصه عورت! ورطواف و دائ

151

ست مدين سياره تي من ماه ين و مفتول شريم ال مدين المفتول من المستعمل ال مدين المستعمل الماهو المال المواقع المو ووال والمدين من المراكز والمدين المواقع المواق

(الراق محمد المارات في رسيك على رمي مكرات )

۲۲۹ جاه العجوب في يمره المجبوب باب و .. فصر ينجم ص ۴۰

ع پیراکرے اگر تحرم نہ ہوتو گروپ کی ایسی عورتوں کے ساتھ کے بیرا کرے جوخداتری اور ویدار بیول اور مقرر دورت کے بعد گری گئے کرعدت کے بیٹیدایام گھریے بیوے کرے۔

فقد حقی بین علم تو بیت کرورت اگر اپ شوہر کے ساتھ سفر پر ہواور سفر بین اس کے شوہر کا انتقال ہوجائے تو عورت کا گھر اگر مدت سفر پر ند ہوتو اسے چاہے گھر لوٹ آئے اور عدت کو پورا کرے اور جہال کا تصدیح و دنوں مدت سفر پر ہوں تو کسی جانب سفر کو افتیا رکرنا ہے گئر م کے حرام ہے کہ اس جگد اگر عزت و آبر و کے ساتھ در بنا ہیں ہوتو اسے کی تحرم کے آئے تک یا دوسر اٹکاح کرنے تک اس جگد اگر عزت و آبر و کے ساتھ در بنا ہیں ہوتو اسے کی تحرم کے آئے تک یا دوسر اٹکاح کرنے تک اس جگد رہنے کا تھم دیا جاتا ، اگر اس جگد کوئی شنا سا ندہ و کہ رہنے کا بغر دیست ہو سکے یا ویاں رہنے میں عزت و آبر و کا خطر و ہو یا نا نو نی طور پر مسائل کر رہنے کا بغر دیست ہو سکے یا ویاں رہنا و تو ارہوتو مجبوری اور ضرورت میں اسے غیر بر چمل کی و تی ہوں جن کی ہنا ء ہر ویاں رہنا و تو ارہوتو مجبوری اور ضرورت میں اسے غیر برچمل کی و تی ابازے دی جائے گی اوروہ ہے کہ امام شافعی علیہ الرحمہ کے غیریت کی مطابق وہ اپنی آ جائے ،

اور جوگورت جدّه و بھن کر دیوہ ہوگئی است ہے گوم وطن واپس لوٹا حرام ہے، البتہ مکہ کرمہ جدّ ہ سے سفوش می کی اُوری پیٹیس لبد اسکہ مکرمہ چلی جائے اور جج کے بعد و ہیں تھہر سے ناک اس کا کوئی گوم اس کو لینے کے لئے وطن سے پہنچ جائے اور اگر کوم ندھویا جائے آئے کے لئے تیار ندھویا ایسا ہے کہ اسے و بن کا کوئی لھا تا ہاس ٹیس ہے اور کوئی صورت نظر ندآئے ، خرجب غیر رچکل کرے جیسا کرفآ وی رشو میس ہے :

> كانت كمن أبانها زوجها أو مات عنها ولوقى مصر و لبس بينها و بيس مصرها ملة سفر رجعت و لو بس مصرها ملة و بين مقصاها أقل مصت اله.

احرام کے بغیر طواف میں عورت چیرہ نہیں کھولے گی

153

استفتاء کے کیافر ماتے ہیں۔ لماء ین ومفتیان شرع سٹین اس متلد میں کیٹواف میں اکثر عورت کو احرام میں تو مند کھلا اکثر عورتوں کو دیکھا ہے کہ وہ چبر دکھولے ہوئے ہوئی ہیں اورعورت کو احرام میں تو مند کھلا رکھنے کا حکم ہے، عام طوف میں بھی کیا اس کا حکم ہے کہ وہ مندکو کھلار کھے؟

(الساكل: نور بيك از لبيك عج كروب، مكه تحرمه)

باسدهداه تعالى و تقديس الجو انب: احرام شي ورت كوچ و كما ركه نا بكر دريث شريف ب

" إِخْرًا مُ الْمُرَّأَةِ فِي وَخَهِهَا" الحديث

لین فورے کا احرام اس کے چیزے میں ہے۔

اس لیے تو رت بوطو اف حالتِ احرام میں کرے کی اس میں تو اس کا چیر اکھ فا ہوگا گر چوطو اف حالت احرام میں نہ ہواس میں چیر کو کھلا رکھنے کا تھم نہیں فتہ کا سب ہے لہذا عام حالت میں تو رت طواف کرے تو اُسے اپنے چیرے کو پھیانا ہوگا۔ والله تعالی اُعلم بالصواب

يوم الحميس، الدوالحجة ٢٧ ١٤ احد ٢٨ ديسمبر ٢٠٠١م (334-F)

عورت سفر جج میں بیوہ ہو جائے تو مناسک حج ادا کرے یا نہ

استفتاء: کیافر ماتے ہیں علاء دین دمفتیان شرع میں اس منلد میں کا ورت سفر کے میں دو دموجائے تو کیا اس کو مدت کی حالت میں منی عرفات اور مدید طعیدہ فیرہ جانا جائز ہے؟
بیان سے مالہ میں و تقامی النجو ایس: اگر دوران کے یا جے تیل کی عورت کا شوہر تشا والبی سے انتقال کرجائے تواس مورت کا کوئی تحرم موجود ہوتواس کے ساتھ

#### توجه فرمائيے

ا دار ہے کی مدینة شائع شدہ کتب کہی ان کہی رمضان المبارک معززمهمان یامحتر م میز بان عیدالاضحیٰ کے فضائل اور سائل امام احمد رضا تا در کی رضوی ، حنی دمیة الله علیه مخالفین کی نظر میں داین کشر، عور توں ، سمراتا مرضاص عمر بنماز اور روز سرکا شرق

میلا دابن کیر، عورتوں کے ایا م خاص میں نماز اورروز سے کا شرعی تکم میلا دابن کیر، عورتوں کے ایا م خاص میں نماز اورروز سے کا شرعی تکم تخلیق بیا کستان میں علاء اہلسنت کا کر دار

ان کتب خانوں پر دستیاب ہیں

کمتید برکات المدینه، بهارشر میت مسجد، بها درآبا ده کراچی کمتیه خوشیه بولسیل ، پر انی سنزی مندی بنز و مسکری بارک ، کراچی ضیاء الدین چبلی کیشنز ، بز دشهید مسجد، کھارا در ، گراچی مکتید انوا را اقر آن ، میمن مسجد مسلح الدین گاردن ، کراچی ( حذیف براتی اقوائی والے ) مکتید فیض القر آن ، تا سم مینز ، اردوباز ار ، کراچی لین کہی عورت کو اتنا عے سفر شوہر نے بائن طلاق دے دی یا انتقال کر آئیا اور اس عورت اور اس کے دہل کے درمیان مدّ ت سفر ٹیس ہے تو وو لوٹ آئے اور اگر وطن کے لئے مسافت سفر ہے متصد کے لئے مسافت سفر ٹیس تو سفر جاری رکھے۔

155

الیکن ال رخصت شرق کا میں مطلب ہر گرفیمیں کہ اپنی صوابہ ید پر کسی عذر رکوضر ورت مان ایا جائے یا کسی عام مجبوری کوضر ورت مان ایا اور خد بب غیر پر شمل کر ایا بشرق طور پر جب تک ضرورت خفتی ند ہو غد بب غیر پر ممل جائز شبیس اگر چہ جاروں خدا بہ برحن میں لیکن جو جس خد بب کامتحلّہ ہے اس پر اس کی تھا یہ واجب ہے حکاما فی " فنا دی یورپ' '، (ص ۲۳۲)۔ والله تعالی أعلم بالصواب

يوم الأربعاء، ٢٩ شوال المكرم ٢٤٤٧ ه ٢٢ نوفيم ٢٠٠٦م (222-٢)

حرِّ م المقام جناباسلام عبيم ورحمة القدور كانة
جیرا کرآپ کے علم میں ہے کہ جعیت اشاعت المسلِّمة یا کشان نے اپنے ملم لدخت اشاعت کے تحت م
ایک معند کاب شائع کرتی ہے جوکہ باکتان مجر میں بذر دیدہ آک بھی جاتی ہے گر شرزوں جدیدے مال رواں
و لئے اپنے ملسلمنت اشاعت کی آئی بالسی کا اعلان کیا ہے جس کے تحت وی فیس برقر ادریکی گئے ہے جو کر گرشتر کی
لول ہے چکل دی ہے لیخن مرف 1.50 دو پیسا لانہ_
ال تعاف فريع آپ التاس بحرآب ال تعاف آخرش دية موت قارم براينا محمل ما مورية
فعظ للحار بمیں ٹی آ وڈ دکے ساتھ اوسال کردیں ڈاکر آپ کو سے سال کے لئے جعیت انتا عت ایکسٹٹ یا کسٹان کے
مله مفت الثالات كالمبر بنالياجا ع صرف او يمسر ف شي آرة ركة دريط يحقى جان والي أنم قائل قبول موكَّى، خط ك
لع نقد في ميم والد معرب وكرم رشب جاري في عاع كي البيتركما في كدياً في وصرب ومعرات وكي طور
ت میں آگر میں جمع کروانا جا ہیں تو وہ روز ان شام 4 بجے ہے رات 12 بجے تک دہلے کر بحتے ہیں، بمبر شب فارم جلد از
رجع کروائیں۔ جنو دی تک وصول ہونے والے کہر شپ فارم پر سال کی پودی 12 سماییں ادسال کی جا نہیں گی البعة
ری رو بی ورن میں اور میں اور اور مینے کے اقبادت بندوی آیک آیک ایک آلب کم ادرمال کی جائے گی مثلاً
کی کافا دمٹروری میں موصول ہواتو اسے 11 سمامیں اوراگر کسی کا ماری میں موصول ہوا تو اے 10 سم بھیں ارمال کی ۔ نہ گ
ئىرى گارىيى
لوث: اپناما م بنة بكبرشبه تمبر (مني) و دُواورهٔ ام دونون بر ) اردو زبان من نهايت فوشخط و دخوب واسيح
عينا كركابين برونت اورا ساني كم ساتها ب كم و يحكم كل فيزي الشيم ان كونها لكها خرور في نيس مك في آرة وي
مع جود کابر شب تمبر کھی کردوانہ کردیں اور قبل کھنے والے حفرات جس نا مے تی آ رڈ رجیمیں قطاعی ای با مے دوانہ
یں کئی آراز میں اپنافون فیموخرور آخریر کریں۔
لوث كى ميني كاب مروي كل صورت على قط كلية وات الى مال النه والى كابول كا تذكره خروركري
له جميس مير بيثاني شاموب
رابوشل ایڈرلس میہ ہے:
بیت اشاعت المبلٹ یا کتان میرمجد طام تعیمی ( معاون محمد سعیدرضا )
مهر کاخلا کی از اد، پیشها وره کرا چی ۔ 74000 شیبر نظر واشاعت 2439799 - 021
)ولديت
)
ئىڭىر
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
ہے: ایک ہے ڈائد فر ادایک علی تم آرڈ ریش ڈم روانہ کر بھٹے میں اورفارم شدکنے کی صورت میں اس کی فوٹو ۔ کالی متعمال کی جانگتی ہے۔
ا ي استعال ي جاسي ہے۔

£

### خصوصى اعلان اجتماع

جمعیت اشاعت البسنت پاکستان کے زیر اہتمام نور مسجد کاغذی باز ارمیں ہر پیر کوایک عظیم الشان اجتماع منعقد ہوتا ہے جس میں ہر مہینے کی پہلی اور تیسری پیر کو

# درس قر آن

ہوتا ہے جس میں حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی صاحب درس قرآن دیتے ہیں۔

24

اور ہر مہینے کی دوسری اور چوتھی پیرکو

### درس حدیث

منعقد ہوتا ہے جس میں علامہ مولانا مختارا شرفی صاحب درس حدیث ویتے ہیں۔

اس کے ملاوہ وقتا نو قتا مختلف علمائے اہلسنٹ آ کرا جہاۓ ہے مختلف موضوعات پر خطاب فرماتے ہیں۔